www.kitabmart.in

باسمہ تعالیٰ

حمد پروردگار

مصرعہ طرح: کیا حمد اسکی جو نہاں ہے نہ عیاں ہے

توصیف کی قدرت بھی تو بندہ میں کہاں ہے

خالق کی ثنا کرنے کو قاصر یہ زباں ہے

۲۔ کیا حمد ہو اسکی جو نہاں ہے نہ عیاں ہے

اسکے ہی کرم سے تو جہاں ہے یہ زماں ہے

۳۔ شہ رگ سے بھی نزدیک ہے انساں کے جو ہر دم

گویا کہ خدا طینتِ بے جان کی جاں ہے

۴۔ ہر خلق جداگانہ ہے ہر ذات الگ ہے

ہر شی کا وہ خالق ہے مثال اسکی کہاں ہے

۵۔ تتلی کے پروں پر وہ صناعت کی لکیریں

وصف اس کا تو پھولوں کی لطافت سے عیاں ہے

۶۔ گل بوٹوں کو بلبل کو مہک اور چہک دی

اس طرح کی قدرت تو کسی میں بھی کہاں ہے

۷۔ دن رات کے چکر، مہ و انجم کے قبیلے

ہر ایک کی گردش میں خدا ہی کا بیاں ہے

۸۔ دوزخ ہو کہ فردوس کہ وہ سیکڑوں عالم

اس بات سے راضی ہیں خدا غیر گماں ہے

www.kitabmart.in

۹۔ جس دل میں خدا ہوئے بس اس دل کی ہے قسمت

بوڑھا بھی ہو جائے تو وہ پھر بھی جواں ہے

۱۰۔ رہنے کو تو اٹھارہ ہزار عالمیں موجود

مومن کا دل پاک ہی بس اس کا مکاں ہے

۱۱۔ ذرے بھی ہیں تسبیح خدا پڑھنے میں مشغول

ذروں کی حقیقت میں بھی ذات اسکی نہاں ہے

۱۲۔ توصیف خدا تا دم آخر میں کروں گا

کیونکہ مرے اس جسم میں اسکی ہی تو جاں ہے

۱۳۔ معراج میں حیدر کو نبیؐ دیکھ کے بولے

احمد کا تو بھائی ہے کہ خالق کی زباں ہے

حمد خدائے یکتا

۱۔ جو بھی مانگا وہ سب ملا تجھ سے

دور ہوتے ہیں سب بلا تجھ سے

۲۔ نام تیرا بڑا مقدس ہے

سب کو ملنے لگی شفا تجھ سے

۳۔ ذرہ ذرہ بھی تجھ پہ روشن ہے

سارے عالم میں ہے ضیا تجھ سے

۴۔ چاند تاروں پہ بس ہے تیری نظر

www.kitabmart.in

ہے پہاڑوں کو آسرا تجھ سے

۵۔آب رحمت، غذا ہو یا سانسیں

ہم پہ جو کچھ بھی ہے عطا تجھ سے

۶۔ پھول کلیاں جو آج تازہ ہیں

تازگی کی جو ہے بقا، تجھ سے

۷۔ تحت سے فوق تک سبھی تیرے

آب و دانے تیرے، ہوا تجھ سے

۸۔ گو فرشتے ہوں چاہے انساں ہوں

مانگتے ہیں سبھی دعا تجھ سے

۹۔بس سکندر کی ایک خواہش ہے

بندگی کی ملے صلہ تجھ سے

حمد خدائے دو جہاں

۱۔وہ باز و قمری تمام بلبل بس اسکے نغموں کو گا رہے ہیں

لچک لچک کر تمام کلیاں خدا کی حمدیں سنا رہے ہیں

۲۔ نسیم سحری تو اٹھا کر بس ایسے بولی ہوا سے ہنس کر

تمام عالم کا بس وہ رب ہے فرشتے مجھ کو بتا رہے ہیں

۳۔زمیں کے ذرے فلک کے تارے رہِ جہنم کے سب شرارے

خدا کی تسبیحیں پڑھ رہے ہیں خدا کی مرضی کو پا رہے ہیں

www.kitabmart.in

۴۔ یہ آب ودانے درِ یگانے وہ ساری ہستی کے سب فسانے

قدم قدم پر نئے وہ منظر خدا کے جلوے دکھا رہے ہیں

۵۔ ارم کی خوشبو وہ زلف و گیسو ہر ایک جا اور ہر ایک آنسوں

خدا کی مدحت میں سب مگن ہیں خدا سے عزت کو پا رہے ہیں

۶۔ وہ ابر باراں وہ آب نیساں، ملک، فرشتے ہوں چاہے غلماں

ہزار سمتوں سے رب کی ہم کو فضیلتیں بھی گنا رہے ہیں

۷۔ خدا کی مدحت میں چاند تارے کرم کے بادل کے نیچے رہکر

خدا کی نوری وہ بارشوں میں وہ دیکھو کیسے نہا رہے ہیں

۸۔ پہاڑ کے وہ اٹل ارادے بتا رہے ہیں خدا کی عظمت

سمندروں کے وہ تیز موجیں اشارے رب سے ہی پا رہے ہیں

۹۔ وہ کہکشانوں کی انجمن میں وہ چاند تاروں کی جھرمٹیں بھی

دیار حق میں کنار رحمت خوشی کے آنسوں بہا رہے ہیں

۱۰۔ وہ جگنوؤں کی نئی قندیلیں اور انکا شب میں وہ جھلملانا

وہ جھلملا کر کے شب میں گویا مدح کے موتی لٹا رہے ہیں

۱۱۔ وہ مشک و عنبر و یاس و نرگس وہ گل صنوبر وہ تارِ ریشم

گو مدح رب میں مگن ہیں سارے خوشی کے دریا بہا رہے ہیں

۱۲۔ تمام عالم میں اس کا چرچہ اسی کے سب ہیں نئے فسانے

اسی کے قصے قلندروں کے قلم تو دیکھتے ہی جا رہے ہیں

۱۳۔ وہی ہے ملجا وہی ماویٰ وہی ہے طوبیٰ وہی مسیحا

www.kitabmart.in

وہی تسلی ہے دل جلوں کی ستارے کچھ یوں بتا رہے ہیں

۱۴۔ وہی خزینہ وہی نگینہ گو بحر غم میں وہی سفینہ

فلک سے بادل بھی اذن رب سے زمیں پہ قطرے گرا رہے ہیں

۱۵۔ زمیں فلک ہو کہ یا فضا ہو صبح کی ٹھنڈی سی وہ ہوا ہو

یہ سارے اعلان کر رہے ہیں خدا سے سب کچھ وہ پا رہے ہیں

۱۶۔ ہوا ہو چاہے کہ پھول کلیاں شہر ہو چاہے کہ اسکی گلیاں

ہر ایک لمحہ ہر ایک جا وہ اسی کے قصے سنا رہے ہیں

۱۷۔ خدا کے نزدیک انکی عظمت نہ جانے کتنی بلند ہو گی

زمیں پہ بیٹھے ہوئے جو بچے ارم سے کپڑے منگا رہے ہیں

۱۸۔ وہ کیسی عزت کا تھا گھرانا فرشتے جسکے بنے ہیں خادم

کوئی ترنم گیت گائے کوئی تو جھولے جھلا رہے ہیں

۱۹۔ وہ بچے کتنے عظیم ہونگے خدا کے کتنے قریب ہونگے

فرشتے جنکو فلک سے آکر سنا کے لوری سلا رہے ہیں

۲۰۔ انہی کے دست کرم کا صدقہ فرشتے، جن و بشر کے اوپر

انہی کے ہاتھوں کی روٹیوں کو فرشتے دل سے لگا رہے ہیں

۲۱۔ خدا فرشتوں سے بس یہ بولا فلک کے نیچے ہیں ایسے بندے

کہ رب کی خاطر جو اپنا سب کچھ زمیں پہ دیکھو لٹا رہے ہیں

۲۲۔ زمین لرزی فلک بھی کانپا جب ایسے منظر کو اسنے دیکھا

حسینؑ اصغرؑ کو خاک کربوبلا جو نہی لٹا رہے ہیں

www.kitabmart.in

۲۳۔خدا کی حمد و ثنا جو کرنے کیا سکندر نے جو اشارہ

تو سب فرشتے سلام کرنے زمیں پہ اترے وہ آرہے ہیں

(کلام سننے)

حمد و مدح

۱۔خدا کے فیض سے دنیا بسی ہے

اسی کے لطف سے جنت سجی ہے

۲۔خدا ربِ جہاں و آسماں ہے

اسی کے نام سے خلقت بنی ہے

۳۔وہ ماہِ شب سے خورشید و فلک تک

سبھی کو روشنی اس سے ملی ہے

۴۔صبح کی تیز اور ٹھنڈی ہوا بھی

اسی کے عشق میں ڈوبی چلی ہے

۵۔صراط و سلسبیل و حوض و سدرہ

اسی کے رحم کے سایے پلی ہے

۶۔چمیلی، یاسمین ہو چاہے نرگش

سبھی میں اسکی خوشبو ہی بسی ہے

۷۔سواری چاہے جیسی بھی رہی ہو

اسی کے نام سے آگے بڑھی ہے

www.kitabmart.in

۸۔ خدا کے فیضِ رحمت کا ہے صدقہ

ہمارے دل میں جو حب علیؑ ہے

۹۔ غدیر خم کا منظر میں دکھاؤں

نبیؐ کے ہاتھ میں شیر جلیؑ ہے

۱۰۔ ہر اک مشکل جگہ پر میں نے دیکھا

نبیؐ کے لب پہ بس ناد علیؑ ہے

۱۱۔ نبیؐ و مرتضیٰؑ، شبیرؑ و شبرؑ

ملے قسمت سے زہراؑ بھی ملی ہے

۱۲۔ مرا دل رب کی امیدوں سے روشن

اسی کے ذکر سے سانسیں چلی ہے

۱۳۔ خدا کے سامنے سر تیرا خم ہے

سکندرؔ تجھ کو عزت مل گئی ہے

حمد بغیر الف

۱۔ سمندروں کے تموج سے ذکر روشن ہے

عقیدتوں کے دیوں سے ہی فکر روشن ہے

۲۔ دل فقیر میں تیرے ہی بستے جلوے ہیں

تیرے کرم کے صحیفوں سے عصر روشن ہے

۳۔ تجلی طور پہ چمکی کلیم حق کیلئے

www.kitabmart.in

وہی تجلی سے میری بھی قبر روشن ہے

۴۔ کرم کی دھوپ روشن سبھی ہوئے مسکن

نگر نگر ہوئے زندہ یہ دھر روشن ہے

۵۔ قلم سے نور کے جب بھی لکھی گئیں وصفیں

وہ تب سے دیکھو تجلی کے حصر روشن ہے

۶۔ فضیلتوں کی نہ حد ہے نہ جسکی سرحد ہے

وہی تو رب ہے کہ جس سے یہ دھر روشن ہے

۷۔ جو رحمتوں کے سمندر سے مل گئے موتی

ہے شکرِ رب کہ سکندر سے شہر روشن ہے

نعت رسول اکرمؐ

۱۔ نبی کی الفت میں وہ ارم کا کھلا ہے دیکھو گلاب کیسا

انہی کی یادوں میں فکر دوڑی پھر اسکے آگے عقاب کیسا

۲۔ تری فضیلت کا کیا تقابل تو ہی تو وجہ سکونِ دل ہے

ترے سبب سے ہے سب زمانے ترا وہ لائے جواب کیسا

۳۔ وہ حسن یوسف بھی مات کھائے تمہارے حُسن حَسن کے آگے

تمہارے چہرے میں ہے تجلی تو پھر وہ موسیٰ کا خواب کیسا

۴۔ نبیؐ کی عظمت اور انکی عصمت کو کیا سمجھ پائیگا زمانہ

ہزار ھا ہیں فضیلتیں جب فضیلتوں کا حساب کیسا

www.kitabmart.in

۵۔انہی کی علت سے یہ زمیں ہے سبب سے انکے یہ آسماں ہے

انہی کی چوکھٹ کے سب ہیں منگتے کہاں پہ موتی حباب کیسا

۶۔تمام پھولوں میں ہے جو خوشبو انہی کے عطر بدن کا صدقہ

گل سمن ہو کہ یا کہ نرگس اور انکے آگے گلاب کیسا

۷۔خذف ہو موتی کہ یا نگینے انہی کے وجہ کرم سے باقی

انہی کی الفت سے دو جہاں ہیں جو وہ تمہیں دیں حساب کیسا

۸۔ذرا سا پردہ الٹ کے شب میں نبیؐ سے رب نے یہی کہا تھا

تو ہی مرا جب حبیب ہے تو تمہارے آگے حجاب کیسا

۹۔وہ سارے موتی وہ سنگریزے تمام کھیتی وہ آب و دانے

وہ کلمہ گو ہیں انہی کے سارے پھر اس سے بڑھکر ثواب کیسا

۱۰۔وہ باز و قمری ہو یا کبوتر وہ تاج شاہی ہو یا سکندرؔ

سبھی قیامت میں ان سے چمٹے رہینگے پھر تو عذاب کیسا

نعت مصطفیٰؐ

۱۔وہ ابر باراں و تار ریشم و یاس و نرگس و گل صنوبر

وہ تاج ہدہد وہ گل زمرد وہ وصف باری کا عمدہ پیکر

۲۔وہ ماہ و افلاک و لوح و کرسی وہ کہکشاؤں کا نور باھر

وہ آب زمزم وہ طور سینا زیارا اسکی گو حج اکبر

۳۔تبسماتی لبوں سے اسکے خدا کی رحمت ہوئی ہے ظاہر

www.kitabmart.in

ہیں اسکی آنکھوں میں رب کے جلوے اور اسکے تیور میں رب کے تیور

۴۔اسی کے ہونٹوں کی سرخیوں سے شفق نے لی ہے وہ رنگ احمر

اسی کے عطر بدن کا صدقہ وہ مشک و نافہ وہ عود و عنبر

۵۔دلیل ایماں وہ روح قرآں وہ رازِ پنہانِ ربِ اکبر

وہی شفاعت کنندہ سب کے وہی ہے مختارِ حوض کوثر

۶۔فلک پہ احمدؐ، یہاں محمدؐ کتاب موسیٰ میں لفظِ رہبرؐ

یہ بات ظاہر ہے ہر کسی کو وہ رب کی نظروں میں سب سے بہتر

۷۔جناب عیسیٰؑ کے معجزوں میں جو ہم نے دیکھا یہی ہے اکثر

جو نام احمدؐ تھا انکے لب پر زمیں سے اٹھتے تھے مردے ہنس کر

۸۔کمال موسیٰؑ وہ زھدِ عیسیٰؑ وہ تاجِ خلت کے عین مظہر

اے حُسنِ یوسف کو دینے والے گدا ہوں مجھکو بنا سکندر ؔ

نعت رسول اسلامؐ

۱۔صفات آدمؑ بقائے قلزم خدا جو خاتم سجا رہا ہے

خدا جو خاتم سجا رہا ہے خلیل اس کو بنا رہا ہے

۲۔خلیل اسکو بنا کے پھر وہ عظیم اسکو دکھا رہا ہے

عظیم اسکو دکھا کے پھر وہ بہشت اس پر لٹا رہا ہے

۳۔بہشت اس پر لٹا کے پھر وہ سبھی ملک کو سنا رہا ہے

سبھی ملک کو سنا کے پھر وہ اسی کا سجدہ کرا رہا ہے

www.kitabmart.in

۴۔اسی کا سجدہ کرا کے پھر وہ اسی پہ شفقت دکھا رہا ہے

اسی پہ شفقت دکھا کے پھر وہ اسی کی عزت بڑھا رہا ہے

۵۔اسی کی عزت بڑھا کے پھر وہ اسی کی مدحت کرا رہا ہے

اسی کی مدحت کرا کے پھر وہ اسی سے سب کچھ بنا رہا ہے

۶۔اسی سے سب کچھ بنا کے پھر وہ اسی کو احمدؐ بتا رہا ہے

اسی کو احمدؐ بتا کے پھر وہ اسی سے الفت بڑھا رہا ہے

۷۔اسی سے الفت بڑھا کے پھر وہ اسی سے دل کو لگا رہا ہے

اسی سے دل کو لگا کے پھر وہ اسی کو جلوے دکھا رہا ہے

۸۔اسی کو جلوے دکھا کے پھر وہ اسی سے عالم سجا رہا ہے

اسی سے عالم سجا کے پھر وہ اسی کے نغموں کو گا رہا ہے

۹۔اسی کے نغموں کو گا کے پھر وہ اسے سکندرؔ بنا رہا ہے

اسے سکندر بنا کے پھر وہ اسے محمدؐ بلا رہا ہے

غدیر خم کا ایک منظر

۱۔غدیر خم میں نوری منبروں پر

ملک سارے فرشتوں کے پروں پر

۲۔بہشتی عرش کے اجمل گھروں پر

عدم ہستی کے کامل افسروں پر

۳۔خدائی دین کے بس رہبروں پر

www.kitabmart.in

رہِ عرفان کے سب قنبروں پر

۴۔ارم میں مشک و عود و عنبروں پر
عدالت کے سبھی ان محوروں پر

۵۔وہ قلت سے گزر کر اکثروں پر
وہ کل عالم کے سارے محشروں پر

۶۔مہ و انجم کے سارے اختروں پر
ہوا و نور و خاکی پیکروں پر

۷۔جدار خلد کے سارے دروں پر
بنائے عرش کے پورے سروں پر

۸۔ قلم سے نور کے خشک و تروں پر
کبوتر، باز کے سب شہ پروں پر

۹۔وہ جبرائیل کے شاہی پروں پر
بحر پر صاف اور روشن بروں پر

۱۰۔ نبی و جن و انساں کے سروں پر
وہ باغ خلد کے اسکندروں پر

۱۱۔ نبیؐ نے لکھ دیا حیدرؑ ہی حق ہیں
علی اولیٰ ہیں سارے افسروں پر

~~~~~~

مصرعہ طرح: اس گناہ میں ثواب ہوتا ہے
~~~~~~

www.kitabmart.in

۱۔انکی الفت میں ہم جو جیسے ہیں

لحہ لحہ ثواب ہوتا ہے

۲۔رب سے مانگو علیؑ کے صدقے میں

جو بھی مانگو شتاب ہوتا ہے

۳۔عشق حیدرؑ کو جو بھی چھوڑیگا

اس پہ رب کا عتاب ہوتا ہے

۴۔جو بھی حیدرؑ سے بغض رکھے گا

اس کا خانہ خراب ہوتا ہے

۵۔خلد پانا بغیر عشق علیؑ

در حقیقت وہ خواب ہوتا ہے

۶۔تو جو کہہ دے گناہ حب علیؑ

اس گناہ میں ثواب ہوتا ہے

۷۔کر دے انکار جو ولایت سے

اس پہ فوراً عذاب ہوتا ہے

۸۔دشمنوں کو بہشت ایسے دکھے

گویا بَن میں سراب ہوتا ہے

۹۔انکا نظر کرم جو ہو جائے

خار جا کر گلاب ہوتا ہے

۱۰۔نیکیوں کا شمار ہوتا ہے

www.kitabmart.in

ذرہ ذرہ حساب ہوتا ہے

۱۱۔ مدحِ حیدرؑ کو سن کے خیبر میں

آب کوثر شراب ہوتا ہے

۱۲۔ مدح حیدر شعر جو بھی کہے

بس وہ عالیجناب ہوتا ہے

۱۳۔ بغض حیدرؑ میں جسکا دل بھی جلے

پھر وہ جل کر کباب ہوتا ہے

۱۴۔ اس کے آگے کوئی جو شعر کہے

پھر سکندرؔ. جواب ہوتا ہے

در مدح مولائے کائناتؑ

مصرعہ ٔطرح: ٹوٹے بھی جو تارہ تو زمیں پر نہیں گرتا

۱۔ قطرہ میں جا کے کوئی سمندر نہیں گرتا

مسکین کے کشکول میں جوہر نہیں گرتا

۲۔ ظالم کے محل میں یہی میثمؑ نے کہہ دیا

کم ظرف کی نظروں سے سخنور نہیں گرتا

۳۔ آیا تھا در فیض پہ وہ جھکنے کو ورنہ

ٹوٹے بھی جو تارہ تو زمیں پر نہیں گرتا

۴۔ تارے کو مل گئی ہے دو عالم کی عظمتیں

www.kitabmart.in

رفعت نہیں ملتی وہ یہاں گر نہیں گرتا

۵۔ مولاؑ کے دست و بازو میں قوت خدا کی تھی

ورنہ علیؑ کے ہاتھوں سے لشکر نہیں گرتا

۶۔ جھولے میں انگلیوں سے کیا اژدھے کو چاک

حیدرؑ نہ ہوتے گر تو وہ اژدر نہیں گرتا

۷۔ وہ تو کمال زور ید اللہ تھا ورنہ

لشکر ہزار ہوں در خیبر نہیں گرتا

۸۔ خیبر میں گر نہ ہوتے علیؑ تو اے دوستوں

مرحب نہیں مرتا کبھی عنتر نہیں گرتا

۹۔ یہ بھی علیؑ کے عشق سے دوری کا ہے اثر

دشمن وگرنہ اٹھ کے سنبھل کر نہیں گرتا

۱۰۔ نام علیؑ کے لینے کا بس یہ کمال ہے

لگنے پہ بھی ٹھوکر وہ سکندرؔ نہیں گرتا

در مدح جناب فاطمہ زہراؑ

۱۔ تمہیں سے عالم سجے ہیں سارے تمہیں سے سبکو قرار زہراؑ

تمہیں سے پھولوں میں رنگ و خوشبو ہے تم سے اصل بہار زہراؑ

۲۔ تمہاری زلفوں کی تیرگی سے تمہارے چہرے کی روشنی سے

خدائے مطلق نے اس جہاں میں بنائے لیل و نہار زہراؑ

www.kitabmart.in

۳۔ کرم کے بادل تمہاری آنکھوں کے بس اشاروں سے چل رہے ہیں

تمہارے در سے ہی بہہ رہے ہیں سخاوتوں کے بحار زہراؑ

۴۔ نہ تم سا دنیا میں کوئی شئی ہے نہ ہی تمہاری مثال کوئی

فلک کو گرد قدم سے تیرے ملا ہے دیکھو نکھار زہراؑ

۵۔ تو ہی تو جان رسول اعظم تو ہی تو روح وبقائے عالم

حسینؑ وشبر کی تو ہی ماں ہے علیؑ کا عظم ووقار زہراؑ

۶۔ تمہارے ہاتھوں کی روٹیوں کو فلک سے لینے فرشتے آئے

بہشتی حوروں کی گردنوں میں سجے جو عصمت کے ہار زہراؑ

۷۔ زمیں کو چاہو تو آسماں ہو فلک کو چاہو تو کہکشاں ہو

تمہارے قبضے میں کیا نہیں ہے تمہارا سب اختیار زہراؑ

۸۔ تری ردا کے تقدسوں کو فرشتے بھی کیا سمجھ سکینگے

شفاعتِ مصطفیٰؐ کا تیری ردا پہ ہے انحصار زہراؑ

۹۔ نہ تیری مدحت کی کوئی حد ہے فضیلتوں کی نہ کوئی گنتی

تری ثنا گو ثنائے خالق ترا قرآں میں شمار زہراؑ

۱۰۔ تمہارا دشمن عدو خالق تمہارا قاتل نبیؐ کا قاتل

تمہاری الفت میں جو رہیگا بنیگا رب کا وہ یار زہراؑ

۱۱۔ بنا تمہارے نہ دیں مکمل نہ کلمہ پورا ترے بنا ہے

ترے سبب سے ہی دین باقی تجھی پہ دار ومدار زہراؑ

۱۲۔ حیا وعفت کا تو نگینہ بھنور میں ڈوبا مرا سفینہ

www.kitabmart.in

تمہارے حسنینؑ کے تصدق لگادے اسکو کنار زہراؑ

۱۳۔ کوئی مرض ہو یا کوئی مشکل کوئی بلا ہو کہ یا ہو آفت

ٹلینگے مشکل بس اے سکندرؔ خلوصِ دل سے پکار زہراؑ

در مدح ام الائمہ شہزادی فاطمۃ الزہراؑ

۱۔ خدا کے عرش سے اونچا ہے نام زہراؑ کا

کلام حق میں ہے جو بھی کلام زہراؑ کا

۲۔ ارم کو چھوڑ کے چکی چلانے کی خاطر

فرشتے آ گئے لینے سلام زہراؑ کا

۳۔ بہشت و کوثر و تسنیم سب سجائے گئے

کچھ ایسے رب نے کیا اہتمام زہراؑ کا

۴۔ بغیر انکی اجازت کوئی نہ آگے بڑھا

فرشتے کرتے ہیں سب احترام زہراؑ کا

۵۔ پدر نبیؐ ہیں تو شوہر، پسر امام ملے

دہر میں دیکھو انوکھا مقام زہراؑ کا

۶۔ زمیں سے آسماں، کرسی سے لوح خالق تک

سبھی انہی کے ہیں سارا نظام زہراؑ کا

۷۔ جو عقد فاطمہ زہرا کا مہر کوثر ہے

ملیگا خلد میں سبکو یہ جام زہراؑ کا

www.kitabmart.in

۸۔ علیؑ سے دوستی احمدؐ سے بھی وفاداری

بس اس جہان میں یہی ہے پیام زہراؑ کا

۹۔ بنائے عرش بھی انکے ہی نام پر قائم

خدا کو اتنا مقدس ہے نام زہراؑ کا

۱۰۔ زمین وآسماں، کرسی، فلک سبھی روشن

سبھی کے نور کا محور قیام زہراؑ کا

۱۱۔ ثریٰ سے تابہ ثریا سبھی انہی کے ہیں

چمک رہا ہے جو ماہ تمام زہراؑ کا

۱۲۔ سروں پہ ہاتھ رکھے اور درود پڑھتے ہوئے

ادب سے انبیاءؑ لیتے ہیں نام زہراؑ کا

۱۳۔ جناں میں حور وملائک سبھی سکندر کو

سلام کرتے ہیں سنکر کلام زہراؑ کا

در مدح امام حسینؑ

۱۔ انداز وناز شاہ وشہنشاہ اختری

چشم فلک گو چشم زمینانِ عنبری

۲۔ نور خدا اور رب جہانان گوہری

وجہ خدا و وارث علم پیمبریؐ

۳۔ خُلق نبیؐ وصاحب زور غضنفری

www.kitabmart.in

وجہ بقائے طینت و مصداق کوثری

۴۔ عزت و شرف و شمع شبستانِ حیدریؑ

بوئے گلاب و نرگس و رنگ صنوبری

۵۔ ارض بہشت وارزش رب تونگری

جود و سخاووالیِ سلمان و بوذری

۶۔ آب حیات حضرت خضرؑ و سکندریؑ

سرمایۂ حیات بشر سازافسری

۷۔ حاجت روائے خَلق خدائے قلندری

مشکل کشائے پیر و جوان و گداگری

۸۔ وجہ سکون قلب و جگر راز شبری

زین و جمال و حُسن و کمالِ سخنوری

۹۔ کردار خوب، حُسن عمل، جلوہ پیکری

معراجِ حُسن، تاج شہنشاہ و عسکری

۱۰۔ جان بتولؑ و شبر و سبط پیمبریؐ

روحِ روان و رونقِ تیجانِ افسری

۱۱۔ در نجف ولؤلؤ ومرجان و گوہری

یاقوتِ سرخ و لعل وزمرد انگشتری

۱۲۔ بازوئے عدل، شان کرم، دست اکبری

مولا حسینؑ وجہ بقائے سکندریؔ

www.kitabmart.in

مصرعہ طرح (قم المقدس): کل صفات مصطفیٰ کا آئینہ شبیر ہیں

۱۔ انما شبیر ہیں اور ھل اتی شبیر ہیں

در حقیقت دو جہاں میں ناخدا شبیر ہیں

۲۔ انبیاءؑ بھی کربلا کو فتح کر سکتے نہیں

بس اکیلے فاتح کربوبلا شبیر ہیں

۳۔ جسکے گنبد کے قریں مل جائنگے شاہ و گدا

جس نے حاتم کو دیا قصر عطا شبیر ہیں

۴۔ ایک ہی کشتی میں سارے انبیاءؑ شامل ہوئے

کشتی معبود کا وہ ناخدا شبیر ہیں

۵۔ اک صفت بھی ساری دنیا میں نہیں ملتی مجھے

کل صفات مصطفیٰؐ کا آئینہ شبیر ہیں

۶۔ پر ملے فطرس کو جو نہی کہہ کے پلٹا عرش پر

میرے زخموں کی دوا میری شفا شبیر ہیں

۷۔ انکے قدموں کے تصدق ہیں زمین و آسماں

میری آنکھوں میں جو روشن ہے دیا شبیرؑ ہیں

۸۔ مرض جب ہو لا دوا تو کربلا آجائیے

جس کے صدقہ میں بنی خال شفا شبیر ہیں

۹۔ کربلا میں مسکرا کے اصغر بے شیر نے

www.kitabmart.in

کردیا ثابت کہ میری ہر ادا شبیر ہیں

۱۰۔ جتنے بھی ہادی ہیں دنیا میں وہ سب نا مرتبط

اب تلک پہنچادے وہ بس سلسلہ شبیر ہیں

۱۱۔ چاہے جو کچھ مانگنا ہو مانگ لو شبیرؑ سے

دو جہاں میں صاحب ملک عطا شبیرؑ ہیں

۱۲۔ موت مجھ کو آ نہیں سکتی کبھی وہ اس لئے

زندگی کا دراصل راز بقا شبیر ہیں

۱۳۔ درد ہوتا ہے جو سینے میں تو ماتم کرلیا

کیونکہ میرے درد کی واحد دوا شبیرؑ ہیں

۱۴۔ دل دھڑک کر ماتم شاہ ھدیٰ کرتا رہا

دل پہ رکھ کر ہاتھ میں نے جب کہا شبیرؑ ہیں

۱۵۔ دل مرا مشتاقِ دید حضرت سرورؑ میں ہے

روز و شب میری زباں پر تذکرہ شبیرؑ ہیں

۱۶۔ کون کہتا ہے حرم کی چادریں تو چھن گئیں

کہہ سکندرؔ سب سے یہ انکی ردا شبیرؑ ہیں

در مدح امام حسینؑ

۱۔ میزان عقیدت میں گہر تول رہا ہوں

فردوس سے نایاب سخن مول رہا ہوں

www.kitabmart.in

۲۔خاک شفا سے میری بھی لکنت چلی گئی

اب دیکھو میں میثمؑ کی زباں بول رہا ہوں

۳۔روضہ جو دیکھنا ہے تمہارا وہ اس لئے

آنکھوں میں اپنے خاک شفا گھول رہا ہوں

۴۔اشکوں کی میرے کوئی بھی قیمت ن دے سکا

محشر میں جبکہ سب سے بھی کم بول رہا ہوں

۵۔ مجلس میں مدح حضرت شبیرؑ کو سننے

جبریل آگئے ہیں میں سچ بول رہا ہوں

٦۔ سارے ملائکہ لگے ہاتھوں کو چومنے

جب بھی صحیفہ مدح کا میں کھول رہا ہوں

۷۔ سرورؑ کہا تو ہونٹوں سے موتی نکل پڑے

ہر ہر دفعہ میں پھر یہ سخن رول رہا ہوں

۸۔ بیماری میرے جسم سے لمحوں میں چل گئی

عباسؑ کے پرچم کو میں بس کھول رہا ہوں

۹۔

امام حسینؑ

ا۔ نور حریم حق کا وہ بس سائبان ہے

فردوس کبریا کا وہ اونچا مکان ہے

www.kitabmart.in

۲۔ حلال مشکلات کا بیٹا ہے دراصل

جود و کرم میں دیکھئے وہ آسمان ہے

۳۔ موت وحیات اسکے غلام و کنیز ہیں

ہاتھوں میں اسکے رب کی قسم کل جہان ہے

۴۔ دست شہ ھدیٰؑ کا یہ اعجاز دیکھنا

کربوبلا میں ابن مظاہرؑ جوان ہے

۵۔ پاس نبیؐ وآل نبیؐ کا رہے خیال

مولاؑ کے عشق میں مکمل قرآن ہے

۶۔ محشر میں مومنین کی پہچان الگ ہے

ہاتھوں میں انکے شہؑ کا علم بس نشان ہے

۷۔ شبیرؑ کی مدحت میں جو تیری زباں کھلے

خلد بریں میں تیرے لئے پھر مکان ہے

۸۔ شبیرؑ کو اللہ نے بس ایک بنایا

بے مثل ہے نایاب ہے وہ بے گمان ہے

۹۔ بس وہ عبادتیں ہی خدا کو قبول ہیں

عشق علیؑ میں جو بھی نمازیں اذان ہے

۱۰۔ مولا علیؑ کے نام کو کیسے جدا کروں

(مولا علیؑ کا نام) مکمل اذان ہے) انکے ہی نام سے تو مکمل اذان ہے

----

www.kitabmart.in

مدح مولائے کائناتؑ

علیؑ کے نام کا چرچہ ہے کیا کیا جائے

انھیں پہ رب کا بھی سایہ ہے کیا کیا جائے

۲۔ علی کے عشق ملتی ہے خلد اے واعظ

یہ خاص رب کا ہی عطیہ ہے کیا کیا جائے

دیار کعبہ سے افضل ہے خاک کربوبلا

حسینیت کا یہ رتبہ ہے کیا کیا جائے

۴۔خدا نے بات کی ان سے علیؑ کے لہجے میں

نبیؐ کے نفس کا لہجہ ہے کیا کیا جائے

۵۔ علیؑ نے بخش دی سائل کو روٹیوں کی قطار

علیؑ کے ہاتھ کا تحفہ ہے کیا کیا جائے

۶۔ علیؑ صفات خدائی کا مظہر کامل

خدا علیؑ سے ہی ملتا ہے کیا کیا جائے

۷۔ علیؑ کے نفس کی قیمت خدا کی مرضی تھی

علیؑ کا نام تو اونچا ہے کیا کیا جائے

۸۔ فرشتے جن و ملک اور بشر سبھی ہیں گدا

علی کے فیض سے دنیا ہے کیا کیا جائے

۹۔ شراب عشق علیؑ جو بھی پی گیا سنبھلا

مئے علیؑ کا کرشمہ ہے کیا کیا جائے

www.kitabmart.in

۱۰۔ کسی نے کہہ دیا اسکو خدا، کوئی بندہ

علیؑ کا نام ہی ایسا ہے کیا کیا جائے

۱۱۔ علیؑ کے نام کے آگے شہد بھی پھیکا ہے

مٹھاس اسکو بھی بخشا ہے کیا کیا جائے

۱۲۔ علیؑ خدا تو نہیں پر خدائی انکی

خدا کے سمت سے درجہ ہے کیا کیا جائے

۱۳۔ مزار شاہ ھدیٰ پر ملینگے جن و ملک

یہیں سے خلد کا رستہ ہے کیا کیا جائے

۱۴۔ در علیؑ پہ سکندرؔ کو مل گئی جنت

علیؑ کے نام کا صدقہ ہے کیا کیا جائے

یا علیؑ مدد

۱۔ روح کبریا ذات انبیاءؑ شہ رگ وفا یا علیؑ مدد

بیڑا پار کر میرے ناخدا بہر مصطفیٰ یا علیؑ مدد

۲۔ الف خدا الفت نبیؐ الفت علیؑ عین زندگی

میری مشکلیں تجھ سے ہی ٹلیں میں نے کہا یا علیؑ مدد

۳۔ کفو فاطمہ تاج انما علت سماسب کے رہنما

تو ہی ابتدا تو ہی انتہا تجھ سے ہی بقا یا علیؑ مدد

۴۔ مرے رب سے تو ہمکلام ہے وہ ہے ذات گر تو ہی نام ہے

شاہ انما کل کا رہنما آیۂ شفا یا علیؑ مدد

۵۔ میری ہر دعا مستجاب ہے میری زندگی کامیاب ہے

میری موت کا مجھکو کیوں ہو ڈر جب مری دوا یا علیؑ مدد

۶۔ میری بات تو میری ذات تو میری ہر ادا تجھ پہ ہو فدا

شاہ لافتی روح آسماں محور عطا یا علیؑ مدد

۷۔ رونق زمیں آپ شاہ دیں عرشۂ خدا ارزش زمیں

جب کوئی گرا بس سنبھل گیا میں نے جب کہا یا علیؑ مدد

۸۔ جب زبان حق پر تو آگیا کھل کے پھر تو سب پر تو چھا گیا

کرب کی دوا مرض کی شفا تو ہی بس ہوا یا علیؑ مدد

۹۔ کربلا مرے دل کو بھا گیا ناتیرا بس مجھ پہ چھا گیا

مجھ کو بھی دکھا ایسا سرزمیں اے مرے خدا یا علیؑ مدد

۱۰۔ مجلس شہ انبیاءؐ کیا مرتبے مرے رب سے پا گیا

بادشاہ دیںؑ دولت یقیں در تراد کھا یا علیؑ مدد

۱۱۔ تو نے دشت کو کربلا کیا تو نے خاک کو بھی شفا دیا

ہاتھ میں ترے روح انبیاءؐ دیں کے ناخدا یا علیؑ مدد

۱۲۔ صاحب الزماںؑ قلب کہکشاں علتِ زمیں اور آسماں

ابن شاہ دیںؑ تاج مرسلیں تجھ سے رب ملا یا علیؑ مدد

۱۳۔ حجت خدا مرکز وفا تجھ سے بس ہے یہ ایک التجا

پردے کو ہٹا چہرہ تو دکھا میرے رہنما یا علیؑ مدد

www.kitabmart.in

۱۴۔ مشکلوں میں ہے طرز زندگی سختیوں میں ہے دین ہر نبیؐ

تو سدھار دے تو سنوار دے یا شہ عطا یا علیؑ مدد

۱۵۔ مجھکو پار کر بحر ظلم سے میرے سر پہ بھی ہاتھ پھیر دے

میری دولتیں میری عزتیں تجھ پہ ہوں فدا یا علیؑ مدد

۱۶۔ یا علیؑ مدد میں نے جب کہا تم نے کہہ دیا شرک ہو گیا

گر نبیؐ کہے کہا کروگے تم سوچ لو ذرا یا علیؑ مدد

۱۷۔ روز حشر یہ میری ہو دعا سامنے رہے میرے کربلا

مقصد خدا مقصد نبیؐ تجھ سے ہے جڑا یا علیؑ مدد

۱۸۔ مشکلات سب دور ہوئے گے مومنین بس خلد پائے گے

کیونکہ یہ سکندرؔ کی ہے دعا سب کا مدعا یا علیؑ مدد

در مدح آغا امام حسینؑ

مصرعہ طرح: میں نے سب کچھ ترے دربار سے پایا ہے حسینؑ

۱۔ فرش پر تو نے بہشتوں کو سجایا ہے حسینؑ

دین احمدؐ پہ ترا آج بھی سایہ ہے حسینؑ

۲۔ ترے پرچم کے تقدس کو کوئی کیا جانے

ہر فرشتے نے اسے دل سے لگایا ہے حسینؑ

۳۔ کربلا جائے شہادت تو تری ہے لیکن

خلد کا رستہ اسے تو نے بنایا ہے حسینؑ

www.kitabmart.in

۴۔ مری قسمت کا سویرا تو ترا نام بنا (تری ذات بنی)

مشکلوں میں بھی ترا نام ہی آیا ہے حسینؑ

۵۔ ہر گھڑی ترا ہی جلوہ ہے مری آنکھوں میں

کس قدر خوب تجھے رب نے سنوارا ہے حسینؑ

٦۔ ایک ہی رات میں حر نار سے جنت کو گیا

واسطے حرؑ کے جہنم کو بجھایا ہے حسینؑ

۷۔ جام کوثر کو ترے نام پہ بس شیعوں کو

(میں) رب نے جبریلؑ کے ہاتھوں سے پلایا ہے حسینؑ

۸۔ آگ پر میں نے قدم رکھکے کہا ادر کنی

پھر تو بس مجھکو تو جلنے سے بچایا ہے حسینؑ

۹۔ دانے دانے پہ ترا نام لکھا جب سے ملا

میں نے ہر دانے کو پلکوں سے اٹھایا ہے حسینؑ

۱۰۔ ترے ہر قول پہ دنیا کے مذاہب ہیں فدا

انکے ہر دل پہ ترا نام ہی چھایا ہے حسینؑ

۱۱۔ نظر بد سے حفاظت کے لئے بابا (مادر) نے

مرے سینے پہ ترا نام سجایا ہے حسینؑ

۱۲۔ مری ہمت کو بڑھانے کیلئے پھر اس نے

نام ترا ہی مجھے پڑھ کے سنایا ہے حسینؑ

۱۳۔ جب کبھی مہد میں مچلا تو مری مادر نے

www.kitabmart.in

لوریوں میں ترا نوحہ ہی سنایا ہے حسینؑ

۱۴۔ مری آنکھوں کی بصارت کو بڑھانے کیلئے

میں نے آنکھوں میں ترا اشک سجایا ہے حسینؑ

۱۵۔ زندگی مل گئی عقبیٰ کی سکونیں بھی ملیں

جب سے سینے میں ترا درد بسایا ہے حسینؑ

۱۶۔ قبر میں میری خوشی کا تو نیا عالم تھا

جب بھی ذاکر ترا نام شنایا ہے حسینؑ

جب بھی تلقین میں ترا نام جو آیا ہے حسینؑ

۱۷۔ نام پر ترے دل و جان فدا کر دونگا

بس یہی مجھکو مری ماں نے سکھایا ہے حسینؑ

۱۸۔ زندگی پائی یہاں تک کہ خدا مجھکو ملا

میں نے سب کچھ ترے دربار سے پایا ہے حسینؑ

۱۹۔ میں نے کونین کو بس آپ سے پایا ہے حسینؑ

مرے ماں باپ پہ بس آپ کا سایہ ہے حسینؑ

۲۰۔ خاک کربل تو مرے واسطے جنت سے بڑی

اسکو اس واسطے آنکھوں سے لگایا ہے حسینؑ

۲۱۔ جو بھی بیمار ملا اسکی صحت یابی کو

نام پر ترے تبرک کو کھلایا ہے حسینؑ

۲۲۔ وقت آخر مرے لاشے کے تزئین کیلئے

www.kitabmart.in

اک کفن میں نے بھی کربل سے منگایا ہے حسینؑ

۲۳۔زندگی بھر تری مدحت میں رہیگی یہ زباں

بس سکندر جو نمک آپکا کھایا ہے حسینؑ

۲۴۔آل راہب کو ملی بال بھی فطرس کو دئے

ترے دربار سے ہر ایک نے پایا ہے حسینؑ

۲۵۔ تشنگی تیری رہے یاد زمانے کو لذا

تراہی نام سبیلوں پہ لکھایا ہے حسینؑ

۲۶۔تحفۂ رب کی حقیقت پہ ذرا غور تو کر

فرش والوں کیلئے عرش سے آیا ہے حسینؑ

۲۷۔جب بھی مجلس میں ترا فرش بچھایا ہے حسینؑ

آپکی ماں کو بھی جنت سے بلایا ہے حسینؑ

۲۸۔دل کو کربل کی زمیں سے تو بدن کعبہ سے

رب نے اسطرح بدن اپنا بنایا ہے حسینؑ

رب نے طینت کو مری ایسے بنایا ہے حسینؑ

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

در مدح امام سجادؑ

۱۔ حلم کی آہنی دیوار سے ڈر لگتا ہے

کفر کو جعفر طیار سے ڈر لگتا ہے

۲۔دیکھ کر حضرت عباسؑ کو کربل میں عدو

www.kitabmart.in

مر گئے کہہ کے یہ جرار سے ڈر لگتا ہے

۳۔ جو علیؑ والا ہے مشکل میں بھی کہتا ہی نہیں

نیزہ و تیر سے تلوار سے ڈر لگتا ہے

۴۔ دار پر چڑھنے سے میثمؑ کبھی گھبرائے نہیں

شاہ کو میثمِ تمارؑ سے ڈر لگتا ہے

۵۔ کرنا بمباری عزاخانوں میں بتلاتا ہے

امریکہ کو یہ عزاداروں سے ڈر لگتا ہے

۶۔ تخت پر بیٹھ کے تھراتا ہے مچھلی کی طرح

حاکم شام کو بیمار سے ڈر لگتا ہے

۷۔ اس لئے خطبے کو روکا ہے اذاں دلوا کر

اسکو مولاؑ ترے کردار سے ڈر لگتا ہے

۸۔ خطبہ مولاؑ نے دیا ہے علیؑ کے لہجے میں

بس اسے لہجۂ کرارؑ سے ڈر لگتا ہے

۹۔ رعب غازی کو جو دیکھا تو وہ بے ہوش ہوا

اسکو سرور کے علمدار سے ڈر لگتا ہے

۱۰۔ جب سے دربار کی دیوار سجائی اس نے

اسکو پھر اپنی ہی دیوار سے ڈر لگتا ہے

مرض بڑھ جائے تو عابد کا وسیلہ دینا

مرض کو عابدؑ بیمار سے ڈر لگتا ہے

www.kitabmart.in

امام جعفر صادقؑ

ا۔بقائے دین کا قلزم ہے نام جعفر صادقؑ

مری زبان پہ ہر دم ہے نام جعفر صادقؑ

۲۔انہی کے فیض سے دنیا میں اب بھی دین باقی ہے

لوائے دین پہ ارقم ہے نام جعفر صادقؑ

۳۔انہی سے علم پھیلا ہے انہی سے روشنی پھیلی

ہے گویا علم کا زمزم ہے نام جعفر صادقؑ

۴۔شفا دنیا کو اب بھی انکے دروازے سے ملتی ہے

دھر میں آج بھی مرحم ہے نام جعفر صادقؑ

۵۔فنون علم طب ہو یا فنون کیمیائی ہو

سبھی کا رشتہ باہم ہے نام جعفر صادقؑ

در مدح باب الحوائج امام موسی ابن جعفرؑ

ا۔وفا کے شہر پہ لکھا ہے موسی کاظمؑ

قرآن پاک کا سجدہ ہے موسی کاظمؑ

۲۔مثال انکی تو دنیا نہ لا سکی ہر گز

زبان حق کا قصیدہ ہے موسی کاظمؑ

۳۔زمین عرش ہو لکھنے کو لوح اعظم ہو

www.kitabmart.in

ملک کے تاج کا طمغہ ہے موسی کاظمؑ

۴۔خدا کے پاس وہ باب مراد ہیں عاقل

صداقتوں کا وسیلہ ہے موسی کاظمؑ

۵۔خدا کے نور سے انکا جو سج گیا چہرہ

بہ ہر لحاظ سویرا ہے موسی کاظمؑ

در مدح امام موسیٰ کاظمؑ

۱۔جہاں میں موسیِؑ کاظم کا ذکر باقی ہے

خدا کا شکر ہے ہم میں جو فکر باقی ہے

۲۔اسیر ہو کے جو اسلام کو رہا کر دے

اسی امامؑ کے صدقے سے دہر باقی ہے

۳۔امام موسیٰؑ کاظم سے بھی دعا مانگو

انہی کے فیض سے کوثر کا نہر باقی ہے

۴۔انہی سے دین خدا کو بھی مل گئی عزت

انہی سے بستیاں آباد، شہر باقی ہے

۵۔ستم کی بیڑیاں انکا نہ کچھ بگاڑ سکیں

زبان طوق پہ انکا ہی ذکر باقی ہے

مکالمہ از حضرت عیسیٰؑ

www.kitabmart.in

در بارۂامام مھدیؑ

ا۔ پوچھا جو میں نے حضرت عیسیٰؑ سے فرش پر

آیا جواب چرخ چہارم سے معتبر

۲۔ پوچھا جو میں نے آپ سے کب آؤ گے یہاں

آیا جواب جب یہاں آئینگے منتظرؑ

۳۔ پوچھا جو میں نے چرخ چہارم پہ کیوں گئے

آیا جواب ڈھونڈنے زہراؑ کا میں گھر

۴۔ پوچھا جو میں نے جب یہاں آئینگے منتظر

آیا جواب اترونگا سیدھے میں فرش پر

۵۔ پوچھا جو میں نے آکے یہاں کیا کروگے تم؟

آیا جواب جو بھی کہینگے وہ راہبرؑ

۶۔ پوچھا جو میں نے آپکا انکا ہے کیا مقام

آیا جواب تخت پہ وہ اور میں خاک پر

۷۔ پوچھا جو میں نے آپ پڑھینگے نماز کب؟

آیا جواب جب یہ مصلی ہو آب پر

۸۔ پوچھا جو میں نے کون بچھائیگا وہ یہاں

آیا جواب حضرت سرور کا نوحہ گر

۹۔ پوچھا جو میں نے کون پڑھائیگا پھر نماز

آیا جواب حضرت زہراؑ کا جو پسر

www.kitabmart.in

۱۰۔ پوچھا جو میں نے آپکا درجہ ہے کیا وہاں

آیا جواب انکے غلاموں پہ ہیں عمر بھر

۱۱۔ پوچھا جو میں نے لوگوں میں مہدیؑ ہیں کس طرح

آیا جواب جیسے کہ ہو رات میں قمر

۱۲۔ پوچھا جو میں نے مرضی معبود کون ہے؟

آیا جواب نرجس زہراؑ کا وہ پسر

۱۳۔ پوچھا جو میں نے خلد بریں کا پتہ بھی ہے؟

آیا جواب خلد تو بس ہے انھیں کا گھر

۱۴۔ پوچھا جو میں نے حضرت آدمؑ کی عظمتیں

آیا جواب انکے ہی الطاف کا اثر

۱۵۔ پوچھا جو میں نے نوحؑ کے کشتی کی خوبیاں

آیا جواب ہاتھ انھیں کا سفینے پر

۱۶۔ پوچھا جو میں نے قوت داؤدؑ کا کمال

آیا جواب انکے ہی قوت کی اک لہر

۱۷۔ پوچھا جو میں نے ہوش میں کیونکر نہیں کلیمؑ

آیا جواب انکے تبسم کا بس اثر

۱۸۔ پوچھا جو میں نے خضر خلیلؑ خدا کو جب

آیا جواب انکی محبت کے دو ثمر

۱۹۔ پوچھا جو میں نے ملک سلیمانؑ جس گھڑی

www.kitabmart.in

آیا جواب نام تو انکا تھا تخت پر

۲۰۔ پوچھا جو میں نے کرنے کو کیا آئینگے امامؑ

(پوچھا جو میں نے آکے کرینگے یہاں امامؑ)

آیا جواب ظلم کو رکھدینگے کاٹ کر

۲۱۔ پوچھا جو میں نے خون حسینؑ کا کیا کریں؟

آیا جواب دشمن دیں کا نہ ہو گا سر

۲۲۔ پوچھا جو میں نے مہدیؑ دیں سے کہو گے کیا

آیا جواب در کی غلامی ہو عمر بھر

۲۳۔ پوچھا جو میں نے انکے تجمل کی نکہتیں

آیا جواب حضرت یوسفؑ سے بیشتر

۲۴۔ پوچھا جو میں نے تاج سکندرؔ رہے اب کہاں

آیا جواب کربوبلا کے غبار پر

آیا جواب شاہِ ھدیٰؑ کے مزار پر

در مدح امام زمانہ (عج)

۱۔ عرش آخر کے ستونوں کو ہلا سکتا ہوں

سارے کونین کو پلکوں پہ اٹھا سکتا ہوں

آسمانوں کو تو قدموں پہ جھکا سکتا ہوں

میں قیامت کو بھی نظروں سے رکا سکتا ہوں

www.kitabmart.in

خلد خالق کے نگینوں میں گو الماس ہوں میں

تم یزیدو کیلئے حضرت عباسؑ ہوں میں

۲۔ واسطے میرے ہی یہ چرخ کہن باقی ہے

وجہ سے میرے گلستان و چمن باقی ہے

بولنے والے بھی موجود سخن باقی ہے

لوگ زندہ ہیں، زمین اور زمن باقی ہے

ارزش کون و مکاں، جان و دل صفدر ہوں

تم نہیں جانتے ہر وقت کا میں حیدرؑ ہوں

۳۔ ظلم و دہشت کا بس انجام لکھا جائیگا

ہر طرف ظلم کو بدنام لکھا جائیگا

دشمنِ شاہ کو گمنام لکھا جائیگا

شمر فاسق ہے سر عام لکھا جائیگا

میں نے تلوار کو حیدرؑ کیطرح ڈھالا ہے

دشمن شاہؑ کے سینے پہ یہی بھالا ہے

۴۔ قوت حیدر صفدر کو میں احساس کروں

کوہ القاف کو چاہوں تو میں الماس کروں

جنگ صفین کے منظر کا میں عکاس کروں

غیض میں آؤں تو اصغرؑ کو بھی عباسؑ کروں

نقشۂ ارض و سما پل میں بدل سکتا ہوں

www.kitabmart.in

سارے سر کاٹ کے لمحے میں نکل سکتا ہوں

۵۔ نکالوں تیغ تو پھر یہ جہان کچھ بھی نہیں

نگاہ تیغ کے آگے کمان کچھ بھی نہیں

ہمارے آگے زمین و زمان کچھ بھی نہیں

بچیگا آج نہ کوئی، گمان کچھ بھی نہیں

سر غرور کو نظروں سے کاٹ سکتا ہوں

تمہارے جسم کو حصوں میں بانٹ سکتا ہوں

۶۔ تمہارے جسم سے روحیں اتار سکتا ہوں

زمیں پہ موت کی کھیتی نکھار سکتا ہوں

بڑے آسمان سے تارے اتار سکتا ہوں

بڑے بڑوں کو اکیلا سدھار سکتا ہوں

قصر باطل کے ستونوں کو گرا سکتا ہوں

تم کو سانسوں کی حرارت سے جلا سکتا ہوں

۷۔ تیغ لیکر مرے احساس کو تو آنے دو

باغ زہراؑ کے وہ الماس کو تو آنے دو

شیر داورؑ کے وہ عکاس کو تو آنے دو

کربلا سے یہاں عباس کو تو آنے دو

خوں کی بارش نہ کرادوں تو کوئی بات رہے

بس امیہ کے سروں کی یہاں برسات رہے

www.kitabmart.in

۸۔ سروں سے موت کا پانی اتار سکتا ہوں

تمہیں میں جا کے تمہیں کو میں مار سکتا ہوں

تمہارے جسموں سے دوزخ سنوار سکتا ہوں

زمیں پہ خوں کا سمندر ابھار سکتا ہوں

تیغ حیدرؑ کو چلاؤں تو۔۔۔ بار رہیں

گھور کر دیکھوں یزیدوں کو، کئی بار مریں

۹۔ سنا کے نادِ علیؑ سن سے سر جدا کر دوں

تمہیں خبر بھی نہ ہو گی یہ انتہا کر دوں

تمہارے جسم سے سایوں کو بھی ہو کر دوں

بدن کی قید سے روحوں کو بھی رہا کر دوں

تمہارے چہرے کی رنگت بگاڑ سکتا ہوں

بدن یزید کا زندہ ہی گاڑ سکتا ہوں

۱۰۔ علیؑ کا نورِ نظر اور کمال ہے مہدیؑ

نبیؐ کے چہرے کا گویا جمال ہے مہدیؑ

جریؑ کے جیسے ہی ماہ کمال ہے مہدیؑ

حسینیت کے تحفظ کی ڈھال ہے مہدیؑ

یزیدیت کے تفکر کو مار سکتا ہے

وہ دو جہانوں کو بن میں اتار سکتا ہے

۱۱۔ بس اس جہاں میں انوکھا نظام ہو جائے

www.kitabmart.in

یزیدی نسل یہیں پر تمام ہو جائے

اگر حسام کو حکم امامؑ ہو جائے

تو پھر یزید کا جینا حرام ہو جائے

غازی عباسؑ کو جو اذن وغا ہو جائے

ظلم بس ایک ہی لمحے میں فنا ہو جائے

۱۳۔ مسکرائیں جو اگر پھر تو نبیؐ یاد آئے

حق کی نصرت جو کرے بس وہ جری یاد آئے

رعب غازیؑ جو دکھائیں تو جلی یاد آئے

تیغ مہدی جو نکالیں تو علیؑ یاد آئے

حامل عرش خدا وارث تطہیر ہے یہ

مثل عباسؑ علیؑ صاحب شمشیر ہے یہ

۱۳۔ ظلم و دہشت کے قبیلوں کو مٹا سکتا ہے

قبر کی گود میں تم سب کو لٹا سکتا ہے

موت کا ذائقہ تم سب کو چٹا سکتا ہے

قصر شاہی کے ستونوں کو گرا سکتا ہے

تیغ سے اس کے زمین اور زماں ہل جائے

اسکی نظروں کی تمازت سے زمیں جل جائے

۱۴۔ خدائے پاک کا عرفان ہے خدا کی قسم

دہر میں والی عمران ہے خدا کی قسم

www.kitabmart.in

سکندروںؑ کی وہی شان ہے خدا کی قسم

حسینیتؑ کا وہ اعلام ہے خدا کی قسم

نبیؐ کا چہرہ علیؑ کا مزاج ہے مہدیؑ

بہشت حق کا حقیقی سراج ہے مہدیؑ

در مدح حضرت زینبؑ

۱۔ بنائے صبر کی دیوار بن کے آئی ہے

شرافتوں کی وہ مجد ھار بن کے آئی ہے

تمام خلق کی سردار بن کے آئی ہے

زمین شام میں تلوار بن کے آئی ہے

علیؑ کے لہجے کی حقدار بن گئی زینبؑ

زمیں پہ جعفر طیار بن گئی زینبؑ

۲۔ سر رسولؐ پر جا کر وہ روح تاج بنیں

نگاہ فاطمہ زہراؑ کی وہ سراج بنیں

علیؑ کا نور نظر ہے علیؑ مزاج بنیں

بہشت حق میں ولایت کی وہ دجاج بنیں

علیؑ کے گھر میں وہ الماس بنکے آئی ہیں

وہ کربلا میں تو عباسؑ بنکے آئی ہیں

۳۔ شجاعتوں میں جو دیکھو علیؑ کے سات ہے وہ

www.kitabmart.in

کلام کرنے جو آئے علیؑ کی بات ہے وہ

دیار صبر میں گویا علیؑ کی ذات ہے وہ

شرافتوں کے تجمل کی کائنات ہے وہ

یزیدیت کی وہ کھیتی اجاڑ سکتی ہے

زمیں پہ ظلم کی ہستی بگاڑ سکتی ہے

۴۔ خدا کے خلد کی سردار ہے خدا کی قسم

سمندروں کی بھی رفتار ہے خدا کی قسم

جریؑ کے ہاتھ کی تلوار ہے خدا کی قسم

دہر میں حضرت مختارؑ ہے خدا کی قسم

سر و بدن کے وہ رشتے تمام کر دے گی

یزیدیت کا وہ جینا حرام کر دے گی

۵۔ قسم خدا کی گلستاں کی وہ گل تر ہیں

بہشت خالق اکبر کی وہ صنوبر ہیں

مثال شیر الٰہی وہ سب سے بہتر ہیں

ہے شکر انکے غلاموں میں بھی سکندر ہیں

حسینیت کے تحفظ کی ڈھال زینبؑ ہیں

علیؑ کے تیغ کا گویا کمال زینبؑ ہیں

~~~~~~~

در مدح زینب کبریٰؑ
~~~~~~~

www.kitabmart.in

۱۔ کتاب نہج البلاغہ کی شان زینبؑ ہے

علیؑ و فاطمہؑ زہرا کی جان زینبؑ ہے

۲۔ بچایا دین خدائی کو جس نے دیکے پسر

تو پھر یہ کہہ دو نماز و اذان زینبؑ ہے

۳۔ مصیبتوں کے مراحل میں دینِ احمد پر

ردا سے جس نے کیا سائبان زینبؑ ہے

۴۔ نماز عشق خدا کو جو کربلا میں پڑھا

اسی سبب سے عبادت کی شان زینبؑ ہے

۵۔ فصاحت اور بلاغت بھی جس پہ نازاں ہو

کتاب حمد کا وہ ترجمان زینبؑ ہے

۶۔ علیؑ ہیں مطمئن زاہد خدا کی مرضی سے

علیؑ کے دل میں ہے جو اطمنان زینبؑ ہے

۷۔ بدن پہ تیر لئے اور نماز ترک نہ کی

اسی نماز شہِ دیں کی جان زینبؑ ہے

۸۔ پسر کے لاشوں پہ شکرانۂ خدا کے سجود

بتا رہے ہیں کہ سجدوں کی شان زینبؑ ہے

۹۔ طماچے کھا کے بھی اف تک نہ کیا کربل میں

زمین صبر پہ گو آسمان زینبؑ ہے

۱۰۔ خدا کا دین بچا ہے اسی سے (کربل میں) اے عاقل

www.kitabmart.in

کہو کہ دیں کا سکندرؔ نشان زینبؑ ہے

~~~~

درمدح مولائے کائناتؑ

۱۔ہاتھوں پہ نور حضرت داور لئے ہوئے
سولہ رجب کو کعبہ کا گوہر لئے ہوئے
معجز نما بھی طور کا منظر لئے ہوئے
اپنے ہی ہو بہ ہو کو پیمبرؐ لئے ہوئے
تحفہ تھا یہ خدا کا پیمبرؐ کے واسطے
کعبہ بنا تھا ایک ہی حیدر کے واسطے

۲۔انکی فضیلتوں کی نہ حد ہے نا ہی حساب
انکے حسین چہرے کا صدقہ ہے ماہتاب
انکے وجود نور کے اسباب آفتاب
ہونٹوں کو انکے دیکھ کے شرمائے ہر گلاب
آنکھوں میں راز کار مشیت چھپے ہوئے
لطف و کرم سے انکے قیامت رکھے ہوئے

۳۔بس انکے واسطے ہی مکان و مکین ہے
انکے کرم سے آج یہ روشن زمین ہے
انکی وجہ سے چاند ہے مہر مبین ہے
انکے تصدقات سے روح الامین ہے
~~~~

www.kitabmart.in

عشق علیؑ ہی اصل میں پکی رسید ہے

دار جناں کے کھلنے کی تنہا کلید ہے

۴۔ قدموں میں انکے باندھے ہوئے ہاتھ کائنات

چلتے ہی انکی اذان سے دوار ممکنات

مردوں پہ رحم آئے تو بخشے وہی حیات

خالق بھی ناز کرتا ہے حیدرؑ سے کر کے بات

در مدح باب الحوائج حضرت عباسؑ

ا۔ خنجر و تیر سے تلوار سے ڈر لگتا ہے

جس کسی کو بھی علمدار سے ڈر لگتا ہے

۲۔ کربلا سے یہی ظلمت کی صدا آتی تھی

وارث جعفر طیار سے ڈر لگتا ہے

۳۔ شمر اس واسطے غازیؑ کے مقابل نہ گیا

اسکو عباسؑ کی تلوار سے ڈر لگتا ہے

۴۔ لاش قاسمؑ کو کیا جس نے بھی پامال ظفر

اسکو مولا ترے رہوار سے ڈر لگتا ہے

۵۔ امریکہ اس لئے کرتا ہے جفا شیعیوں پر

www.kitabmart.in

اسکو سرر کے عزادار سے ڈر لگتا ہے

۶۔ماتم شاہِ ھدیٰ سے جو تمہیں روکتا ہو

بس سمجھ لو اسے غم خوار سے ڈر لگتا ہے

۷۔امر کہ شہر خراسان میں آسکتا نہیں

اسکو ایران کی سرکار سے ڈر لگتا ہے

۸۔خامنہ ای و خمینی سے مٹے ظلم و ستم

انکو غازی کے طرفدار سے ڈر لگتا ہے

۹۔سیستانی کے بھی آگے نہ رکا سیل فنا

کیونکہ اسکو تو وفادار سے ڈر لگتا ہے

۱۰۔ظلم بس ہار گیا جیت گئے نصر اللہ

ظلم کو شر کے مددگار سے ڈر لگتا ہے

۱۱۔جتنے عالم ہیں زمانے میں وہ سب جیت گئے

جبر کو فاطمیؑ کردار سے ڈر لگتا ہے

۱۲۔ظلم ظالم نے کیا اور وہ خود تھک بھی گیا

کہہ سکندرؔ اسے بیمار سے ڈر لگتا ہے

در مدح سرکار سید الشہداءؑ

کلام مقطعات

۱۔کونین کو پلکوں پہ اٹھاتا ہی نہیں تھا

www.kitabmart.in

اشکوں سے وہ آتش کو بجھاتا ہی نہیں تھا

عفریت کو قدموں پہ جھکاتا ہی نہیں تھا

سرور کا علم جو بھی اٹھاتا ہی نہیں تھا

۲۔ ثقلین زمیں پر وہ سجاتا ہی نہیں تھا

تسنیم کو کوثر میں ملاتا ہی نہیں تھا

اسمین غم سرور کو گھلاتا ہی نہیں تھا

شبیر کی مجلس جو کراتا ہی نہیں تھا

۳۔ دارین کو بندے پہ لٹ تا ہی نہیں تھا

سوئی ہوئی تقدیر جگاتا ہی نہیں تھا

فردوس کی خوشبو کو بتاتا ہی نہیں تھا

شبیر کی مجلس میں جو آتا ہی نہیں تھا

۴۔ مردوں کو وہ ٹھوکر سے جلاتا ہی نہیں تھا

ظلمت کا گلا وہ تو دباتا ہی نہیں تھا

ہنستے ہوئے دشمن کو رلاتا ہی نہیں تھا

اشکوں کو جو مجلس میں بہاتا ہی نہیں تھا

۵۔ فردوس کو قدموں میں بچھاتا ہی نہیں تھا

جبریلؑ کو چوکھٹ پہ بٹھاتا ہی نہیں تھا

خلد نعیم وہ کبھی پاتا ہی نہیں تھا

مجلس میں جو زہراؑ کو بلاتا ہی نہیں تھا

www.kitabmart.in

۶۔ کونین کو مٹھی میں چھپاتا ہی نہیں تھا

تصویر کو پانی سجاتا ہی نہیں تھا

خنجر کے سائباں میں وہ سوتا ہی نہیں تھا

اولاد کو ماتم جو سکھاتا ہی نہیں تھا

۷۔ سوئی ہوئی قسمت کو جگاتا ہی نہیں تھا

دلمیں علیؑ کا عشق بساتا ہی نہیں تھا

سرورؑ کے غم کو سینے میں لاتا ہی نہیں تھا

فرش عزا کو جو بھی بچھاتا ہی نہیں تھا

۸۔ شعلوں کو آنسوؤں سے بھگوتا ہی نہیں تھا

اشکوں کو تار غم میں پروتا ہی نہیں تھا

داغ اپنے آنسوؤں سے وہ دھوتا ہی نہیں تھا

جو بھی غم شبیرؑ میں روتا ہی نہیں تھا

۹۔ بے حب علیؑ جینا تو آتا ہی نہیں تھا

جز عشق علیؑ اور کچھ آتا ہی نہیں تھا

کچھ بھی غم شبیرؑ سا بھاتا ہی نہیں تھا

سرور سا سکندر کوئی داتا ہی نہیں تھا

رجز جناب علی اکبرؑ

۱۔ سیرت مطلبی حیدر کرارؑ ہوں میں

www.kitabmart.in

نام اکبرؑ ہے مرا وارث طیار ہوں میں

دشت کربل میں وفاؤں کا علمدار ہوں میں

وار دشمن پہ کروں بندۂ جبار ہوں میں

سنگ بنیادِ یزیدی کو ہلانے کے لئے

آرہاہوں انھیں دوزخ میں جلانے کیلئے

۲۔ تیغ و تلوار سے میں آب رواں کردونگا

بوڑھا آجائے میں اسکو بھی جواں کردونگا

شمر کو لمحے میں بے تیر و کماں کردونگا

دشمنوں کے لئے دوزخ میں مکاں کردونگا

میری ھیبت کا یہ عالم کہ زمیں جل جائے

میری آنکھوں کے اشارے سے مہر ڈھل جائے

۳۔ قوت و صبر و شکیبائی کا احساس بنا

مخزن علم خدا کا جو میں الماس بنا

دشت کربل میں توحیدرؑ کا بھی عکاس بنا

صلح میں مثلِ حسنؑ لڑنے میں عباس بنا

ظلم و دہشت کے قبیلوں کو مٹا سکتا ہوں

جتنے مدفون ہیں ان سب کو جلا سکتا ہے

۴۔ مری قربت میں تو گونگو کو سخن آجائے

کن کہوں مردے بھی ہمراہ کفن آجائے

www.kitabmart.in

چاند سورج کو جو دیکھوں تو گہن آجائے

مرے ہی زیر قدم چرخ کہن آجائے

ظلم و باطل کے پھریرے کو بھی خم کر دونگا

بہتے دریا پہ تو نصب اپنا علم کر دونگا

۵۔ چاند سورج کو اشارے سے بلا سکتا ہوں

کہکشاؤں کو مین کر بل میں سجا سکتا ہوں

عرش کو زیر قدم اپنے بچھا سکتا ہوں

آبِ کوثر کا ابھی جام منگا سکتا ہوں

میری ہیبت سے سبھی خشک سمندر ہوئے

میرے الطاف سے بندہ بھی سکندرؔ ہوئے

۶۔ حمزہؑ و جعفرؑ و عمران ہو کرارؑ ہوں میں

تیر و تلوار سے چلانے میں تو فنکار ہوں میں

تیغ آہن سے جو نکلے وہ شرر بار ہوں میں

حق و باطل کے جدا کرنے کی دیوار ہوں میں

تیغ حیدر سے زمیں کانپ رہی تھی واعظ

الامان کہہ کے قضا جھانک رہی تھی واعظ

۷۔ کوئی کہتا تھا کہ سرورؑ کی سواری آئی

دیکھو اس سمت پیمبرؐ کی سواری آئی

الامان حیدر صفدر کی سواری آئی

www.kitabmart.in

غور سے دیکھا تو اکبرؑ کی سواری آئی

تیغ اٹھایا تو وہ ظلت کی کمر ٹوٹ گئی

چشم باطل تو مرے نام سے بس پھوٹ گئی

۸۔ تیغ حیدرؑ نے سر ظلم کو بھی کاٹ دیا

بحر ظلمت کو اشارے سے وہیں باٹ دیا

دین سے دشمنِ دیں کو بھی الگ چھاٹ دیا

شہ رگ ظلم و ستم لمحوں میں بس کاٹ دیا

تیغ حیدرؑ جو اٹھایا تو یہ احساس بنا

تیغ ہاتھوں میں مرے حضرت عباسؑ بنا

۹۔ تیغ کی نوک سے آتش کا سمندر برسے

جل گئے سیل بحر پانی کو ہر اک ترسے

ہو گیا خون رواں آج مکل پر سے

ظلم کا نام مٹا دوں میں اکیلے بر سے

میری طاقت کے مقابل میں کوئی آ نہ سکا

گر کوئی آ بھی گیا ہو تو وہ پھر جا نہ سکا

۱۰۔ ایک ہی وار سے سردار کا سر گرنے لگا

بادشاہوں کے سروں سے تو گہر گرنے لگا

حرملہ دیکھ لے تیرا بھی پسر گرنے لگا

تیغ اکبرؑ سے تو ظلمت کا بھی گھر گرنے لگا

www.kitabmart.in

تیغ حیدرؑ کو زمانے میں عام کردونگا

۱۱۔ میں ہی مشہور ہوں اعجاز بیانی کیلئے

مرے دشمن ہیں فقط خون فشانی کیلئے

انکو بوڑھا جو کیا تڑپے جوانی کیلئے

خشک در پے کو کیا مر گئے پانی کیلئے

مرے سینے پہ جو انداز جلی لکھا ہے

مرے ہونٹوں پہ فقط ناد علیؑ لکھا ہے

۱۲۔ اگر میں چاہوں یہیں پر کمال کردونگا

گلوئے ظلم و ستم پائے مال کردونگا

ستمگروں کا بھی جینا محال کردونگا

تبِ یزید جلا کر میں لال کردونگا

رب داور کی قسم نام سے سناٹا ہے

میں نے ہی بڑھکر یزیدوں کا گلا کاٹا ہے

۱۳۔ رب کے بس خاص ارادوں سے بنا نام مرا

لوحِ محفوظِ حقیقی میں سجا نام مرا

رب نے ہاتھوں سے زمانوں پہ لکھا نام مرا

اور مشکل میں تو سرورؑ نے لیا نام مرا

اب تلک نام اذانوں میں مرا باقی ہے

ہو گئی جیت مری بس یہ اذاں کافی ہے

www.kitabmart.in

۱۴۔ نام سے میرے ہی دنیا میں سحر باقی ہے

عابدوں کی بھی دعاؤں میں اثر باقی ہے

وجہ سے مرے ہی بس شمس و قمر باقی ہے

نامِ اکبرؑ کی فضیلت سے ثمر باقی ہے

کربلا میں جو نہ قربان جوانی کرتا

ظلم سے ڈر کے ہر اک اشک فشانی کرتا

۱۵۔ رب کے انگشت کرم کا بھی نگیں اکبرؑ ہے

اور اللہ کے گھر کا بھی مکین اکبرؑ ہے

دستِ سرور میں تو فردوس جبیں اکبرؑ ہے

آسمانانِ خدا سے بھی مبیں اکبرؑ ہے

پورے کونین میں جو ہے وہ تمہارا اکبرؑ

عرش پر جو ہے لکھا نام تمہارا اکبرؑ

فخر سے ہم بھی کہینگے کہ ہمارا اکبرؑ

مسدس در مدح جناب قاسم ابن حسنؑ

۱۔ حلم کی آہنی دیوار نظر آتا ہے

جاہ و اجلال سے مختار نظر آتا ہے

دشت میں دیں کا علمدار نظر آتا ہے

مجھ کو تو ہو بہ ہو کرار نظر آتا ہے

www.kitabmart.in

تیغ و تلوار کی جھنکار کی جھنکار ہے وہ

پورے کونین کی سرکار کی سرکار ہے وہ

۲۔ طالبیؑ مطلبیؑ حیدریؑ کردار بھی ہے

دار پر میثم تمارؑ کی گفتار بھی ہے

فکر باطل کے مٹانے کو وہ تلوار بھی ہے

تیغ حیدرؑ کا وہ وارث بھی ہے طیارؑ بھی ہے

قصر باطل کے ستونوں کو گرا سکتا ہے

اپنی پلکوں سے وہ خیبر بھی اٹھا سکتا ہے

۳۔ ظلم و دہشت کو وہ لمحوں میں مٹا سکتا ہے

جسم و باطل کو وہ مٹی میں ملا سکتا ہے

ہر زمانے کے یزیدوں کو رلا سکتا ہے

اپنی آنکھوں سے وہ سورج بھی جلا سکتا ہے

قوت حیدرؑ کرار کا عکاس ہے وہ

وارث علم خدا بازوئے عباس ہے وہ

۴۔ مولا شبرؑ کی دعاؤں کی وہ تاثیر بنا

دشت کربل میں شہ دیںؑ کا وہ دلگیر بنا

کبھی حیدرؑ کبھی احمد کبھی شبیرؑ بنا

نام اس کا تو مریضوں کو بھی اکسیر بنا

مولا غازیؑ کی لڑائی کا ہنر آتا ہے

www.kitabmart.in

اسکی آنکھوں کے اشاروں سے قہر آتا ہے

۵۔اسکی سانسوں کی حرارت سے زمیں جلنے لگی

اسکی تلوار کے سایے میں قضا پلنے لگی

اسکے ٹھوکر سے خدائی کو بقا ملنے لگی

اسکے ہی چہرے سے روحوں کو غذا ملنے لگی

اسکی طاقت کا نہ دنیا کو بھی اندازہ ہے

دشمن شاہؑ کو تلوار سے خمیازہ ہے

۶۔ فضیلتوں کا جو ماہ تمام قاسمؑ ہے

زبان شاہؑ کا گویا کلام قاسمؑ ہے

دل بتولؑ ہے روح امام قاسمؑ ہے

شجاعتوں کے تسلسل کا نام قاسمؑ ہے

شجاعتوں کے قبیلے کی فرد ہے قاسمؑ

زمین کرب میں مردوں کا مرد ہے قاسمؑ

۷۔خدا کے دین کا راہِ صراط قاسمؑ ہے

تمام دنیا ہے مردہ حیات قاسمؑ ہے

وہ جس کے اذن سے ہوں ممکنات قاسمؑ ہے

ہو جس کے ہاتھوں میں کل کائنات قاسمؑ ہے

مثال شبرؑ و شبیرؑ بن گئے قاسمؑ

وہ خاک کرب کی اکسیر بن گئے قاسمؑ

www.kitabmart.in

۸۔ خدا کے نور کا مظہر ہے اور جلال ہے وہ

جمال احمدؐ مرسل کا بھی کمال ہے وہ

کمال حیدرؑ صفدر کا بھی کمال ہے وہ

بقائے دیں کا کرشمہ ہے اور ڈھال ہے وہ

نبیؐ کا نور نظر ہے بہت جیالہ ہے

کتاب عشق خدا کا یہی حوالہ ہے

۹۔ کتا کسی نے نہ بس وہ بھی کام کر دیگا

وہ جسم و روح کا رشتہ تمام کر دیگا

عدو آلؑ کا دوزخ مقام کر دیگا

ستم گروں کا وہ جینا حرام کر دیگا

نیام حیدرؑ صفدر کی ذوالفقار ہے وہ

اکیلا بن میں تھا لگتا تھا سو ہزار ہے وہ

۱۰۔ وہ چاہے گر تو زمیں اور زماں بدل جائے

مکیں مکین رہے اور مکاں بدل جائے

وہ جسکی نظروں سے تیر و کماں بدل جائے

اسی سے اصل یقیں میں گماں بدل جائے

کمال خالق اکمل کا جو کمال ہے وہ

میں پھر یہ کیوں نہ کہوں رب کا بھی جمال ہے وہ

۱۱۔ اسی کے تیغ سے محشر بپا ہو رنمیں

www.kitabmart.in

زمیں سے بنکے دھواں جسم اڑتے تھے بن میں

شجاعت ایسی کسی نے نہ پائی کمسن میں

ہزار مردوں کو لمحوں میں مارا بچپن میں

وہ وار تیغ الٰہی کی بھی مثال نہیں

بِن حسنؑ کی شجاعت کو بھی زوال نہیں

۱۲۔ زمیں پہ خوں کی روانی بھی رک گئی واعظ

بڑے بڑوں کی جوانی بھی تھک گئی واعظ

اسی کے تیغ سے دنیا بھی بٹ گئی واعظ

بس اس سے ظلم کی بستی بھی لٹ گئی واعظ

وقار دیں کو بچایا اسی نے بچپن میں

دکھایا زورِ ید اللہ اس نے ہر فن میں

۱۳۔ اسی کی نظروں سے ظالم کے تب بھی جلنے لگے

اسی کی سانسوں کی شدت سے سخن جلنے لگے

خاک کے نیچے تو مردوں کے کفن جلنے لگے

غیض اتنا تھا کہ دنیا سے دھواں اٹھتا تھا

اسکی سانسوں سے ہی ظلمت کا گلا کٹتا تھا

۱۴۔ اسی نے ہاتھوں کی جنبش کو بھی زوال نہ تھا

ہزار فرد جو مارے کوئی کمال نہ تھا

علیؑ کے شیر کے آگے بچے سوال نہ تھا

www.kitabmart.in

نیام تیغ سے قہر خدا ابلتا تھا

وہ اپنے قدموں سے ظلمت کا سر کچلتا تھا

۱۵۔ نگاہ تیغ بھی ظلمت کو بس مٹا کے چلی

گلوئے ظلم و ستم کو بھی وہ کٹا کے چلی

قد یزید کو اسنے تو پھر گھٹا کے چلی

چلی تو دین کی عظمت کو وہ بڑھا کے چلی

خدا سے روز ازل سے ہی پیاس چاہتی تھی

عدو کے خون سے اپنا لباس چاہتی تھی

۱۶۔ زمیں پہ لعل و جواہر بچھا گئے قاسمؑ

خدا کے خلد کو اتنا سجا گئے قاسمؑ

بہشت کا مجھے مژدہ سنا گئے قاسمؑ

فشار قبر سے مجھکو بچا گئے قاسمؑ

دل نبیؐ کا سکون اور چین لگتا تھا

حسنؑ کی گود میں مجھکو حسینؑ لگتا تھا

۱۷۔ لفظ 'القاف' سے قسمت (عظمت) کا قصیدہ لکھدوں

بعد اسکے جو 'الف' آئے اجالا لکھدوں

'سین' قاسم کو سجا کر میں سفینہ لکھدوں

'میم' سے مولا حسنؑ کا میں مسیحا لکھدوں

نام قاسم کے تقدس کو کوئی کیا جانے

www.kitabmart.in

رب کے اس خاص تکرم کو کوئی کیا جانے

رب کے وصفوں کے مجسم کو کوئی کیا جانے

۱۸-----------

در مدح قاسم ابن حسنؑ

۱۔ مولای دو جہاںؑ کے شرافت کی آبرو

باغ ارم کے پھولوں کا قاسمؑ ہے رنگ و بو

قاسمؑ تو کربلائے معلیٰ کی آرزو

لڑنے پہ گروہ آئے تو حیدرؑ ہے ہو بہ ہو

تیغ علیؑ کا اصل میں دنیا میں چین تھا

تیرہ برس کے سن میں مکمل حسینؑ تھا

۲۔ قاسمؑ نگاہِ خالق اکبر کا امتیاز

قاسمؑ کمال نوار ولایت سے سر فراز

قاسمؑ بقائے کعبہ بھی اور رونق حجاز

عباسؑ سا دلیر بھی کرتا ہے جس پہ ناز

رن میں چلا تو تیغ ستم کاٹنے لگا

محشر میں ہم کو بحر کرم باٹنے لگا

۳۔ قاسمؑ کمال حُسن حسنؑ کی ہے اک کرن

قاسمؑ ہے گویا مہر منور کی ضو فگن

www.kitabmart.in

کربوبلامیں ایک پہ مانندانجمن

رگ رگ میں اسکے بستے ہیں حیدرؑ کے باک پن

تلوار جو اٹھائے وہ حیدرؑ کی شان ہے

کعبے کا نور عیسیٰؑ دوراں کی جان ہے

۴۔اسکے جمال وحسن سے شرمائے آفتاب

قدموں کو اسکے چوم کے نکلا ہے ماہتاب

اس سے کلام کرنے تڑپتے ہیں سب گلاب

حیدر دکھائی دیتا ہے سرکادے گر نقاب

چمپا کلی ونرگھس ولالہ کی زین ہے

لخت جگر حسنؑ کا ہے سرور کا چین ہے

۵۔جنت سے جسکے واسطے اترے ہیں پیراہن

جسکی گدا بنی ہے فرشتوں کی انجمن

ماتھے پہ اسکے غیض کا آیا تھا جب شکن

تیغ علیؑ کو لیکے یہ کہنے لگا حسنؑ

نسل یزیدیت کو کہیں آسرا نہ ہو

کربوبلا کے جیسا کوئی معرکہ نہ ہو

۶۔چمکی تھی ذوالفقار جو کربل میں چارسو

تیغ دوسر سے ہونے لگی بارش لہو

باد خزاں کی طرح اڑتے تھے سر عدو

www.kitabmart.in

مٹی میں جا ملی ہے یزیدوں کی آبرو

کربوبلا کے رن کا تو نقشہ بدل گیا

چھوڑا تھا جس کسی کو وہ زندہ ہی جل گیا

۷۔ بس وہ وہیں پہ مر گیا جس پر نظر کیا

لرزے میں تھی زمیں جہاں سے گزر کیا

تحت ثریٰ پے تابہ ثریا سفر کیا

لمحے میں دشمنوں کو تو اہل سقر کیا

دشمن نگاہ تیغ الٰہی سے ڈرتے تھے

قاسمؑ نے جس کسی کو بھی دیکھا وہ مرتے تھے

۸۔ قاسمؑ کمال عفو میں قدرت کا انتخاب

دونوں جہاں میں اس کا نہ ہمسر نا ہی جواب

چمپا کلی و نرگھس و لالہ ہیں کیا گلاب

قاسمؑ کا سایہ بن کے چمکتا ہے آفتاب

ماہ تمام شمع حریم حسنؑ ہے وہ

قدرت کی تیغ والی چرخ کہن ہے وہ

۹۔ قاسمؑ کو تم نے دیکھا تو یاد آئنگے حسنؑ

قاسمؑ بلا کے بن میں بھی سرتاج پنجتنؑ

سرورؑ کا یہ شباب ہے غازیؑ کا بک پن

اس سے زمانہ سیکھ لے جنگوں کے اصل فن

www.kitabmart.in

باقی ہے اس سے دونوں جہانوں کی آبرو

قاسمؑ ہی دھار تیغ کمانوں کی آبرو

۱۰۔ مولا حسنؑ کا لال ہے سرتاج انبیاءؑ

تعویز کائنات ہے سردار اوصیاءؑ

تیغ دوسر کی لاج ہے مصداق لافتیٰ

بچہ کرم کی روح ہے کشتی کا ناخدا

دنیا و آخرت کی سلامت کے واسطے

قاسمؑ کھڑے ہیں دیکھو حفاظت کے واسطے

۱۱۔ قاسمؑ تجملات کی کشتی کا ناخدا

جسکے حسین چہرے پہ یوسفؑ ہوئے فدا

بحر کرم کو اس نے ہی بخشا ہے ارتقا

کرتے ہیں ذکر شام و سحر جس کا انبیاءؑ

قاسمؑ کے دشمنوں کے لئے ہی شکست ہے

انکے رفیق کیلئے دنیا بہشت ہے

۱۲۔ قدرت کو جسکی روز ازل سے ہے جستجو

جس سے خدا کی ذات بھی کرتی ہے گفتگو

جس کے سبب سے دین نے پائی ہے آبرو

جسکے کرم کی دھوم ہے دنیا میں چار سو

قاسمؑ مثال مصطفیٰ و مرتضیٰ بنا

www.kitabmart.in

کربوبلا میں ابن حسنؑ مجتبیٰ بنا

۱۳۔ قاسمؑ کا نام جب سے لیا میں نے باوضو

بدلا طریق فکر بھی انداز گفتگو

میرے تخیلات بھی ہوتے ہیں سرخ رو

پاکیزہ میرے جسم کا ہو جاتا ہے لہو

قاسمؑ کا نام جب بھی میں لیتا ہوں فرش پر

ایسا لگا کہ سیدھے گیا اڑ کے عرش پر

۱۴۔ تیغ علیؑ سے جیسے ہی اٹھنے لگا دھواں

چرخ بریں سے گرنے لگیں آ کے بجلیاں

بازوئے ظلم و جور کی کٹے ی ہیں مچھلیاں

ظالم کو پھر تو ڈر کے رک گئی چلتی ہوا نہیں

لشکر میں سانس لینے کو کوئی بچا نہیں

عظمت کربوبلا و جناب قاسمؑ

ا۔ کربلا موت کا پیغام ہے یہ کسنے کہا

کربلا زیست کا انجام ہے یہ کسنے کہا

کربلا وادئ ناکام ہے یہ کسنے کہا

کربلا آج بھی گمنام ہے یہ کسنے کہا

کربلا سے ہی تو افلاک وزمیں باقی ہے

www.kitabmart.in

کربلا سے ہی زمانے میں یقیں باقی ہے

۲۔ زائر کربوبلا کو یہ ندا آتی ہے

تم رہو شاد یہ ہمیں طرز وفا آتی ہے

اسکی مٹی سے مریضوں کو شفا آتی ہے

رب کے قرآن کی تفسیر کربلا لکھئے

عظمت دیں کی بھی توقیر کربلا لکھئے

۳۔ آب کوثر سے نہا کر جو چلا میرا قلم

نام قاسمؑ کو کیا اسنے جو کاغذ پہ رقم

پھر تو دشمن کو لگا نام بھی غازیؑ کا علم

سر کٹائے ہوئے ظلمت بھی چلی ملک عدم

رعب قاسمؑ کی بھی تصویر نہیں مٹ سکتی

خون حیدرؑ کی بھی توقیر نہیں گھٹ سکتی

۴۔ وقار دین کو اسنے بچایا بچپن میں

دکھایا زورِ یداللہ اسنے ہر فن میں

پلا بڑھا ہے امامت کے پاک آنگن میں

ہوا جوان شجاعت کے نیک مسکن میں

دہر میں تیغ الٰہی کا وار قاسمؑ ہے

گلاب و عنبری پھولوں کا ہار قاسمؑ ہے

۵۔ بہار مولا حسنؑ کی بہار قاسمؑ ہے

www.kitabmart.in

خدا کے دین کا روح و قرار قاسمؑ ہے

نبیؐ کا عظم ہے دلدل سوار قاسمؑ ہے

وہ باغ خلد کی رونق نکھار قاسمؑ ہے

گل امامؑ صنوبر ہے جانِ زہراؑ ہے

سکندروں کا سکندرؒ ہے شانِ زہراؑ ہے

۵۔ عرش اعظم سے بھی کربل کی زمیں دکھنے لگی

نور داور کی حقیقت بھی یہیں سجنے لگی

دل کے ایوانوں میں اسکی ہی فضا بسنے لگی

خلد سے خوب، بھلا اور حسیں لگنے لگی

کربلا رب نے بھی ہاتھوں سے سنوارا ہو گا

کربلا خلد سے دنیا میں اتارا ہو گا

۶۔ کربلا وجہ بقا روح وفا بنتی گئی

کربلا فرش عزا رب کی عطا بنتی گئی

کربلا جاہ خدا سب کی دیا بنتی گئی

کربلا جان دعا اصل شفا بنتی گئی

کربلا کربو بلا ہے تو وہ سرورؑ کے سبب

جسطرح آج یہ اسلام ہے حیدرؑ کے سبب

۸۔ کربلا سے ہی تو جینے کی ادا آتی ہے

کربلا سے ہی تو سانسوں میں وفا آتی ہے

www.kitabmart.in

کربلا سے ہی تو جنت کی ہوا آتی ہے

کربلا سے ہی تو ہو کر کے شفا آتی ہے

کربلا سے ہی زمانے کی بقا باقی ہے

کربلا سے ہی زمینوں سے خدا راضی ہے

۸۔ کربلا تجھ کو جو زہراؑ کی دعا ملنے لگی

پورے کونین کو تجھ سے ہی بقا ملنے لگی

کربلا تجھ سے جو زہراؑ کی ردا ملنے لگی

ہم مریضوں کو بھی تجھ سے ہی شفا ملنے لگی

کربلا تیری حقیقت کو کوئی کیا جانے

کربلا تیری طہارت کو کوئی کیا جانے

۹۔ خلد سے آکے فرشتے بھی رہا کرتے ہیں

کربلا سے ہی تبرکو لیا کرتے ہیں

وہ بھی کوثر کو یہاں آکے پیا کرتے ہیں

اپنے پلکوں کو یہاں روز ملا کرتے ہیں

کربلا سے ہی فرشتوں کو بال مل جائے

کربلا کہ دے زمانے کو آل مل جائے

کربلا قدرت خالق کا نگینہ ہے بنی

کربلا رب کا بھی انمول خزینہ ہے بنی

کربلا مرکز کعبہ و مدینہ ہے بنی

www.kitabmart.in

کربلا واسطے امت کے سفینہ ہے بنی

کربلا وارث اطہار نظر آتی ہے

کربلا سبکی بھی سردار نظر آتی ہے

۱۱۔ کربلا چہرۂ دیں پر تو گہر لگتی ہے

کربلا بات کا انداز و اثر لگتی ہے

کربلا دیں کی حفاظت کی سپر لگتی ہے

اور تاریکی میں آجائے سحر لگتی ہے

کربلا چاہے تو کونین فنا ہو جائے

کربلا چاہے تو مردوں کو جلا ہو جائے

۱۲۔ کربلا وجہ سکوں مرکز انوار بنی

کربلا سجدہ گہِ سید ابرار بنی

کربلا فخر رسولاں کی مددگار بنی

کربلا مرضیِ معبود ہر اک بار بنی

کربلا تجھ سے ہی پیغام ھدیٰ باقی ہے

کربلا تیری بدولت سے خدا باقی ہے

۱۳۔ کربلا میں نہیں کہتا یہ نبیؐ کہتے ہیں

جس کا کونین سوالی ہو وہی کہتے ہیں

ہم بھی مشکل کی گھڑی ناد علیؑ کہتے ہیں

مشکلیں دور رہینگیں جو علیؑ کہتے ہیں

www.kitabmart.in

لکھنا قاسمؑ کا قصیدہ ہے ولی ادر کنی

پڑھنا قاسمؑ کا ترانہ ہے علیؑ ادر کنی

۱۴۔ چاند سورج کو تو قاسمؑ کے قدم کہتے ہیں

ہے قسم نون کی انکو ہی قلم کہتے ہیں

رب کے بس خاص عنایت کو کرم کہتے ہیں

نام قاسمؑ کے پھریرے کو علم کہتے ہیں

رب اس خاص کرم کا بھی کرم قاسمؑ ہے

جسکا اللہ بھی رکھتا ہے بھرم قاسمؑ ہے

۱۵۔ کربلا سارے شجاعتوں پہ زبر قاسمؑ ہے

کربلا تیرا بھی انمول گہر قاسمؑ ہے

کربلا منجی عالامِ بشر قاسمؑ ہے

کربلا دینِ خدائی کا ثمر قاسمؑ ہے

کربلا تجھ سے زمانے کو شفا ملتی ہے

اور تجھے حضرت قاسمؑ سے بقا ملتی ہے

در مدح امام علی الرضاؑ

مصرعہ طرح: اے والی مشھد ترا احسان بہت ہے

ا۔ مدح رضاؑ کا رب کو بھی ارمان بہت ہے

انکے لئے تو مرضی یزدان بہت ہے

www.kitabmart.in

۲۔ انکی وجہ سے دونوں جہاں میں امان ہے

مولا رضاؑ کا اصل میں فیضان بہت ہے

۳۔ انکی ثنا کو لفظوں سے کرنا محال ہے

انکا قصیدہ پڑھتا ہے رحمٰن بہت ہے

۴۔ رضوان چھوڑے خلد یہ کہتے ہیں طوس میں

بن جاؤں انکے در کا جو دربان بہت ہے

۵۔ آتے ہیں ہر جہاں سے شفا مانگنے یہاں

اے والی مشھد ترا احسان بہت ہے

۶۔ مولا علیؑ کی قوت و طاقت کو چھوڑئے

دشمن کیلئے بندہ سلمانؑ بہت ہے

۷۔ وہ تو کہو کہ کشتیٔ الفت بچا گئی

ورنہ ڈبونے چھوٹا سا طوفان بہت ہے

۸۔ مجھکو نہیں ہے شوق امیروں کے بزم کا

بن جاؤں گر رضاؑ کا میں مہمان بہت ہے

۹۔ فردوس سے جبریلؑ یہ کہتے ہیں خلق ہے

بحر نجات الفت عمرانؑ بہت ہے

۱۰۔ مکے کی سرزمین سے آتی ہے یہ صدا

مہدیؑ کے جلد آنے کا امکان بہت ہے

۱۱۔ عباسؑ کے لڑنے کا ارادہ نہیں ورنہ

www.kitabmart.in

لشکر کے بھاگنے کو تو اعلان بہت ہے

۱۲۔ مشہد میں جا کے قلب سکندر کی ہو دعا

زواریِ شبیرؑ کا ارمان بہت ہے

در مدح حضرت معصومہؑ قمؑ

مصرعہ طرح: بنت کاظمؑ فاطمہؑ کی ہو بہ ہو تصویر ہے

۱۔ فاطمہؑ کی طرح یہ بھی صاحب تطہیر ہے

بنت کاظمؑ فاطمہؑ کی ہو بہ ہو تصویر ہے

۲۔ سرزمین قم جو مثل جنت الفردوس ہے

حضرت معصومہؑ کے الطاف کی تاثیر ہے

۳۔ مصطفیؐ کی طرح کاظمؑ کو جو بیٹی مل گئی

سورۂ کوثر کو جیسے ل گئی تفسیر ہے

۴۔ مرض میں انکا تبرک کھا کے میں سالم بنا

انکے روضے کا تبرک دراصل اکسیر ہے

۵۔ جسکو چاہیں بخش دیں وہ خلد میں جاہ و حشم

جنت و کوثر تو انکے گھر کے ہی جاگیر ہے

۶۔ خلد میں جانے سے مجھ کو روک ہی سکتے نہیں

مجھ کو شہزادیؑ کے ہاتھوں سے ملی تحریر ہے

۷۔ نور حق عرش خدا سے جلوہ گر ہوتا رہا

www.kitabmart.in

نور معصومہؑ ملا کاظمؑ کو، یہ تعبیر ہے

یا

خواب کاظمؑ کی وہ شہزادی بنیں تعبیر ہے

۸۔اسطرح معصومہؑ اپنے بھائیوں کے ساتھ تھیں

جیسے صغریٰؑ اور اکبر، زینبؑ و شبیرؑ ہے

۹۔فاطمہؑ وجہ سکونِ قلبِ موسیٰؑ اور رضاؑ

فاطمہؑ سارے جہاں کی شان اور توقیر ہے

۱۰۔منزلت میں سارہؑ و مریمؑ سے بڑھ کر آپؑ ہیں

آفتاب عصمت و عفت کی وہ تنویر ہے

۱۱۔میری جنت میرا عقبیٰ میرا سب کچھ فاطمہؑ

جھوٹ کہنا انکے حق میں دراصل تقصیر ہے

۱۲۔مدح کرنے کو سکندرؔ میں جو بیٹھا فرش پر

خلد سے آئی صدائے نعرۂ تکبیر ہے

در مدح معصومۂ قمؑ

۱۔معصومۂ قمؑ آپکی چوکھٹ کا ہوں غلام

چوکھٹ پہ آپکے مری قسمت بدل گئی

۲۔مشکل میں جب بھی حضرت معصومہؑ کہہ دیا

مجھ کو خبر نہ ہو سکی مشکل بھی ٹل گئی

www.kitabmart.in

۳۔ قم آنے سے پہلے مرے دلمیں بہشت تھی

روضہ تمہارا دیکھ کے نیت بدل گئی

۴۔ مردے کے پاس ذکر تمہارا جو کر دیا

دھڑکن کو ہوش آگیا سانسیں سنبھل گئی

۵۔ مولا رضاؑ نے کہہ دیا قم سے بہشت ہے

قم سے بہشت جانے کی راہیں سنوار گئی

در مدح جناب خدیجہؑ

فارسی (کلام شاعر نامعلوم)

سلامِ ما بہ خدیجہؑ کہ پاک نیت بود

درودھا بہ روانش کہ کوہِ ھمت بود

سلامِ ما بہ خدیجہؑ تجسم ایمان

کریمہ ای کہ جودش پر از سعادت بود

ندیدہ دیدۂ گردون چنین زنی واللہ

کہ افتخار عرب بود و با کرامت بود

سلام خیلی ملائک بہ آن زنی بادا

کہ عشق ختم رسل در دلش ودیعت بود

گذشت از سر ھستیِ خود برای خدا

بلند ھمت و سرمایہ اش شرافت بود

www.kitabmart.in

در مدح جناب خدیجہؑ

۱۔ سلام اپنا خدیجہؑ پہ پاک نیت تھی

درود ان کیلئے ہے جو کوہِ ہمت تھی

۲۔ سلام ان پہ کہ جو ہے تجسم ایماں

کریمہ ایسی کہ جسکی عطا سعادت تھی

۳۔ نہ دیکھا آج تلک بھی کسی نے زن ایسی

وہ افتخار عرب تھی ذہے کرامت تھی

۴۔ سلام سارے ملک کے بس ایسی عورت پر

کہ جس کے دلمیں ازل سے نبیؐ کی الفت تھی

۵۔ وہ جس نے راہ خدا میں مٹا دیا خود کو

بلند ہمت و آئینہ شرافت تھی

۶۔ سلام ان پہ جو ملکائے جنت و دوزخ

درود ان پہ جو سر چشمۂ ھدایت تھی

۷۔ خدیجہؑ نام ہے اس کا جو فخر مریمؑ تھی

خدیجہؑ وہ ہے کہ جو مخزن طہارت تھی

۸۔ خدیجہؑ وہ ہے کہ جس پر سلام بھیجے خدا

خدیجہؑ اصل میں سرتاج و روحِ عفت تھی

۹۔ خدیجہؑ جسکے لئے یہ زمین و عرش خدا

www.kitabmart.in

خدیجہؑ وہ کہ جو مرضی رب عظمت تھی

۱۰۔ وہ جسکے ذریعہ خدانے نبی اکرمؐ کو

جناب زہراؑ کو معراج میں عنایت کی

۱۱۔ ہزار جانیں فدا ہوں جناب زہراؑ پر

کہ دراصل وہ رسالتؐ کی جان و ہمت تھی

۱۲۔ نبیؐ نے کہہ دیا جو کچھ بھی اسنے بس وہ کیا

نبیؐ کو دیکھتے رہنا ہی اسکی عادت تھی

۱۳۔ مدینے والوں کی ہمت نبیؐ کا عظیم و ظفر

وقار دین الٰہی کی بس وہ علت تھی

۱۴۔ سلام ان پہ جو کرلے نکاح غربت سے

کہ جبکہ دست میں انکے جہاں کی دولت تھی

۱۵۔ اگر جو پوچھتا کوئی تو اس سے کہہ دیتی

ولائے احمدؐ مرسل ہی میری دولت تھی

۱۶۔ فرشتے در پہ انہی کے بنے گدا و غلام

سکندروں کو بھی دینے کی جسکو عادت تھی

در مدح معصومینؑ

۱۔ مدح علیؑ میں شعر پرانا نہیں ہوگا

عباسؑ کے ماتم میں بہانہ نہیں ہوگا

www.kitabmart.in

۲۔ غازی نے کربلا میں کہا ظالموں سنو

آنا تمہارا ہوگا پہ جانا نہیں ہوگا

۳۔ اسلام پہ سبیرؑ نے گھر بار لٹایا

کونین میں پھر ایسا گھرانہ نہیں ہوگا

۴۔ احمدؐ سے کرے دوستی حیدرؑ سے بغاوت

رب کی نظر میں وہ کبھی دانا نہیں ہوگا

۵۔ بغض علیؑ میں چاہے جو کٹ جائے زندگی

پل بھر بھی زندگی کا سہانہ نہیں ہوگا

۶۔ جبریلؑ ارم چھوڑ کے مجلس کو چلے ہیں

اس سے حسین اور بہانہ نہیں ہوگا

۷۔ فطرس کو بال مل گئے شبیرؑ کے طفیل

مابعد اسکے لب پہ ترانہ نہیں ہوگا؟

۸۔ خم میں غدیر والوں کو احمدؐ نے دی شراب

عشق علیؑ میں پھر یہ پلانا نہیں ہوگا

۹۔ کیسے مٹا سکے گا زمانہ علیؑ کی ذات

مولاؑ تو رہینگے یہ زمانہ نہیں ہوگا

۱۰۔ بغض علیؑ کے مرض میں جو بھی رہے شامل

جنت میں اسکا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوگا

۱۱۔ عباسؑ کے مثال کو ڈھونڈو نہ تم یہاں

www.kitabmart.in

سرورؑ نے جبکہ تم سے کہانا نہیں ہو گا

۱۲۔ دنیا کے عوض بیچو نہ حیدرؑ کی محبت

عشق علیؑ سے بڑھ کے خزانہ نہیں ہو گا

۱۳۔ اصغرؑ کی اک ہنسی نے تو لاکھوں کو رلایا

اصغرؑ کا کربلا میں ھمانا نہیں ہو گا

۱۴۔ شببرؑ کی الفت ہے تو کہہ دے یہ سکندرؔ

مہدیؑ جو بلالیں تو بہانہ نہیں ہو گا

جناب قاسم ابن حسنؑ

ا۔ کربوبلا کا واقعہ مرقوم ہو گیا

ظلم و ستم تو پہلے سے معدوم ہو گیا

ظالم بھی وار تیغ سے مقسوم ہو گیا

ارزق تو اپنی جاں سے بھی محروم ہو گیا

قاسمؑ کے وار کرنے کا انداز دیکھئے

روحوں کا بن میں ورزش پرواز دیکھئے

۲۔ آمد سے شیر حقؑ کے زمیں پر خلا ہوا

تیغ علیؑ کو دیکھ کے ظالم ہَوا ہوا

سورج بھی جھانکنے لگا پیچھے چھپا ہوا

کربوبلا کے بن میں تو محشر بپا ہوا

www.kitabmart.in

ڈر کر زمن عرش پہ جا کر کے چھپ گئی

رن کی زمین ظلم کے لاشوں سے ڈھپ گئی

۳۔ ظلمت کی موت آگئی بس ایک وار سے

تاریکیاں بھی چھا گئیں پورے خمار سے

دیکھو علیؑ کا شیر بھی آیا کچھار سے

اب تو کسی کی خیر نہیں ذوالفقار سے

تیغ علیؑ کی چھاونی جس جس پہ پڑ گئی

جسموں سے جان چل گئی روحیں اکڑ گئی

۴۔ عظمت وہ شاہؑ دین کی آکر بڑھا گیا

ظلم یزیدیت کو ازل سے مٹا گیا

سارے سر غرور ہوا میں اڑا گیا

تیغ دو سر کی نوک پہ سبکو چڑھا گیا

نسل یزیدیت کا یہیں خاتمہ کیا

کربوبلا کی رن کو بڑا معرکہ کیا

۵۔ شبیرؑ کا یہ بھی لال ہے شیر جلی ہے یہ

شبیرؑ کا کمال ہے نفس نبیؐ ہے یہ

عباسؑ کا جلال ہے روح علیؑ ہے یہ

گو رونق ہلال ہے سب کا ولی ہے یہ

دست خدا کے ہاتھ کی طاقت یہی تو ہے

www.kitabmart.in

کربوبلا میں شاہؑ کی ہمت یہی تو ہے

۶۔عباسؑ کا بھتیجہ بھی شیر خداؑ ہوا

ضربت سے اسکے ظلم کا سر بس جدا ہوا

اس کا کہا ستم کے تو حق میں قضا ہوا

قصر یزیدیان بھی پل میں فنا ہوا

ہر اک عضوئے ظلم کو بس کاٹتا گیا

سارے یزیدیوں کو وہ پھر چھاٹتا گیا

۷۔اسکی جبیں پہ فتح کا سورہ لکھا ہوا

آنکھوں میں اسکے راز مشیت چھپا ہوا

چہرہ تو اس کا نور خدا سے دھلا ہوا

ہونٹوں پہ اسکے خمر مودت گھلا ہوا

بازو میں اسکے قوت حیدرؑ کا جوش ہے

جلوہ اگر دکھائے تو پھر کس کو ہوش ہے؟

مدح جناب قاسم ابن حسنؑ

مصرعۂ طرح: حسن کا لال بھی مثل علیؑ ہے

۱۔مشیت کی نئی بجلی چلی ہے

وفا کی گود میں آکر ڈھلی ہے

۲۔تجلی طور سے ٹکرا رہی تھی

www.kitabmart.in

نبیؑ موسیٰ پہ اب بھی بے ہُشی ہے

۳۔ غلاف نور سے چہرہ نکالا

زلیخا دفعتاً نیچے گری ہے

۴۔ قیامت ہی قیامت پھر وہ منظر

نظر ترچھائے جورن سے چلی ہے

۵۔ نہ اندازہ ہے اسکی طاقتوں کا

قلم سارے سروں کو کر گئی ہے

۶۔ خدا جانے کہ اسکی کیا تھی سرعت

بس اک لمحے میں آئی اور گئی ہے

۷۔ نگاہ تیغ حیدرؑ میں جو جھانکا

وہی انداز کو اپنا گئی ہے

۸۔ رسالتؐ کے گھرانے میں جو اتری

اسے حیدرؑ کی طاقت مل گئی ہے

۹۔ حسنؑ کی گود میں جیسے ہی آئی

ادا انکی تو اسکو بھا گئی ہے

۱۰۔ پھر اک لمحے میں بجلی کیطرح سے

بنی ہاشمؑ کے گھر پر چھا گئی ہے

۱۱۔ وہ بجلی در حقیقت نور قاسمؑ

حسنؑ کی گود میں شیر جلیؑ ہے

www.kitabmart.in

۱۲۔ حسنؑ نے اپنی ہی تصویر کو پھر

جو دیکھا غور سے گویا علیؑ ہے

۱۳۔ شجاعت میں جو دیکھو تو وہ حیدرؑ

مگر اخلاق میں مثلِ نبیؐ ہے

۱۴۔ حسنؑ کا لاڑلہ خُلقِ حَسن ہے

حسنؑ کا لال بھی مثلِ علیؑ ہے

۱۵۔ علیؑ و مصطفیؐ دونوں ہیں اسمیں

کبھی حیدرؑ بنے گا ہے نبیؐ ہے

۱۶۔ حسنؑ کی گود میں قاسمؑ تھے گویا

نبیؐ کی گود میں جیسے علیؑ ہے

۱۷۔ سکندرؔ مدح کے دریا بہادے

انہی کے فیض سے جنت سجی ہے

رجز جناب علی اصغرؑ

۱۔ علیؑ کے ہاتھ کی تلوار بن کے آیا ہے

زبان شاہؑ کی گفتار بن کے آیا ہے

وقار صبر کی دیوار بن کے آیا ہے

ولی کی گود میں مختار بن کے آیا ہے

اذان فتح و ظفر پھر وہ سنکے جائیگا

www.kitabmart.in

یہاں سے وہ بھی تو عباسؑ بنکے جائیگا

۲۔ علیؑ کا لال ہوں بازوئے کردگار ہوں میں

بلال کے بن میں تو دلدل کا شہ سوار ہوں میں

حسب نسب میں اکیلا ہی ذوالفقار ہوں میں

ثمر نبیؐ کا میں نور دل خدیجہؑ ہوں

لعینوں دیکھ لو عباسؑ کا بھتیجہ ہوں

۳۔ تمہارے شہر کو سنسان کر کے رکھدونگا

تمہارے گھر کو بھی ویران کر کے رکھدونگا

دل یزید میں ہیجان کر کے رکھدونگا

زمین کرب کو شمشان کر کے رکھدونگا

جدار عزم ہوں میں بھی علیؑ کا پوتا ہوں

دل یزید میں ڈر بنکے میں ہی سوتا ہوں

۴۔ ہماری فتح کا ڈنکا بجا کے جاؤنگا

ہمارے خون کا رتبہ دکھا کے جاؤنگا

حسنؑ حسینؑ کا شجرہ بتا کے جاؤنگا

تمہاری موت کا قصہ سنا کے جاؤنگا

تمہارے جسم کے پرزوں کو کاٹ سکتا ہوں

میں علقمہ کو بھی حصوں میں بانٹ سکتا ہوں

۵۔ سنبھل کے دیکھ لو یوسفؑ کا بھی جمال ہوں میں

www.kitabmart.in

نظر اٹھا کے جو دیکھو تو گو ہلال ہوں میں

اٹھالوں تیغ تو عباسؑ کا کمال ہوں میں

غضب میں آؤں تو حیدرؑ کا بھی جلال ہوں میں

کمال شیر خداؑ کا کمال ہوں رن میں

اذان فتح کا پہلا بلال ہوں رن میں

۶۔ میں برق عرشؑ کو اپنا حسام کر دونگا

یزیدی نسل کو آکر تمام کر دونگا

زمین کرب کا اونچا مقام کر دونگا

میں حرملہ کی بھی نیدیں حرام کر دونگا

علیؑ کا نام ہے اصغر کے نام کے آگے

یزید چیز ہی کیا ہے حسام کے آگے

۷۔ میں دست شاہؑ پر آؤں قرآن بن جاؤں

اور انکے لب پہ تو گویا اذان بن جاؤں

زبان شاہؑ ہدیٰ کی زبان بن جاؤں

میں کربلا کیلئے بھی امان بن جاؤں

علیؑ کے دل کی تمنا ہوں نور عین ہوں میں

شجاعتوں میں جو دیکھوں تو کالحسینؑ ہوں میں

۸۔ وہ دشت شاہؑ کے انگشت کا نگین بنا

دہر میں آکے وہ یوسفؑ سے بھی حَسین بنا

www.kitabmart.in

وہ نینوا میں تو روحِ کمالِ دین بنا

دل نیاز شہ دیں کا وہ مکین بنا

علیؑ کی تیغ کا دنیا میں یہ بھی حامل ہے

ہلال شاہؑ تو کربو بلا میں کامل ہے

۹۔ وہ دست شاہؑ پہ تقریر کر کے جائیگا

بلا کے بَن کی بھی تقدیر کر کے جائیگا

علیؑ کے لڑنے کی تصویر کر کے جائیگا

وہ شاخ بیری کو شمشیر کر کے جائیگا

یزیدی نسل کو اصغرؑ نے بس مٹایا ہے

وہ مسکرا کے یزیدوں کو پھر رلایا ہے

۱۰۔ وہ نفسیات کا محور بنا خدا کی قسم

وہ فرش والوں کا اختر بنا خدا کی قسم

زمین کرب کا افسر بنا خدا کی قسم

تمام نبیوںؑ سے بہتر بنا خدا کی قسم

تجلیات کا احساس رب کو لگتا ہے

وہ کمسنی میں بھی عباسؑ سبکو لگتا ہے

۱۱۔ شہؑ ھدیٰ کا بھی تنہا جواب اصغرؑ ہے

وہ باغ خلد کا گویا گلاب اصغرؑ ہے

خدا کے ہاتھ کی لکھی کتاب اصغرؑ ہے

www.kitabmart.in

توہر جہت سے جریؑ کا شباب اصغرؑ ہے

غضب میں آئے تو دھجی اڑا کے رکھدیگا

دیار ظلم کا نقشہ مٹا کے رکھ دیگا

۱۲۔ وہ اپنے ہاتھ سے پرچم اٹھا کے جائیگا

بس اک ہنسی سے سبھی کو رلا کے جائیگا

عدو آل نبیؐ کو جلا کے جائیگا

سر یزید کو پھر تو اڑا کے جائیگا

نہیں ہے تیغ نہ تیر و کمان کوئی ہے

بچانہ دشت میں سننے اذان کوئی ہے

۱۳۔ وہ ظالموں کے بدن کو جلا کے رکھدیگا

وہ دشمنوں کے سروں کو اڑا کے رکھدیگا

زمیں سے ظلم کا نقشہ مٹا کے رکھدیگا

تمہاری لاشوں کو بن میں سلا کے رکھدیگا

بس اک نگاہ سے قصد تمام کردیگا

وہ حرملہ کا بھی جینا حرام کردیگا

۱۴۔ رخ فرات کو چاہوں تو موڑ سکتا ہوں

گلا میں ظلم و ستم کا مروڑ سکتا ہوں

میں باب خیبری چاہوں تو توڑ سکتا ہوں

تمہارے جسموں سے روحیں نچوڑ سکتا ہوں

www.kitabmart.in

بس اسکے مرنے کا آکر کلید کردونگا

یزید نحس کی مٹی پلید کردونگا

۱۵۔ شہادتوں کا سنویرا ہوں آفتاب ہوں میں

میں کربلا کے گلستاں کا اک گلاب ہوں میں

لعینوں دیکھ لو عباسؑ کی کتاب ہوں میں

نکالوں تیغ تو حیدرؑ کا بھی شباب ہوں میں

نگاہ تیغ کی گرمی سے سارے گُھل جائے

تمہارے خون بدن سے زمین دھل جائے

۱۶۔ تمہارے سر کو ہوا پر اچھال سکتا ہوں

تمہارا خوان بدن سے کھنگال سکتا ہوں

میں کمسنی میں بھی دیں کو سنبھال سکتا ہوں

تمہارے جسم سے روحیں نکال سکتا ہوں

تمہاری زیست کا انجام کرنے آیا ہوں

تمہارے مرنے کا ہنگام کرنے آیا ہوں

۱۷۔ تمہارے جسم کو بے سر بنا کے جاؤنگا

میں ظلم و جور کو بے گھر بنا کے جاؤنگا

یزیدیت کو بھی بے پر بنا کے جاؤنگا

میں کربلا کو بھی محشر بنا کے جاؤنگا

بچے یزید نہ ہرگز مجھے گوارا ہے

www.kitabmart.in

کہو گے بھی کہ اصغرؑ نے اسکو مارا ہے

۱۸۔ علیؑ کی تیغ کو لیکر جو شیر خوار چلا

ارم سے جھوما فرشتہ ہوا نثار چلا

علیؑ کا پوتا بھی مانند ذوالفقار چلا

گیا تھا ایک پر ایسا لگا ہزار چلا

چمک سے اسکے زمین وزمان روشن تھے

جبیں سے اسکے تو سارے جہاں روشن تھے

۱۹۔ شراب عشق خدا کا نیا خمار ہے وہ

چمن ربابؑ کا شبیرؑ کی بہار ہے وہ

علیؑ کی قوت بازو ہے بس حصار ہے وہ

کوئی نہ روک لے اسکو کہ ذوالفقار ہے وہ

جلال ایسا ہے عرش برین ہل جائے

صغیرؑ شاہؑ جو کہ کہہ دے زمین ہل جائے

۲۰۔ مثال زیست بنا رونق حیات بنا

کمال دین خدا تھا جریؑ صفات بنا

علیؑ کا لہجہ ہے دہن نبیؐ کی بات بنا

جناب حمزہؑ و جعفرؑ کی کائنات بنا

دیار ظلم وستم کو بگاڑ سکتا ہے

یزیدیت کو تو زندہ ہی گاڑ سکتا ہے

www.kitabmart.in

۲۱۔ بنِ رباب ؑ زمانہ پہ آشکار ہوا

تو پھر یزید کا چہرہ بھی پر غبار ہوا

یزیدیت کو زمیں پر ہی بس فشار ہوا

جو مڑ کے دیکھا تو لاشوں کا بن میں بار ہوا

زمین کرب کی سر کا بن گیا اصغرؑ

ید علیؑ کی چمتکار بن گیا اصغرؑ

۲۲۔ علیؑ کی برق نگاہی کا راز اصغرؑ

قسم خدا کی یہ محبوب ذات شبّرؑ ہے

اسی کے ہونٹوں پہ رکھا خدا نے کوثر ہے

وہ چھ مہینے کے سن میں خدا کا لشکر ہے

رخ فرات وہ آنکھوں سے موڑ سکتا ہے

گلا یزید کا آکر مروڑ سکتا ہے

۲۳۔ میں قصر شاہؑ کے قبوں کو توڑ سکتا ہوں

محل یزید کا تنہا ہی پھوڑ سکتا ہوں

ہوا کے رخ کو بھی پلکوں سے موڑ سکتا ہوں

میں آفتاب سے پانی نچوڑ سکتا ہوں

رگ حیات کو ناخن سے کاٹ سکتا ہوں

تمہارے جسم کو حصوں میں باٹ سکتا ہوں

۲۴۔ نکالوں تیغ تو پھر سائبان کچھ بھی نہیں

www.kitabmart.in

چلاؤں تیغ تو تیر و کمان کچھ بھی نہیں

مری نگاہ کے آگے جہاں کچھ بھی نہیں

کہوں تو سارے مرینگے گمان کچھ بھی نہیں

رگ حیات بھی اور رگ ممات بھی ہے

ہمارے ہاتھوں میں ساری یہ کائنات بھی ہے

۲۵۔ ہمارے قبضے میں شام و سحر کی گردش ہے

ہمارے سامنے یہ زلزلوں کی جنبش ہے

ہمارے پیش نظر وقت کی بھی ورزش ہے

عدو آل محمدؐ کے حق میں آتش ہے

رخ یزید کو اصغرؑ بگاڑنے آیا

سدا سے ظلم کی بستی اجاڑنے آیا

۲۶۔ بہشت حق کو یہیں پر سنوار سکتا ہوں

میں جبرئیلؑ کو چاہوں پکار سکتا ہوں

طریق مرگ کو رخ پر ابھار سکتا ہوں

سر غرور کو پل میں اتار سکتا ہوں

تمہاری موت کا سامان کر کے جاؤنگا

میں اپنی جیت کا اعلان کر کے جاؤنگا

۲۷۔ خدا کی حمد سے والناس لکھ کے آیا ہوں

میں اپنے دوش پہ احساس لکھ کے آیا ہوں

www.kitabmart.in

میں اپنے ہونٹوں پہ بس پیاس لکھ کے آیا ہوں

میں اپنے سینے پہ عباسؑ لکھ کے آیا ہوں

خدا نے نور کے سانچے میں ڈھال کر بھیجا

جریؑ نے خود کی طرح مجھ کو پال کر بھیجا

۲۸۔ وہ جسکے سن کے بھی بچے نہ بول سکتے ہوں

زبان راہ خدا میں نہ کھول سکتے ہوں

وہ سر کٹا کے بہشتیں نہ مول سکتے ہوں

نہ اپنی بات کو میزان پہ تول سکتے ہوں

نبیؐ کے دین کا اعزاز بن گیا اصغرؑ

خدا کے ہاتھ کا اعجاز بن گیا اصغرؑ

۲۹۔ تمہاری وجہ سے یہ سائبان باقی ہے

صغیرؑ تیرے لئے ہی یہ جان باقی ہے

تجھی سے دہر میں یہ آسمان باقی ہے

قسم خدا کی تجھی سے اذان باقی ہے

ہر اک محال کو امکان کر دیا اصغرؑ

خدا کے دین پہ احسان کر دیا اصغرؑ

۳۰۔ جہاں میں والی عمران بنکے آیا ہوں

دہر میں میثم و سلمانؑ بنکے آیا ہوں

کلام پاک کا عرفان بنکے آیا ہوں

www.kitabmart.in

میں مومنین کا ایمان بنکے آیا ہوں

جری ؑ کے ہاتھ کی طاقت کا جب عکاس بنا

تو پھر جری ؑ کیطرح حضرت عباس ؑ بنا

۳۱۔ خدا نے نور کا پیکر بنا کے بھیجا ہے

مجھی کو مرکز اختر بنا کے بھیجا ہے

زمین والوں کا حیدر ؑ بنا کے بھیجا ہے

دہر میں پھر تو نہروں میں پھر نہ پانی ہو

بجھیگی آج نہ چاہے تمہاری نانی ہو

۳۲۔ تجلیات کا عکاس بنکے آیا ہے

تمام نبیوں ؑ کا احساس بنکے آیا ہے

ولی ؑ کی گود میں الماس بنکے آیا ہے

وہ کربلا میں تو عباس ؑ بنکے آیا ہے

وہ کمسنی میں بھی ایسا ہے کام کر ڈالا

یزید نحس کا جینا حرا کر ڈالا

۳۳۔ علی ؑ کے عشق میں ڈوبا ہوا سمندر ہے

علی ؑ کی مدح میں گویا ہوا سخنور ہے

علی ؑ کا دشت میں بپھرا ہوا غضنفر ہے

علی ؑ کے شیر کا بھیجا ہوا سکندر ہے

علی ؑ کے تیغ کی جھنکار بن کے آیگا

www.kitabmart.in

خدا کے ہاتھ کی تلوار بن کے آئیگا

۳۴۔ علیؑ کے عشق کا معیار بن گیا اصغرؑ

تمام نبیوںؑ کی گفتار بن گیا اصغرؑ

رہِ ثبات کی دیوار بن گیا اصغرؑ

علیؑ کے تیغ کا حقدار بن گیا اصغرؑ

علیؑ کا نور نظر ہے دل خدیجہؑ ہے

یعنوں سوچ لو شبرؑ کا یہ بھتیجہ ہے

۳۵۔ وفا کی گود کا پہلا قرآن اصغرؑ ہے

زمین فتح کی پہلی اذان اصغرؑ ہے

ولائے عشق علیؑ کا مکان اصغرؑ ہے

شہ ھدیٰؑ کا تو پورا جہاں اصغرؑ ہے

قسم خدا کی یہ اصغرؑ تو روح باطن ہے

ولی کے ہاتھ پہ پہلا امام ضامن ہے

۳۶۔ میں دو جہاں کو چاہوں سدھار سکتا ہوں

یہیں پہ بیٹھ کے جنت سنوار سکتا ہوں

میں اپنے ہاتھ پہ دنیا ابھار سکتا ہوں

ملک کو موت کے چاہوں پکار سکتا ہوں

بتائے ظلم و ستم کو مٹانے آیا ہوں

تمہارا موت سے رشتہ ملانے آیا ہوں

www.kitabmart.in

۳۷۔ خدا کا عرش بھی اپنا مقام ہو جائے

تمہارا خلد جانا حرام ہو جائے

نگاہ تیغ کو حکم امام ہو جائے

جہاں سے ظلم کا قصہ تمام ہو جائے

بنائے ظلم بھی قدموں پہ گر جائے

یزید آن کے اصغرؑ کے آگے مر جائے

۳۸۔ بدن یزید کا زندہ جلا بھی سکتا ہوں

بس اک ہنسی سے سبھی کو رلا بھی سکتا ہوں

ہر اک یزید کو مردہ بنا بھی سکتا ہوں

بدن یزید کا زندہ جلا بھی سکتا ہوں

تمہارے جسم پہ سر کا نہ بار ڈالونگا

رخ یزید پہ لعنت کا ہار ڈالونگا

۳۹۔ بنِ حسینؑ بہشت خدا کا مظہر ہے

خدا کے دین، کا جاگا ہوا مقدر ہے

علیؑ کے بعد وہ دونوں جہاں کا سرور ہے

شہادتوں کے تسلسل کا وہ پیمبرؐ ہے

علیؑ کا لال ہے اصغرؑ بھی شاہکار بنا

بلا کے بن میں وہ تیغ علیؑ کی دھار بنا

۴۰۔ وفا کے دشت میں عباسؑ نامدار ہے وہ

www.kitabmart.in

جہاد دین میں بازوئے کردگار ہے وہ

عدو سے لڑنے میں گویا کہ ذوالفقار ہے وہ

اگرچہ ایک ہے مانند سو ہزار ہے وہ

جریؑ کے ہاتھ کی تاثیر بنکے آئیگا

علیؑ کے ہاتھ کی شمشیر بنکے جائیگا

۴۱۔ علیؑ کے خواب کی تعبیر ہے علی اصغرؑ

کلام پاک کی تفسیر ہے علی اصغرؑ

حسنؑ کے ہاتھ کی تحریر ہے علی اصغرؑ

جناب شاہؑ کی تصویر ہے علی اصغرؑ

نبیؐ و فاطمہ زہراؑ کا وہ نگینہ ہے

کمال دین ہے روح دل سکینہ ہے

۴۲۔ خدا کے نور کا شعلہ دکھائی دیتا ہے

نبیؐ کا عرش پہ سجدہ دکھائی دیتا ہے

امام حقؑ کا وہ رتبہ دکھائی دیتا ہے

وہ کوہ طور کا جلوہ دکھائی دیتا ہے

نفوذ دین کا بس یہ حصار باقی ہے

لعیں کے کاٹنے وہ ذوالفقار باقی ہے

۴۳۔ ستمگروں میں وہ طوفان بن کے اٹھیگا

خدا کے غیض کا فرمان بنکے اٹھیگا

www.kitabmart.in

دل حسینؑ کی وجدان بنکے اٹھیگا

زمیں پہ حضرت عمرانؑ بنکے اٹھیگا

اسی کے وار سے باقی نہ پھر یزید ملا

سر یزید پہ قہر خدا مزید ملا

۴۴۔ دہر میں گوہر بحرین بنکے آیا ہوں

جہاں میں مالک کونین بنکے آیا ہوں

میں کربلا میں تو حسنینؑ بنکے آیا ہوں

اگر مین چاہوں تو تحریر کر کے جاؤنگا

اسی قلم کو میں شمشیر کر کے جاؤنگا

۴۵۔ قرآن عشق میں مدح علیؑ کا پارہ ہوں

رہ جدال میں ناد علیؑ کا نعرہ ہوں

عروج عرش پہ چمکا ہوا ستارہ ہوں

جہانیان میں محتاج کا سہارا ہوں

کتاب عشق خداوند کا مفسر ہوں

در حسینؑ پہ بھیجا ہوا مدثر ہوں

۴۶۔ علیؑ کے جود و کرم سے یہ جان قائم ہے

علیؑ کے نام سے دونوں جہان قائم ہے

مکان والے بھی زندہ مکان قائم ہے

علیؑ کے فیض سے امن وامان قائم ہے

www.kitabmart.in

علیؑ مثال بنا اور علیؑ صفات بنا

فضیلتوں کا تو رنمیں وہ کائنات بنا

۴۷۔ زمیں پہ عرش کے تارے بلا بھی سکتا ہے

زمیں کے تہ سے تو مردے جلا بھی سکتا ہے

تمہارا خون زمیں کو پلا بھی سکتا ہے

محل یزید کا جا کر ہلا بھی سکتا ہے

اسی کے چہرے سے دنیا و دین روشن ہے

اسی کے فیض سے مہر مبین روشن ہے

۴۸۔ بہشت حق کا وہ تنہا کلید اصغرؑ ہے

وہ چھ مہینے کا بن میں شہید اصغرؑ ہے

شہ ھدیٰؑ کا ثواب مزید اصغرؑ ہے

حسینؑ والوں کے حق میں مفید اصغرؑ ہے

یزیدیت کا وہ قصہ الٹ کے رکھ دیگا

وہ آسماں کو زمیں پر پلٹ کے رکھ دیگا

۴۹۔ وہ اپنے آپ میں بحر صفات رکھتا ہے

فضیلتوں کے وہ سارے جہات رکھتا ہے

وہ اپنے ہاتھ میں روح حیات رکھتا ہے

پیمبروںؑ کا وہ انداز بات رکھتا ہے

سمندروں کا وہ مجدھار بن گیا اصغرؑ

www.kitabmart.in

جہاں کا مالک و مختار بن گیا اصغرؑ

۵۰۔ دھر میں مرکز احساس بنکے آیا ہے

وفا کی گود میں الماس بنکے آیا ہے

علیؑ کے تیغ کا عکاس بنکے آیا ہے

جہاں میں حضرت عباسؑ بنکے آیا ہے

وہ دار مرگ پہ سب کو چڑھا کے جائیگا

کفن یزید کے سر پر اڑھا کے جائیگا

۵۱۔ حسینیتؑ کا وہ پہلا جواب اصغرؑ ہے

چمن میں دیکھ لو روح گلاب اصغرؑ ہے

علیؑ کے تیغ کا تنہا جواب اصغرؑ ہے

یزیدیت پہ تو رب کا عتاب اصغرؑ ہے

تمہارے خون کو آب بخار کر دونگا

تمہاری لاشوں کو دوزخ کا ہار کر دونگا

۵۲۔ سمندروں سے وہ طوفان بنکے اٹھیگا

بحر سے لؤلؤ و مرجان بنکے اٹھیگا

زمیں پہ مالک رضوان بنکے اٹھیگا

علیؑ کی گود سے عرفان بنکے اٹھیگا

زمیں پہ جعفر طیارؑ بنکے آیا ہے

دہر میں حیدر کرارؑ بنکے آیا ہے

www.kitabmart.in

۵۳۔ زمین کربوبلا پر کمال ہو جائے

خیال خام سبھی پائے مال ہو جائے

یزیدیت کا یہیں پر زوال ہو جائے

یزیدیت کا تو جینا محال ہو جائے

فشار قبر کا منظر دکھا کے جاؤنگا

عذاب نار کا مزّہ چکھا کے جاؤنگا

۵۴۔ وہ کمسنی میں بھی شاہنشہ مدینہ ہے

دل نیاز تو عشق علیؑ میں بینا ہے

شراب عشق علیؑ روز اس کا پینا ہے

وہ دو جہانوں کے آتش کو پھوک سکتا ہے

یزیدیت کے تو رخ پر وہ تھوک سکتا ہے

۵۵۔ جدار محور احساس بن گیا اصغرؑ

حصار مرکز الماس بن گیا اصغرؑ

وہ نینوا میں فقط پیاس بن گیا اصغرؑ

وقار حضرت عباسؑ بن گیا اصغرؑ

بس اسکے ہاتھوں میں تیغ علیؑ بھی نازاں ہے

اور اسکے ہونٹوں پہ مرض اجل کا درماں ہے

۵۶۔ جہاں میں نار و ارم کے قسیم زندہ باد

زمین کرب کے مرد جسیم زندہ باد

www.kitabmart.in

رہ ثبات کے عرش عظیم زندہ باد

کہے یزید بھی ہو کر ندیم زندہ باد

ولائے عشق علیؑ کا خمار اصغرؑ ہے

زمین کرب کی پہلی بہار اصغرؑ ہے

۵۷۔رخ گلاب بھی پھیکا ہے روئے اصغرؑ سے

ملا شہید کا درجہ اسے پیمبرؐ سے

تفکرات بھی ملتے ہیں اسکے اکبرؑ سے

تبرکات بھی ملتے ہیں اسکو حیدرؑ سے

امیر دونوں جہاں کا دل نشاط بنا

جناب فاطمہ زہراؑ کی کائنات بنا

۵۸۔خدا کا شکر ہمارا امامؑ زندہ ہے

دہر میں آج بھی حیدرؑ کا کام زندہ ہے

حسینؑ زندہ ہیں انکا حسام زندہ ہے

خدا کے فیض سے اصغرؑ کا نام زندہ ہے

علیؑ کا نام جہانوں پہ لکھ کے بانٹیگا

سر یزید اکیلا ہی بس وہ کاٹیگا

۵۹۔دھر میں حیدر کرارؑ بنکے آیا ہے

زمیں پہ جعفر طیارؑ بنکے آیا ہے

ولی کے ہاتھ میں تلوار بنکے آیا ہے

www.kitabmart.in

وہ کربلا میں تو مختار بنکے آیا ہے

بلا کی غیض سے اسکے زمین ہلتی ہے

نگاہ تند سے اسکے ہوا بھی ڈرتی ہے

۶۰۔دعائے حضرت شبیر کا میں نتیجہ ہوں

نگاہ ناز نبیؐ ہوں رخ خدیجہؑ ہوں

جناب شبرؑ و عباسؑ کا بھتیجہ ہوں

مثال قاسمؑ و اکبرؑ دل سکینہؑ ہوں

زمین کرب پہ بھیجا ہوا میں اکبرؑ ہوں

زمینیان کا چمکا ہوا مقدر ہوں

۶۱۔کمال شاہ ہدیٰؑ ہوں میں روح سرورؑ ہوں

تجلیات کے رخ سے تو میں پیمبر ہوں

تبسمات کی دنیا کا میں صنوبر ہوں

تخیلات کے عالم میں بھی حیدرؑ ہوں

تمہارے ظلم کی دنیا بگاڑ سکتا ہوں

میں حرملہ کو زمیں پر پچھاڑ سکتا ہوں

۶۲۔وہ ہر جہت سے پیمبرؐ دکھائی دیتا ہے

وہ کمسنی میں بھی حیدرؑ دکھائی دیتا ہے

فضیلتوں کا وہ سرورؑ دکھائی دیتا ہے

وہ بن میں فاتح خیبر دکھائی دیتا ہے

www.kitabmart.in

کرم خدا کا فضیلت کا آفتاب ہے وہ

دہر میں طالع انوار بوترابؑ ہے وہ

۶۳۔ زمیں کا شاہ ہے آقائے کائنات بنا

وہ کمسنی میں بھی سرکار ممکنات بنا

مثال تیغ علیؑ ہے زہے صفات بنا

محال پیشہ ہے مختار کائنات بنا

وہ کربلا کی زمیں پر کریم لگتا ہے

جریؑ کی گود میں جا کر عظیم لگتا ہے

۶۴۔ فضیلتوں کے گھرانے کا بوترابؑ بنا

جناب زینتؑ مضطر کا وہ حجاب بنا

صحف میں آکے وہ اعجازی کتاب بنا

یزیدیان پہ اللہ کا عتاب بنا

ہو جسکے دلمیں محبت حلال زادہ ہے

کرے جو ہم سے ہی نفرت حرام زادہ ہے

۶۵۔ حسینؑ آپکا حُسن نگاہ اصغرؑ ہے

نبیؐ صفات ہے عالم پناہ اصغرؑ ہے

جریؑ کا حسن تکلم گواہ اصغرؑ ہے

علیؑ کی تیغ ہے شیر الٰہ اصغرؑ ہے

نگاہ ناز میں اسکے تو پلتے طوفان ہے

www.kitabmart.in

رداجو اوڑھ لے پھر وہ تو مثلِ عمراں ہے

٦٦۔ علیؑ کے عشق میں ڈوبا ہوا سمندر ہوں

علیؑ کی مدح میں گویا ہوا سخنور ہوں

علیؑ کا دشت میں بپھرا ہوا غضنفر ہوں

علیؑ کے شیر کا بھیجا ہوا سکندر ہوں

علیؑ کے تیغ کی جھنکار بن کے آئیگا

خدا کے ہاتھ کی تلوار بن کے آئیگا

مدح مولاؑ و اہلبیتؑ

۱۔ خدا کے فیض سے سارا نظام باقی ہے

اسی کے لطف سے دیں کا پیام باقی ہے

۲۔ سمندروں کے خزانوں میں مل گئے موتی

سبب سے اسکے ہی جنت کے جام باقی ہے

۳۔ خدا کا شکر کہ ہمکو ملی ہے نادِ علیؑ

اسی طلسمِ خدا کا حسن عطا ہے جو مل گئی زہراؑ

کرم ہے آج بھی اپنا امامؑ باقی ہے

۵۔ نبیؐ و آلِ نبیؐ پر درود واجب ہے

نماز میں بھی جو دیکھو سلام باقی ہے

www.kitabmart.in

۶۔ کمالِ ذکر ولیِ خدائے اعلیٰ ہے

دہر میں آج بھی ذکر ہشامؒ باقی ہے

۷۔ یزید مٹ گیا اب بھی حسینؑ زندہ ہے

ہمارے قلب میں انکا مقام باقی ہے

۸۔ مٹانے ظلم و ستم کو امام آئینگے

عداوتوں کا ابھی بھی زخام باقی ہے

۹۔ علیؑ کے عشق میں دنیا سنور گئی میری

شرف سے انکے سکندرؔ کا نام باقی ہے

در مدح شہزدۂ علی اصغرؑ

۱۔ پوتا حیدرؑ کا ہوں اور نام مرا اصغرؑ ہے

دلبر ہوں سرورؑ کا اور بھائی مرا اکبرؑ ہے

۲۔ عباسؑ کا ہوں میں بھتیجہ کیا خوف مجھے لشکر سے

ذرے کے برابر دنیا تنکے کیطرح لشکر ہے

۳۔ پوتا ہوں میں بھی اسی کا جھولے میں جسنے کیا تھا

انگلی کا ایک اشارہ، ٹکڑوں میں بٹا اژدر ہے

۴۔ کربل کے جنگ میں دیکھو اصغرؑ کے ے تم تیور کو

گر گر کے بھاگا لشکر بل کھا کے گرا خنجر ہے

۵۔ مرحب کی جوانی اک جا عنتر کی کہانی اک سو

www.kitabmart.in

تلوار اٹھالوں گر تو مرحب ناپھر عنتر ہے

۶۔ لڑنا ہے کام میرا دنیامیں نام میرا

سرورؑ کی شجاعت ہوں میں القاب مرا حیدرؑ ہے

۷۔ قوت کے آگے میرے خیبر کی کیا ہے حقیقت

بس کربوبلا کے بن میں ہاتھوں پہ میرے خیبر ہے

۸۔ میں پانی کیوں مانگونگا کربل کی دھوپ سے ڈر کر

پانی کی حقیقت کیا ہے مٹھی میں مرے کوثر ہے

شان رسالتمابؐ

۱۔ قلم اٹھا بعون بے الف رے (بار)

ہوا باطل کا پرچم تے الف رے (تار)

۲۔ چلا میں نار کو گلزار کر کے

ہوئیں آنکھیں عدو کی چے الف رے (چار)

۳۔ علیؑ سے ذوالفقار حیدریؑ نے

کہا یہ جنگ میں اک بے الف رے (یک بار)

۴۔ تمہارے دشمنوں پر وار کر کے

گزر جانا ہے دل کے پے الف رے (پار)

۵۔ اشارے سے پلٹ کر ایک دن میں

ہوا سورج طلوع دو بے الف رے (۲ بار)

www.kitabmart.in

۶۔ مجھے ہے انس گلشن کے گلوں سے

مجھے کیا ہے پتہ یہ خے الف رے (خار)

۷۔ مدینہ گلستاں ہے پھول احمدؐ

ہیں انکے بزم میں دو خے الف رے (۲ خار)

۸۔ مٹا پائیگا کیا تو مجھ کو غافل

ترا دامن ہی ہو گا تے الف رے (تار)

۹۔ سکندرؔ تو بھی احمدؐ (حیدر) کی ثنا کر

محمد کا تو گر ہے یے الف رے (یار)

(اگر تو ہے علیؑ کا یے الف رے)

در مدح علی اکبرؑ

۱۔ ہم صفات نبیؐ ہوں جواب علیؑ میں پیمبرؐ کے چہرے کا عکاس ہوں

جسکو سرورؑ نے مانگا سب قدر میں بس اسی کا نتیجہ ہوں الماس ہوں

میری صورت نبیؐ کی ہی تصویر ہے اور محمدؐ کا میں طرز احساس ہوں

کربلا میں یزیدوں کے سر کاٹنے آج اکبرؑ نہیں میں بھی عباسؑ ہوں

تیغ حیدرؑ اٹھائے جو اکبرؑ تو پھر رن میں کٹ کٹ کے سارے وہ ناری پڑے

میں جو تیزی دکھاؤں فرشتوں کو بھی قبض کرنے کو ارواح بھاری پڑے

۲۔ میں نبیؐ کا جگر میں علیؑ کی نظر دست سرورؑ کا میں آج اعجاز ہوں

سارے آدم ملک مجھ سے پیچھے رہیں عرش آخر کی میں حد پرواز ہوں

www.kitabmart.in

میں نبیؐ کا بدن انکا طرزِ سخن اور انکی نبوت کا اعزاز ہوں

جسے آگے تو کوئی نہ لشکر تکے ایسا غازی ہوں اور ایسا جانباز ہوں

بس ابھی گر میں چمکاؤں تیغِ علیؑ سب کی مشکل میں یہ زندگانی پڑے

تیغِ حیدرؑ جو روکوں نہ پل میں اگر رب کو پھر سے یہ دنیا بنانی پڑے

۳۔ نام حیدرؑ لیا میر لشکر بنا میرے ہاتھوں میں حیدرؑ کا ہتھیار تھا

میں نے نام جری کو لبوں پر لیا سب سے آگے مرا رن میں رہوار تھا

نہ کسی سے ڈرا نہ کسی سے دبا ہر جگہ پر وہ جانے کو تیار تھا

جو بھی آگے بڑھا اس کا سر کٹ گیا اور جو نیچے گرا بس تو بے کار تھا

میں نے ہر اک کے سر کو قلم کر دیا پھر تو باقی نہ کوئی بھی سردار ہے

مسکراتے ہوئے جبرئیل آگئے اور کہا واہ سرکار کیا وار ہے

۴۔ حُسنِ یوسف مرے سامنے کچھ نہیں حسن یوسف تو میری ہی خیرات ہے

جو مقابل میں میرے شقی آئے گا اس کا سر نا اڑا دوں تو پھر بات ہے

جسکی نظریں اٹھی تھیں مرے سامنے بس تو قسمت میں اسکے یہ سوغات ہے

وارِ اکبرؑ سے اجسام اڑنے لگے کربلا میں تو جسموں کی برسات ہے

پڑھ کے نادِ علیؑ اٹھ کے شیر جریؑ تیغ اٹھایا تو بس حوصلہ آگیا

تیغِ اکبرؑ سے چنگاری ایسی اٹھی کربلا میں تو اک زلزلہ آگیا

مولا عباسؑ

مصرعہ طرح: قلب حیر سے جو نکلی وہ دعا عباسؑ ہیں

www.kitabmart.in

۱۔ مرتبہ میں مرتضیٰؑ سے کب جدا عباسؑ ہیں

شمس گر ہیں مرتضیٰؑ تو مہ لقا عباسؑ ہیں

۲۔ مشکلیں طوفان بنکر آ نہیں سکتی کبھی

کیونکہ کشتی کا مری جو ناخدا عباسؑ ہیں

۳۔ رب سے مانگا جو بھی میں نے وہ دیا عباسؑ نے

کیوں نہیں کہہ دوں کہ دست کبریا عباسؑ ہیں

۴۔ خلق کو لفظ وفا کا ترجمہ آتا نہ تھا

کربلا سے سب نے جانا خود وفا عباسؑ ہیں

۵۔ جب سے زہراؑ نے کہا عباسؑ کو اپنا پسر

تب سے میں کہتا نہیں شر سے جدا عباسؑ ہیں

۶۔ مشک دانتوں میں دبی ہے ہونٹ لیکن تر نہیں

تشنگی کے ملک کا بس بادشاہ عباسؑ ہیں

۷۔ جنگ دونوں نے ہیں جیتی اسلحے کے بِن مگر

ایک ننھا سا مجاہد دوسرا عباسؑ ہیں

۸۔ رب سے اپنے واسطے کچھ بھی نہ مانگا عمر بھر

قلب حیر سے جو نکلی وہ دعا عباسؑ ہیں

۹۔ اک جگہ عباسؑ وحیدرؑ کو نصیری دیکھ لے

تو کہیگا مرتضیٰ ہیں یا خدا عباسؑ ہے

----

www.kitabmart.in

در مدح اہلبیتؑ

۱۔ تو بے نصیبی میں اپنا نصیب پیدا کر
بلندی چاہتا ہے گر رقیب پیدا کر

۲۔ گلوں سے دور جو خاروں سے انس رکھتا ہوں
تو ایک ویسا کہیں عندلیب پیدا کر

۳۔ فراز دار پہ مثل کلیم جو بولے
فنون عشق کا ایسا ادیب پیدا کر

۴۔ جو اپنے خطبہ سے محل یزید لرزا دے
تو اس زمانہ میں ویسا خطیب پیدا کر

۵۔ جو ایک لمحہ میں رومال فاطمہؑ لے جائے
کہیں ملے تجھے حرؑ سا نصیب پیدا کر

۶۔ علیؑ کے عشق میں پاگل تھا اور جو ناداں تھا
اگر یہ ہو سکے اس سا لبیب پیدا کر

۷۔ وہ جسکے ہاتھوں میں مرضِ اجل کا درماں ہو
اے فن طب تو ہی ویسا طبیب پیدا کر

۸۔ وہ جسکا ہاتھ یداللہ نفس، نفس اللہ
خدا کے نزد علیؑ سا حبیب اللہ پیدا کر

۹۔ وہ جسکے ہاتھوں سے لفظوں میں جان پڑ جائے
قلم چلا وہ سکندرؔ نصیب پیدا کر

www.kitabmart.in

رجز سید الشہداءؑ حضرت امام حسینؑ

۱۔ میں نے ہی آسماں و زمیں کو بچھائے ہیں

میں نے ہی اپنے ہاتھ سے جنت سجائے ہیں

میں نے ہی آسماں پہ چراغاں جلائے ہیں

قلب زمیں سے میں نے سمندر بہائے ہیں

قبضہ میں ذوالفقار بھی کل کائنات بھی

ہاتھوں میں میرے موت بھی کل کی حیات بھی

۲۔ مسکن مرا فرشتوں کا جاءِ نزول ہے

آیات کبریا کے یہ گلشن کا پھول ہے

الفت کیساتھ میری، عبادت قبول ہے

الفت نہ ہو جو دلمیں عبات فضول ہے

جسکو نبیؐ کی بیٹی نے پالا وہی ہوں میں

ہے جسکے دم سے آج اجالا وہی ہوں میں

۳۔ میں فاطمہؑ کا لال دل بوترابؑ ہوں

تم کو خبر نہیں میں علیؑ کا شباب ہوں

پھولوں میں سارے آج میں مثل گلاب ہوں

سیرت میں دیکھ لو تو رسالتمآب ہوں

ہو کر شہید دین خدا کو جلا دیا

www.kitabmart.in

مر کر خدا کے دین کو میں نے جگا دیا

۴۔ آنکھیں ہیں ذوالفقار، نظر برق خیز ہے

قدرت میں اختیار ہے، تلوار تیز ہے

ہیبت سے میری مہر سما عرق ریز ہے

گلشن میں میری بوءِ وفا عطر بیز ہے

دیکھوں جو اک نظر تو سمندر ابل پڑے

صحراء ریگ زار سے گوہر نکل پڑے

۵۔ ناد علیؑ کی تیغ بھی سیف خدا بھی ہے

ہاتھوں میں شیر نر کے یہ سب کی قضا بھی ہے

آنکھوں میں قہر حضرت رب علا بھی ہے

نانا ہیں میرے ساتھ علیؑ اور خدا بھی ہے

آنکھوں میں نور حضرت داور لئے ہوئے

لو آرہا ہوں طور کا منظر لئے ہوئے

۶۔ سینہ سپر تو ہاتھ مرا ذوالفقار ہے

ابرو کماں ہیں تیر پلک ذی وقار ہے

براق کیطرح سے مرا راہوار ہے

دونوں جہاں پہ مرا ہی کل اختیار ہے

چاہوں تو آج رن میں قیامت بپا کروں

تیغوں کے درمیان عبادت ادا کروں

www.kitabmart.in

۷۔ تلوار کہہ رہی ہے خدا کی قضا ہوں میں

اے دشمنوں سنو کہ تمہاری بلا ہوں میں

اور باغیوں کے واسطے قہر خدا ہوں میں

بغض علیؑ کے مرض کی تنہا دوا ہوں میں

بغض علیؑ، جو دلمیں ہو اس دل کو کاٹ دوں

دریاء ظلم کو میں دو حصوں میں بانٹ دوں

۸۔ بولی زمیں حسینؑ سے کر بوبلا ہوں میں

محبوب شاہؑ کیلئے خاک شفا ہوں میں

دشمن کیلئے ملک عدم کا پتہ ہوں میں

لیکر خدا کے سمت اڑھے وہ ہوا ہوں میں

جو بھی غم حسینؑ پہ گریا نہیں کیا

پوچھو یہ مجھ سے اس پہ ستم کیا نہیں کیا

۹۔ سیف خدا و سیف نبیؐ و علیؑ ہوں میں

مثل علیؑ ہوں خلق وصفا میں نبیؐ ہوں میں

شیروں کا شیر سارے عرب کا جریؑ ہوں میں

اے دشمنوں سنو کہ خدا کا ولی ہوں میں

تیغ علیؑ کو حکم یہ گردوں وقار دے

ہر ایک کے بدن پہ گرے سر اتار دے

۱۰ تلوار جسکے سر پہ چلیگی، مریگا وہ

www.kitabmart.in

جسکے لبوں پہ آکے رکیگی، مریگاوہ

بجلی کیطرح جس پہ پڑیگی، مریگاوہ

جسکی زباں سے آکے لڑیگی، مریگاوہ

تلوار ہے یا تیغ ہے یا قہر خدا ہے

ملتی ہے اس سے جسکی بھی قسمت میں قضا ہے

۱۱۔ تیغ نگاہ، برق نظر یا علیؑ مدد

آتش کا گزر، عزم ظفر یا علیؑ مدد

قبضہ میں میرے شام و سحر یا علیؑ مدد

تلوار کی ہے سب پہ نظر یا علیؑ مدد

پتھر کے دل لرزتے ہیں سرورؑ کے نام سے

لشکر بھی کانپ اٹھتا ہے اس تشنہ کام سے

۱۲۔ تیغ دو سر کی نوک پہ سب کو چڑھاؤں میں

دشمن کو مثل مرحب و عنتر پچھاڑوں میں

عیسیٰؑ کیطرح سے رخ باطل بگاڑوں میں

بابا کیطرح اب در خیبر اکھاڑوں میں؟

موسیٰؑ کیطرح نیل میں راہیں سنوار دوں

جتنے سر غرور ہیں وہ سب راہیں سنوار دوں

۱۳۔ آنکھوں کی ذوالفقار سے ہر تیر کاٹ دوں

لفظوں کی تیز دھار سے شمشیر کاٹ دوں

www.kitabmart.in

تیغ نظر سے لوہے کی زنجیر کاٹ دوں

سیف زباں سے کفر کی تحریر کاٹ دوں

عبرت کے تازیانے لگاؤں یزید کو

جملوں سے مار ڈالوں یزید پلید کو

۱۴۔ میں یوسفؑ عرب ہوں سلیماںؑ زماں ہوں

میں یونسؑ والیاس ہوں میں عرش مکاں ہوں

میں آدمؑ وادریس ہوں داور کی زباں ہوں

میں موسیٰؑ وعیسیٰؑ ہوں سکندر کی نشاں ہوں

میں قرۃ الرسولؐ کی آنکھوں کا چین ہوں

یعنی دل نبیؐ کی قسم میں حسینؑ ہوں

برب العباسؑ

رجز حضرت عباسؑ علمدار فوج حسینی

ا۔ ابن حیدرؑ ہوں میں عباسؑ ہوں کرار ہوں میں

نصرت حق کیلئے بر سر پیکار ہوں میں

پوری دنیا سے الجھنے کو بھی تیار ہوں میں

تم یزیدوں کیلئے کاٹتی تلوار ہوں میں

جب چلاتا ہوں میں تلوار ہوا ڈرتی ہے

تمہیں معلوم نہیں مجھ سے قضا ڈرتی ہے

www.kitabmart.in

۲۔میں سلیماںؑ کو وزیر اپنا بنا سکتا ہون

تخت بلقیس کو چاہوں تو منگا سکتا ہوں

میں ہواؤں میں محل اپنا سجا سکتا ہوں

حورؑ و غلمان کو میں اسمیں بلا سکتا ہوں

مجھ کو پہچان لو کوئی نہیں عکاس مرا

میں ہوں تلوار علیؑ نام ہے عباسؑ مرا

۳۔مجھ کو زر سے ہے محبت نہ حکومت درکار

نہ تو سر تاج کی خواہش نہ ریاست درکار

نہ ہی دنیا کی تمنا، نہ سیاست درکار

مجھ کو بس ایک ہی لمحہ کی اجازت درکار

سب ک سر کاٹ کے رکھدوں نہ سروکار رہے

جسم ہلکے رہے ان پر نہ کوئی بار رہے

۴۔ظالموں آل نبیؐ کا جو تمہیں پاس نہیں

بس مقدر میں تمہارے تو بجز یاس نہیں

فوج دو لاکھ ہو سو لاکھ ہو کچھ یاس نہیں

دشمنوں سے جو ڈرے جو بھی ہو عباسؑ نہیں

دیکھ لو غور سے عباسؑ کو کرار ہے یہ

تم لعینوں کیلئے جعفرؑ طیار ہے یہ

۵۔اذن سرورؑ جو ملے لاؤں قیامت رن میں

www.kitabmart.in

ظالموں سے میں کروں خوں کی تجارت رنمیں
تخم سر لا کے کروں انسے زراعت رنمیں
حکم غازیؑ کو کریں ابن پیمبرؐ جاری
اس بیاباں میں کروں خوں کا سمندر جاری
۶۔ رستم وقت بھی عباسؑ سے گھبراتا ہے
پاس آنے سے ملک موت کا تھراتا ہے
سامنے میرے جگر شیر کا پھٹ جاتا ہے
سوچ لو خلق وصفا میں بھی پیمبرؐ ہے یہی
روک لو شیرؑ خدا کا بھی غضنفر ہے یہی
۷۔ ایک ہی وار میں ظلمت کو مٹا سکتا ہوں
سارے مردوں کو میں ٹھوکر سے جلا سکتا ہوں
کوہ القاف کو پلکوں پہ اٹھا سکتا ہوں
تری ہر بات کو نظروں سے گرا سکتا ہوں
میری ہر بات میں حیدرؑ کی رضا شامل ہے
مرے انفاس پہ زہراؑ کی دعا شامل ہے
۸۔ سب مریضوں کیلئے عیسیٰؑ دوراں ہوں میں
تخت بلقیس پہ بیٹھو نگا سلیماںؑ ہوں میں
مثل موسیٰؑ ہوں میں اور منزل عمراںؑ ہوں میں
روک لے وقت کی سانسوں کو وہ انساں ہوں میں

www.kitabmart.in

مری نظروں کی تمازت سے کروں بن روشن

مری آنکھوں کی سفیدی سے ہوا دن روشن

۹۔ تیغ کی نوک پہ دریا کی روانی رکھ دوں

لا کے شبیرؑ کے قدموں تلے پانی رکھ دوں

سب بہادر کی الٹ کر میں کہانی رکھ دوں

قبر کی گود میں تم سب کی جوانی رکھ دوں

صف قرطاس سے تم سب کو مٹاؤں تو کہوں

تم یزیدوں کو میں مٹی میں ملاؤں تو کہوں

۱۰۔ میں سمٰوٰت پہ تم سب کے اڑاؤں سر کو

چاہوں میں گر تو قلم کر دوں ھما کے پر کو

آگے جبرئیل بھی آئے تو سمیٹے پر کو

میں تہِ خاک کروں سارے یزیدی گھر کو

تیغ و شمشیر کو تلوار کو عکاس کروں

تم کہو تو علی اصغرؑ کو بھی عباسؑ کروں

۱۱۔ ہوئے بیہوش نبیؐ نور نظر سے میرے

کٹ گئی سیف ستم عظیم ظفر سے مرے

تھم گیا ظلم کا طوفاں بھی اثر سے میرے

جل گیا سیل فنا برق شرر سے میرے

طور پر نور کا جلوہ جو نظر آتا ہے

www.kitabmart.in

تیر اک سینۂ دشمن سے گزر جاتا ہے

۱۲۔ میں ہوں آدمؑ کا سراپا میں ہوں عیسیٰؑ کا وصی

میں ہوں ادریسؑ کا بھائی میں ہوں موسیٰؑ کا وصی

میں ہوں ایوبؑ کا ساتھی میں ہوں یوسفؑ سا جلی

میں ہوں یونسؑ کا محافظ میں فرشتوں کا علیؑ

تم سے ہر گز نہ ڈروں شہؑ کا نمک خوار ہوں میں

دونوں ہاتھوں کو بھی کٹوا کے گو مختار ہوں میں

۱۳۔ مرے رہوار کے آگے کوئی چلتا ہی نہیں

مجھ سے بن پوچھے فرشتہ کوئی ہلتا ہی نہیں

تحت و فوق و یسار اور یمیں یکساں ہیں

تیغ حیدرؑ کیلئے عرش و زمیں یکساں ہیں

۱۴۔ مری پیشانی پہ غصہ سے شکن پڑ جائے

بدر کامل کے مقدر میں گہن پڑ جائے

تیغ شمسی کی گو جسموں پہ کرن پڑ جائے

سر گرے غرب کو مشرق میں بدن پڑ جائے

میں جو دیکھوں تو سما زیر زمیں ہو جائے

میں جو کہہ دوں تو زمیں عرش نشیں ہو جائے

۱۵۔ پوری دنیا میں الگ آج ہے رتبہ میرا

تیر و تلوار کے مابین ہے سجدہ میرا

www.kitabmart.in

اب مِنَ الارض اِلی العرش ہے قبضہ میرا

ہر دو عالم میں کیا جائیگا چرچہ میرا

لوح محفوظ کی تحریر نہیں مٹ سکتی

۱۶۔ میں زمانے کا سکندرؔ ہوں شہنشاہ عرب

میں ہوں زہراؑ کا پسر لخت دل شاہ نجف

میں ہوں سردار جناں مثل علیؑ ماہؑ عرب

میں قمر ہوں بنی ہاشم کا بنِ شاہِ نجف

مری تلوار کی جبرئیلؑ نے صیقل کی ہے

لافتیٰ مجھ کو سنا کر یہ امانت دی ہے

رجز حضرت عباسؑ علمدار کربلا

۱۔ چاہوں تو فرش عرش کو فرش زمیں کروں

چاہوں تو ذرے ذرے کو مہر مبیں کروں

چاہوں تو مہر وماہ کو نقش نگیں کروں

چاہوں ابھی فلک کو زیر زمیں کروں

چاہو علیؑ کی جنگ کا عکاس دیکھنا

کسطرح آج لڑتا ہے عباسؑ دیکھنا

۲۔ ٹھوکر لگاؤں مردہ کو، زندہ دکھائی دے

سورج کو دیکھ لوں تو پگھلتا دکھائی دے

www.kitabmart.in

گرتے کے لب پہ آؤں تو سنبھلتا دکھائی دے

دیکھوں تو آب سنگ سے بہتا دکھائی دے

تم کیا سمجھ سکو گے شہؑ مشرقین کو

جب تم سمجھ نہ پائے غلام حسینؑ کو

۳۔ چاہوں نظر کی دھوپ سے دریا جلاؤں میں

شمس و قمر کو چاہوں تو در پر بلاؤں میں

پلکوں کو کے اک اشارے سے خیبر گراؤں میں

چاہوں تو ایک پل میں قیامت دکھاؤں میں

چاہوں تو آب تیغ کے منہ سے نکل پڑے

قلب زمیں سے خوں کا سمندر ابل پڑے

۴۔ شبنم کو نار، نار کو گلزار میں کروں

بادل کو موم، موم کو اعجاز میں کروں

چاہوں تو کوہ ذر کو بھی دینار میں کروں

چشم زدن میں برق کو رہوار میں کروں

میداں میں آؤ گر تمہیں تربت عزیز ہے

ایمان لاؤ گر تمہیں عزت عزیز ہے

۵۔ ذرے کو زر، صدف کو میں سیم ظفر کروں

بلبل کو گل کروں میں ہوا کو شرر کروں

بارش کے قطرے قطرے کو نور نظر کروں

www.kitabmart.in

صحراءِ دو جہاں کو میں آبِ بحر کروں

چھڑوں نہ مجھ کو گر تمہیں جانوں سے پیار ہے

دیکھو ید علیؑ کی یہی ذوالفقار ہے

۶۔ شیروں کے دل لرزتے ہیں میرے ہی نام سے

مرحب بھی کانپ جاتا ہے شہؑ کے غلام سے

سمجھا رہا ہوں میں تمہیں شیریں کلام سے

جنگ وجدل کرو نہیں حق کے امامؑ سے

عباسؑ کہہ رہا ہے عداوت کو چھوڑ دو

ورنہ سروں سے آج محبت کو چھوڑ دو

۷۔ شمشیر دوزباں سے کہاں بچ کے جاؤ گے

آؤ نگ میں وہیں پہ جہاں بچ کے جاؤ گے

ٹھہرونگا بنکے موت کہاں بچ کے جاگے

تم کو یقین ہے جو یہاں بچ کے جاؤ گے

قسمت میں موت لکھی میرے ہی ہاتھ میں

سایہ تمہارا قتل کرونگا میں ساتھ میں

۸۔ عباسؑ ہوں اور عدل کا میزاں ہوں آج میں

میداں میں کامیابی کا اعلاں ہوں آج میں

رحل علیؑ پہ عزم کا قرآں ہوں آج میں

میدان کربلا کا سلیماںؑ ہوں آج میں

www.kitabmart.in

غصہ اگر جو آگیا اس ذوالفقار کو

کاٹیگی شتر و فرس کو ہر اک سوار کو

۹۔ابن علیؑ ہوں، جعفر طیار میں ہوں میں

مثل علیؑ ہوں، وقت کا کرار میں ہوں میں

شیر خدا ہوں، صاحب تلوار میں ہوں میں

دین خدا کی آہنی دیوار میں ہوں میں

تم بھی کہو گے صبر کا احساس بن گیا

دین خدا کی آبرو عباسؑ بن گیا

۱۰۔لوح و قلم پہ آج مرا اختیار ہے

جاہ و حشم پہ آج مرا اختیار ہے

بحر کرم پہ آج میرا اختیار ہے

نار وارم پہ آج مرا اختیار ہے

نادعلیؑ سنا کے علیؑ کو پکار لوں

پھر اسکے بعد تن سے سروں کو اتار لوں

۱۱۔جسارتوں کا وہ معیار ہے خدا کی قسم

شجاعتوں کا وہ فنکار ہے خدا کی قسم

سمندروں کی وہ رفتار ہے خدا کی قسم

بہشت حق کا وہ سردار ہے خدا کی قسم

بغیر ہاتھ کے دینا اسی کو آتا ہے

www.kitabmart.in

سخاوتوں کا لقب بس اسی کو بھاتا ہے

تجلیات کا احساس بنکے آیا ہوں

میں باغ خلد سے الماس بنکے آیا ہوں

حسن حسین کا عکاس بنکے آیا ہوں

علیؑ کی گود میں عباسؑ بنکے آیا ہوں

میں ذوالفقار کے جوہر دکھا کے جاؤنگا

یزیدی نسل کو پھر تو مٹا کے جاؤنگا

۱۳۔ مری نگاہوں کو تلوار کر کے جاؤنگا

یزیدی فکر کو بیمار کر کے جاؤنگا

یزیدیت کو تو مسمار کر کے جاؤنگا

صغیرؑ شاہؑ کو مختار کر کے جاؤنگا

زبان نفس نبیؐ کی زبان ہوں رنمیں

تمہارے مرنے کی پہلی اذان ہوں رنمیں

۱۴۔ دہر میں آکے انکو کھا نظام کر دونگا

ہلال نو کو بھی ماہ تمام کر دونگا

حسینیتؑ کے کرشمہ کو عام کر دونگا

یزیدیت کا میں جینا حرام کر دونگا

مری نگاہوں کے آگے جہاں کچھ بھی نہیں

اٹھاؤں تیغ تو تیر و کمان کچھ بھی نہیں

www.kitabmart.in

۱۵۔ علیؑ کی تیغ ہے بازوئے کردگار ہے یہ

شراب عشق علیؑ کا نیا خمار ہے یہ

شرافتوں کے گلستاں کا اک بخار ہے یہ

بہشت حق میں بنا جو، وہ شاہکار ہے یہ

بغیر ہاتھوں کے طیار بن کے آیا ہے

علیؑ کے ہاتھ کی تلوار بنکے آیا ہے

مدح شاہ خراساں حضرت علی رضاؑ

۱۔اے فکر بشر طوبٰی وسدرہ سے گذر کر

راتوں کو دن بنا تو اندھرے کو سحر کر

ظلمت کا گلا گھوٹ دے ہر دلمیں اتر کر

اسطرح بڑھا خود کو کہ معراج سفر کر

قدرت سے تیرے نقش زمینی الٹ پڑے

تو چاہ لے تو لمحہ میں سورج پلٹ پڑے

۲۔ باغ جناں میں کے تو رب کا سلام لے

ہاتھوں میں خود کے سارا یہ عرشی نظام لے

انجم کو گھر بلا مہ واختر سے کام لے

ممکن نہیں تو نور الٰہی کا نام لے

خادم کیطرح جھک کے رضاؑ کو سلام کر

www.kitabmart.in

موسیٰؑ کیطرح پھر تو خدا سے کلام کر

۳۔اے فکر سرزمین خراساں میں قدم رکھ

فردوس کبریا کے تو ایواں میں قدم رکھ

شائستگی سے ملک سلیماںؑ میں قدم رکھ

اشکوں کے ساتھ روضۂ رضواں میں قدم رکھ

دلمیں تڑپ تو آنکھوں میں شوق نظر رہے

مولاؑ کی بارگاہ میں مضطر جگر رہے

۴۔مولا علیؑ کے لال ہیں مثل علیؑ ہیں یہ

اس امت رسولؐ میں مثل نبیؐ ہیں یہ

قرآن کردگار میں نور جلی ہیں یہ

اے باغیوں سنو کہ ہمارے ولی ہیں یہ

قبضہ میں انکے موت بھی ہے اور حیات بھی

دست خدا میں رب کی قسم کائنات بھی

۵۔مولا رضاؑ جو چاہیں تو مٹی کو زر کریں

چاہیں جو گروہ موم کو مثل حجر کریں

ہاتھوں پہ سنگ ریزے کو بھی تعمر کریں

دریا کے بوند بوند کو مثل گہر کریں

چاہیں تو کہکشاں کو بلالیں زمین پر

چاہیں تو کل جہاں کو سجادیں یہ زین پر

www.kitabmart.in

۶۔ خواہر ہیں دُر تو منزل مرجان آپ ہیں

گل کیطرح سے وہ تو ریحان آپ ہیں

وہ مثل انمّا ہیں گو قرآن آپ ہیں

وہ ملکۂ جہاں تو سلیمانؑ آپ ہیں

اسطرح آنکھیں کھولیں ہیں دونوں جہان میں

جیسے کہ گل کھلیں ہوں کسی گلستان میں

۷۔ عزت جو چاہئے تو رضاؑ کا دیار لے

تارہ جو آسماں پہ ہے اسکو اتار لے

خاک شفا کو ماتھے پہ اپنی سنوار لے

ظلم و ستم کے کاٹنے کو ذوالفقار لے

اے عزم تو کبھی بی کسی سے نہ کم رہے

ایسا تو وار کر کہ کسی میں نہ دم رہے

در مدح امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ

ا۔ کوئی بھی دور ہو ہم ذکر خدا کرتے ہیں

علم کے شہر کے دروازے کو وا کرتے ہیں

۲۔ لفظ ٹھہرے ہیں مقابل میں معانی کیلئے

جھولیاں. لفظوں کی معنوں سے بھرا کرتے ہیں

۳۔ فکر ہے سب سے الگ طرز سوا ہے اپنا

www.kitabmart.in

خار سے درس نزاکت کی لیا کرتے ہیں

۴۔ کون کہتا ہے کہ بدلے نہیں جاتے تقدیر

نور کو نار تو آتش کو ہوا کرتے ہیں

۵۔ ہم نے بلبل کو چہکنے کی ادا بخشی ہے

یونہی بے ذرپہ بھی الطاف کیا کرتے ہیں

۶۔ گنج معنیٰ مرے لفظوں میں چھپا رہتا ہے

ڈھونڈنے والے ہی الماس لیا کرتے ہیں

۷۔ جس انگوٹھی سے سلیمانؑ غنی ہو جائے

اسکو مولاؑ تو فقیروں کو عطا کرتے ہیں

۸۔ کسی تاریخ میں ایسے نہیں ساقی دیکھے

شیر جو ہاتھ سے قاتل کو دیا کرتے ہیں

۹۔ بستر گل پہ قدم رکھنا بڑی بات نہیں

صاحب عزم تو خاروں پہ چلا کرتے ہیں

۱۰۔ اپنی آہوں سے شراروں کو بجھا سکتے ہیں

بجلی چشم سے اعلام جلا کرتے ہیں

۱۱۔ طوس میں حضرت معصومہؑ کی محفل کرکے

شہر معصومہؑ میں ہم مدح رضاؑ کرتے ہیں

۱۲۔ یہ تصدق ہے در علم پہ جھک جانے کا

علماء علم سکندرؔ سے لیا کرتے ہیں

www.kitabmart.in

در مدح امام حسین ابن علیؑ

۱۔ جینے کیلئے آب بقا چاہئے مجھ کو

مرنے کیلئے کربوبلا چاہئے مجھ کو

۲۔ عباسؑ کے پرچم کی ہوا چاہئے مجھ کو

اصغرؑ کے تبسم کی ادا چاہئے مجھ کو

۳۔ بیمار ہوں کچھ ایسی دوا چاہئے مجھ کو

شبیرؑ کے ہاتھوں سے شفا چاہئے مجھ کو

۴۔ لوگوں کے دل سے بس یہ دعا چاہئے مجھ کو

خلد خدا میں کوئی جگہ چاہئے مجھ کو

(پہلو میں مرتضیٰ کے جگہ چاہئے مجھ کو)

۵۔ مرقد میں یوں تو خاک شفا چاہئے مجھ کو

دست خدا سے کوئی دیا چاہئے مجھ کو

۶۔ مولاؑئے کائنات نے جینا سکھا دیا

شبیرؑ کے مرنے کی ادا چاہئے مجھ کو

۷۔ فطرس کے بال چھن گئے پر کہہ کے وہ چلا

شبیرؑ کے ہاتھوں سے جِلا چاہئے مجھ کو

۸۔ مولا اجل نگاہ سکندرؔ کے سامنے

مولا علیؑ کے رخ کی ضیا چاہئے مجھ کو

www.kitabmart.in

در مدح جناب ابو طالبؑ

مصرعہ طرح: تو ہی کافر ہے تو پھر کوئی مسلمان نہیں

ا۔ کہے کافر تجھے وہ صاحب ایمان نہیں
تری مدحت کا جو منکر ہے مسلمان نہیں

۲۔ دین احمدؐ کو لہو دیکے بچایا تو نے
تو ہی کافر ہے تو پھر کوئی مسلمان نہیں

۳۔ منکر حضرت عمرانؑ جو تجھے ہے ہمت
کہہ دے قرآن میں بھی سورۂ عمرانؑ نہیں

۴۔ عقد احمدؐ کا بتا کسنے پڑھا روز نکاح
گر وہ کافر ہیں تو پھر تو بھی مسلمان نہیں

۵۔ کسکے ہیں لخت جگر مثل حسنؑ اور حسینؑ
شیخ جی از روئے قرآن یہ مرجان نہیں

۶۔ لا کے کپڑے جو دیا در پہ ابو طالبؑ کے
شیخ جی تم ہی بتاؤ کہ وہ رضوان نہیں

۷۔ کربلا میں جو بہا خون ابو طالبؑ کا
تو بتا دین الٰہی پہ وہ احسان نہیں

۸۔ مدح کرتا ہے نبیؐ جسکی سدا شام و سحر
تم یہ کہتے ہو وہ انسان مسلمان نہیں

www.kitabmart.in

۹۔ گل اسلام کو سینچا ہے لہو دے دے کر

گل اسلام یونہی آج گلستان نہیں

۱۰۔ جسکے دلمیں بھی بہیں حضرت عمراںؑ کی ولا

پھر سکندرؔ یہ کہیگا کہ وہ انسان نہیں

در مدح مولا ابا الفضل العباسؑ

۱۔ میدان حرب وضرب کا فنکار بن چلا

تیغ غضنفری کی وہ جھنکار بن چلا

دریائے صبر میں بھی وہ مجدھار بن چلا

سرورؑ کا بھائی دشت میں تلوار بن چلا

تیغوں کا تیغ اور وہ شیر الٰہ ہے

مولا حسینؑ کا وہ اکیلا سپاہ ہے

۲۔ دنیا میں آکے وارث عمران بن گیا

پھر تو شجاعتوں کا وہ سلطان بن گیا

مولا علیؑ کے ہاتھ میں قرآن بن گیا

لشکر میں ظلم وجور کے طوفان بن گیا

شمشیر کائنات کا جوہر یہی تو ہے

شاہ نجف کے ہاتھ کا گوہر یہی تو ہے

۳۔ دریگانہ مثل نبی ہے صفات میں

www.kitabmart.in

بالکل علیؑ مزاج تھا انداز بات میں

بحر کرم کی روح تھی اسکے توہات میں

روحیں بھی کاٹ دیتا تھا جسموں کے سات میں

دنیا کو حرب وضرب کا احساس دے گیا

تیغوں کو کاٹنے کا فن عباسؑ دے گیا

۴۔ بجلی کیطرح تیزی رفتار دیکھ کے

موسیٰؑ بھی ہوش میں نہیں گفتار دیکھ کے

اٹھ اٹھ کے سورما گرے سردار دیکھ کے

غازیؑ بلا کے بن میں بھی جانباز بن گیا

شیر خداؑ کی تیغ کا اعجاز بن گیا

۵۔ کربوبلا کے دشت کا ساماں عیاں ہے

لب پر جو بات آئے وہی تو اذان ہے

آئے مقابلے پہ جسے بھی گمان ہے

ہاتھوں میں شیر نر کے نہ تیر و کمان ہے

شیر جلیؑ جو آئے تو بس جاگ جایئے

تیغ دودم جو نکلے تو سب بھاگ جایئے

۶۔ تلوار نکلی شان سے دنیا خموش ہے

رگ رگ میں مرتضیٰ کے لہو کا ہی جوش ہے

آیا علیؑ کا شیر نہ ظلمت کو ہوش ہے

www.kitabmart.in

برسے جو قہر بن کے تو پھر کسکو ہوش ہے

ظلم یزیدیت کے وہ ایواں گرا گیا

بے دست و بازو ہو کے بھی طوفاں دکھا گیا

۷۔ مختارؑ کائنات کی تنہا دعاہوں میں

بابا کو میرے رب کیطرح سے عطاہوں میں

آغوش مرتضیٰؑ میں ہمیشہ رہا ہوں میں

مثل مسیحؑ خلق کا حاجت رواہوں میں

مصداق کن فکان کا تنہا جواب ہوں

باغ ارم میں جو کہ کھلا وہ گلاب ہوں

۸۔ تلوار کو غلاف نیامی سے کھول کر

لڑنے چلا ہوں اپنے ارادوں کو تول کر

مٹھی میں اپنے ساغر و مینا کو گھول کر

دشمن اگر جو آئیں تو اکفان مول کر

قدرت خدا کی مرض اجل کی دواہوں میں

دنیا اگر مریض ہو خاک شفاہوں میں

۹۔ خواب علیؑ کی جاگتی تعبیر بن گیا

قرآن کردگار کی تفسیر بن گیا

میدان کارزار میں شمشیر بن گیا

مولائے کائنات کی تصویر بن گیا

www.kitabmart.in

عباسؑ ملک خالق اکبر کا چین تھا

ہت میں گر علیؑ تھا کرم میں حسینؑ تھا

شمشیر کو بھی مالک و مختار مل گیا

دشت بلا کو اصل میں فنکار مل گیا

دنیا کو کربلا میں وفادار مل گیا

سرور کو نینوا میں علمدار مل گیا

عباسؑ دشمنوں کیلئے تیر بن گیا

عباسؑ دست شاہؑ کی شمشیر بن گیا

۱۱۔ مولا علیؑ کے دل کی تمنا بنا رہا

صبر حسینؑ کا وہ خزینہ بنا رہا

انگشت حق کا پھر تو نگینہ بنا رہا

خدمت گزار شاہ مدینہ بنا رہا

خود بھی علیؑ مزاج تھا مثل علیؑ تھا وہ

لڑنے اگر جو آئے تو شیر جلیؑ تھا وہ

۱۲۔ تم کو نہیں پتہ کہ یہ شیروں کا شیر ہے

چھوڑو نبرد اسمیں تمہاری ہی خیر ہے

تیغ علیؑ نکالوں تو روز اندھیر ہے

دیکھا تھا اک نظر سے کہ لاشوں کی ڈھیر ہے

چاہوں تو چیونٹیوں کے بھی پر کاٹ لاؤنگا

www.kitabmart.in

لمحہ میں سارے کفر کے سر کاٹ لاؤنگا

۱۳۔ بغض علیؑ کے مرض کی کوئی دوا نہیں

دشمن کو انکے خلد خدا کی ہوا نہیں

مثل علیؑ تو آج بھی کوئی ہوا نہیں

رب کی قسم میں آج بھی شہؑ سے جدا نہیں

تلوار کے چلانے میں مرد جسیم ہوں

رب سے کلام کرنے کو عقل سلیم ہوں

۱۴۔ انداز کبریائی کے جوہر دکھا چلا

جو بھی علیؑ کے بغض میں اٹھا، گرادکھا

تلوار کے بنا ہی کرشمہ دکھا چلا

کربوبلا میں ظلم کا نقشہ مٹا چلا

بحر سخا کے رخ کو کبھی موڑتا نہ تھا

اعدا کو شاہ دیںؑ کے کبھی چھوڑتا نہ تھا

۱۵۔ جو بھی امام حقؑ کے مقابل عیاں ہوا

بجلی نظر کی اس پہ گرائی، دھواں ہوا

قوس خدا زمیں پہ اتر کر کماں ہوا

عباسؑ پر تو سبکو علیؑ کا گماں ہوا

تلوار بھی جریؑ میں علیؑ جھانکنے لگی

آمد سے شیرؑ حق کے زمیں کانپنے لگی

www.kitabmart.in

۱۶۔ تیغ خدا علیؑ ہیں تو تیغ علیؑ ہوں میں

جاؤں مباہلے میں تو نفس نبیؐ ہوں میں

مشکل کے دور کرنے جناب علیؑ ہوں میں

خلق وصفت میں دیکھو خدا کا نبیؐ ہوں میں

کربوبلا میں تو بھی علمدار دیکھنا

کٹ کٹ کے کیسے گرتے ہیں فرار دیکھنا

۱۷۔ قبلہ مرا ہے کعبہ مرا ھل اتی مرا

دریا مرا کشتی مری ناخدا مرا

فرش بریں بھی میرا ہے عرش خدا مرا

دنیا کا ذرہ ذرہ بھی میرا خدا مرا

روح القدس کو میں نے عبادت سکھائی ہے

بابا علیؑ ہیں میرے تو حسنینؑ بھائی ہے

۱۸۔ دنای میں تو بھی آج علیؑ کا جواب لا

قرآن کے علاوہ تو، کوئی کتاب لا

فردوس حق سے جاکے تو کوئی سراج لا

ممکن نہیں علیؑ کے بنا تو گلاب لا

حلال مشکلاتؑ کے دل کی دعا ہوں میں

قلب علیؑ کے باغ میں آکر کھلا ہوں میں

۱۹۔ اجناس کی بھی دھوم ہے الماس دیکھ کر

www.kitabmart.in

لاشوں کی اک ہجوم ہے احساس دیکھ کر

سب مر گئے علیؑ کا وہ عکاس دیکھ کر

کربوبلا میں حضرت عباسؑ دیکھ کر

تلوار گر وہ لائے ترا فائدہ نہیں

دشمن کے سر کو جسم سے پھر رابطہ نہیں

۲۰۔ عصمت کے گلشنوں میں کھلا ہوں گلاب ہوں

حب علیؑ میں گھولی ہوئی میں شراب ہوں

میں ہی علیؑ مثال مکمل جواب ہوں

دست خدا کے ہاتھ کی لکھی کتاب ہوں

مولا حسینؑ کیلئے تنہا حصار ہوں

کربوبلا میں آؤں تو میں ذوالفقار ہوں

۲۱۔ در پر ہمارے درزی بھی رضوان بن گیا

کہنا ہمارا اصل میں قرآن بن گیا

در پر جھکے گدا تو سلیمان بن گیا

بے زور آ کے قوت یزدان بن گیا

آئے ہمارے پاس سکندر مزاج ہو

چمکے وہ ساری رات کہ جیسے سراج ہو

عشق امام حسینؑ (فارسی)

www.kitabmart.in

۱۔رخ تورادیدم منزلم رسیدم

پیش تو کہ مردم زندگی رادیدم

عشقت حسینؑ جانم عشقت حسینؑ جانم

۱۔رخ تراجو دیکھا منزلوں کو پایا

تجھ پہ مرنے کو میں زندگی سمجھا

عشق حسینؑ جاں عشق حسینؑ جاں ہے

۲۔دلم روشکستہ امیدم نشستہ

دنیاروگذشتہ کربلارسیدم

عشقت حسینؑ جانم عشقت حسینؑ جانم

۲۔آبگینے توڑے امیدوں کو چھوڑے

دنیاسے منہ موڑے کربلاکو پہنچا

عشق حسینؑ جاں ہے عشق حسینؑ جاں ہے

۳۔پیش تو کہ ہستم آرزو گرفتم

عشق تو بدون زندگی ندیدم

عشقت حسینؑ جانم عشقت حسینؑ جانم

۳۔تیرے پاس آیاآرزو کو پایا

الفتوں کے ن ب ترے، زندگی نہ دیکھا

عشق حسینؑ جاں ہے عشق حسینؑ جاں ہے

۴۔دیو،نہ شدہ‌ام ویرونہ شدہ‌ام

www.kitabmart.in

دانائی گرفتم درت کہ رسیدم

عشقت حسینؑ جانم عشقت حسینؑ جانم

۴۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

امام حسینؑ

(ایک مصرعہ فارسی اور دوسرا اردو)

۱۔ عشق تو کہ دل بندہ دارے

رب میرے بھی دل کو بس سنوارے

۲۔ مجلس تو جائی بر گزارے

اس جگہ پہ خلد برقرارے

۳۔ زندہ ام فقط ھمینِ حسرت

سر پہ کربلا کی ہو غبارے

۴۔ اگہ پرسی کربلا یا جنت؟

کربلا کو دل مرا پکارے

۵۔ ہر کہ خاک کربلا را دارے

رب تو اسکی قسمتیں سنوارے

۶۔ بہ زمین کربوبلا رفتم

کربلا سے مجھ کو بھی گزارے

۷۔ حسرت اخیر دل بندے

www.kitabmart.in

میرا بھی نجف میں ہو مزارے

۸۔ مولاؑ دیگہ صبر، دل ندارے

غم سے تیرے دل ہوا فگارے

۹۔ پیش قبر تو کہ من رسیدم

دیکھا ہر کسی کو اشکبارے

۱۰۔ پیش دنیا امیدم ہزارے

لیکن دل کو ہے بس قرارے

۱۱۔ خلد حق میں پاس تیرے مولاؑ

گھر سجے تو بس سجے ہمارے

۱۲۔ آرزوئے دنیا ہیں ستارے

پر وہ در پہ ملتے ہیں تمہارے

۱۳۔ چشم زہراؑ کے جو دو ہیں تارے

زندگی کے مرے ہیں سہارے

۱۴۔ یوم عید واسطے انھیں کے

رب نے تحفے خلد سے اتارے

۱۵۔ عشق آلؑ اور عشق قرآں

زندگی ہر دو وہ ہیں سہارے

۱۶۔ ڈوبی بحر ظلم میں جو کشتی

نام سے ترے لگی کنارے

www.kitabmart.in

۱۷۔دست فاطمہؑ کا یہ کرم تھا

دُر بنے ہیں اشک بھی ہمارے

۱۸۔مولاؑ تونے خاطر سکندرؔ

مشکلات اخروی سدھارے

در مدح آغا امام حسینؑ

۱۔عشق تو کہ دل بندہ دارے

قلبِ من تو سینہ ام قرارے

۲۔مجلس تو جائی بر گزارے

انجا بارونِ خدامی بارے

۳۔زندہ ام فقط ھمینِ حسرت

من رو کربلا ببرے یارے

۴۔اگہ پرسی کربلا یا جنت ؟

دلم کربلا رو دوست دارے

۵۔ہر کہ خاک کربوبلا دارے

چیزی اصلا تو لش نیارے

۶۔بہ زمین کربوبلا رفتم

آب انجا خیلی خوش گوارے

۷۔دلم برات خیلی خیلی تنگہ

www.kitabmart.in

در راهِ تو چشم من ہزارے

۸۔ مولاؔ دیگہ صبر، دل ندارے

از غمت دلم شدہ فگارے

۹۔ پیش قبر تو کہ من رسیدم

ہر نفر رو دیدم اشکبارے

۱۰۔ شرط اولین حق ھمین است

ھر کس عشق مہدوی بدارے

۱۱۔ دنیای ما مثل تو ندارے

مثل تو نمی تو نہ پیارے

۱۲۔ ببین ببین قلب ماہ حق رو

ز چہ چیزی ان ھم داغ دارے

۱۳۔ پیش دنیا امیدم ہزارے

دل بندہ دیگہ بی قرارے

۱۴۔ بر دلم کہ اسم تو نوشتم

دلم وز نامِ تو قرارے

۱۵۔ برای کربوبلا کہ رفتم

غم والم شدہ در کنارے

۱۶۔ ہر چہ دارم ز نامِ تو دارم

جون من برای تو نثارے

www.kitabmart.in

۱۷۔ کربلا یا جای دیگہ می ری؟

دلم می گہ کربلا رو. آرے

۱۸۔ روی عرش حق ھمین نوشتہ

نام توئی رونق. بہارے

۱۹۔ حسرت اخیر دل بندہ

برام باشد تو نجف مزارے

۲۰۔ خاک پایت بر سر سکندر

باشد ھمین خاک، تو مزارے

۲۱۔ مثل مولاؑ چہ کسی بیارے

بیارے نمی دار دنیارے

۲۲۔ مولاؑ توئی ارزش دل من

دلم باشد بر شما نثارے

فارسی

آغامان دلبرے دلھارا می خرے

کربلا می برے باآن نسیمی کہ دارے عطر گل یاس

آغامان می دانہ این دل دیونہ

دوست دارے بخونہ، میون بین الحرمین روضۂ عباسؑ

کاش... دلھامان یہ بار دیگہ پیش خدائی

www.kitabmart.in

کاش... ہمہ مایہ روز بشیم کربوبلائی

اردو ترجمہ:

مولاؑ دلبر میرے والی دل بنے کربلا لے گئے

ایسی فضاؤں سے کہ ہو جسمیں گل یاس

علم مولاؑ میں ہے دل کی چاہت ہے یہ بیچ روضوں کے یہ

کھل کر پڑھے پھر تو وہاں نوحۂ عباسؑ

کاش... دل ہمارے بھی جھکیں پیش الٰہی

کاش... ایک دن ہم بھی بنیں کربوبلائی

مناجات

کاش... مرے دھڑکن میں فقط نام خدا ہو

کاش... مری سانسوں سے ترا نام جڑا ہو

کاش... نام احمدؐ سے مجھے خلد ملا ہو

کاش... سر پہ زہرا کی ہمیشہ سے ردا ہو

کاش... حشر میں میری جزا سب سے جدا ہو

تحفے دینے کیلئے شیر خداؑ ہو

کاش... جانمازوں پر میرے خاک ہو

کاش... اور یہی چیز مرے دل کی دوا ہو

کاش... مرے اللہ کا مجھ پر یہ عطا ہو

کاش... نام میرا بھی غلاموں میں لکھا ہو

www.kitabmart.in

کاش... دل جو دھڑکے تو یہ ماتم کی صدا ہو

کاش... سر پہ غازیؑ کے پھریرے کی ہوا ہو

کاش... جب کبھی بیت خدا پر جو نگاہ ہو

کاش... ایسا لگتا کہ یہ محو عزا ہو

کاش... علم و عرفان اگر سب کو ملا ہو

کاش... در سے معصومہؑ قم سے ہی ملا ہو

کاش... انکے روضے کے ہر اک سمت ضیا ہو

کاش... انکے ہی در سے فرشتوں کی جلا ہو

کاش... انسے فردوس تو ہم سبکو ملا ہو

کاش... مری ماں بہنوں پہ بس انکی ردا ہو

کاش... میں نے جب ناد علیؑ ورد کیا ہو

کاش... پورے کونین کی بس دور بلا ہو

کاش... بس سکندر کیلئے سبکی دعا ہو

کاش... اپنی تربت میں بھی وہ محو عزا ہو

در مدح صاحب الزمانؑ

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

ا۔ بیا کہ از رویت دلم شدہ بہتر

بیا کہ دیدارت کنہ دل مضطر

www.kitabmart.in

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۲۔ رخ تو را دیدم خدارا می بینم

زلطف عشق تو بہشت و می گیرم

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۳۔ کجا رخ یوسفؑ پیش جمال تو

کجا کلیمؑ حق پیش کمال تو

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۴۔ ندیدم ور فتم جائی کہ تو ہستی

توئی امید من تاج سرم ہستی

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۵۔ درانتظار تو شب و سحر دیدم

بدونِ عشقِ تو دیونہ گردیدم

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۶۔ مہدیؑ کہ می آئی گلہار و می چینم

دلم شدہ زندہ ترا کہ می بینم

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

۷۔ یاد تو کہ آید دلم دیگہ گریہ

بِرَم اگہ پیشت دلم نمی ترسد

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا(۲ بار)

www.kitabmart.in

۸۔ وقتی کہ تنھایم دلم ترا پرسد

رخ جمالت را نگاہ من پرسد

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۹۔ پیش خدای من ہمیشہ دعای من

رضای مہدیؑ بس باشد رضای من

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۱۰۔ چیزی نمی خواہم دنیا نمی خواہم

مگر فقط خاک پایت را می خواہم

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۱۱۔ سُؤال من توئی جواب من توئی

دل عزیز من شدی فقط توئی

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۱۲۔ دنیا نہ پرسیدم جنت نہ طلبیدم

ز نام تو مولاؑ عشقت را پرسیدم

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۱۳۔ ثواب من از تو بقای من از تو

آن روزِ محشر ہم نجات من از تو

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

۱۴۔ زبان من مہدیؑ مکان من مہدیؑ

www.kitabmart.in

بگو سکندر بس جہان من مہدیؑ

مہدیؑ بیا، مہدیؑ بیا مہدیؑ بیا (۲ بار)

دز ذکر کربلا

۱۔ مولا علیؑ کے بن مجھے کعبہ نہیں ملا

انکے بغیر کوئی بھی سورہ نہیں ملا

۲۔ جنکو علیؑ کا جامِ ولایت نہ مل سکا

انکو غدیر خم میں بھی مولاؑ نہیں ملا

۳۔ معراج کی شب رب نے کیا ہے یہ فیصلہ

مجھ کو علیؑ کے ماسوا لہجہ نہیں ملا

۴۔ عقد نبیؐ کے وقت جو عمرانؑ نے پڑھ دیا

ایسا کسی کے عقد میں خطبہ نہیں ملا

۵۔ شبیرؑ لاشے عونؑ و محمدؑ کے دیئے

مادر کے لب پہ کوئی بھی شکوہ نہیں ملا

۶۔ لاشوں کے درمیان جو سجدہ کیا گیا

ایسا کسی زمانہ میں سجدہ نہیں ملا

۷۔ اعلانِ فتح کر دیا اعداء کے درمیاں

ایسا کسی کے جیت کا شہرہ نہیں ملا

۸۔ دربار میں یزید کے بیمار نے کہا

مدت گزر گئی ہمیں پرسہ نہیں ملا

۹۔ زنجیر پا بھی حمد خدا میں رہی سدا

بے ذکر خدا کوئی بھی رستہ نہیں ملا

۱۰۔ کربوبلا کے بعد سے عابدؑ ہیں مضطرب

اشکوں کے بنا کوئی مصلیٰ نہیں ملا

۱۱۔ عباسؑ کا جو حوصلہ اصغرؑ کا حوصلہ

اس واسطے وہ رن میں بھی روتا نہیں ملا

۱۲۔ تیر ستم چلا کے لعیں نے یہ کہہ دیا

اصغرؑ سا مجھ کو کوئی بھی ہستا نہیں ملا

۱۳۔ ماتھے پہ حرؑ کے شاہؑ نے رومال رکھ دیا

ایسا کسی شہید کو عطیہ نہیں ملا

۱۴۔ عباسِؑ نامدار نے بازو کیئے فدا

اتنا عظیم شاہؑ کو تحفہ نہیں ملا

۱۵۔ مشکِ سکینہ چھد گئی عباسؑ گر گئے

ایسا کسی بھی دور میں شیدا نہیں ملا

۱۶۔ دانتوں میں دلاورؑ کے تو مشکیزہ ہے لیکن

لب پر کہیں بھی پانی کا قطرہ نہیں ملا

www.kitabmart.in

۱۷۔ نوک ثنا پہ حمد خدا میں رہے سرورؑ

کیا آل میں قرآن میں رشتہ نہیں ملا؟

۱۸۔ نامِ حسینؑ لیکے جو کودے ہیں آگ میں

ہمکو کسی طرح کا بھی خطرہ نہیں ملا

۱۹۔ سب کچھ لٹا دیا پہ لبوں پر نہیں گلہ

مولا حسینؑ دین کو تجھ سا نہیں ملا

۲۰۔ یہ نفس مطمئنہ کی آیت نے کہہ دیا

ہر گز کسی کو یہ کبھی مژدہ نہیں ملا

۲۱۔ فطرس کو پر عطا کئے مولاؑ نے جس گھڑی

پھر اس کے بعد وہ کبھی رسوا نہیں ملا

۲۲۔ سینے پہ سکندرؔ کے جو ماتم کے نشاں نہیں

ایسا کسی بی قوم کو طعنہ نہیں ملا

جناب علی اصغرؑ

کربوبلا کے جیسا کوئی معرکہ ہوا

اصغرؑ کے جیسا پھر نہ کوئی سورما ہوا

خاک دیار کعبہ فقط سجدہ گاہ ہے

لیکن بلا کا سارا علاقہ شفا ہوا

....

www.kitabmart.in

عباسؑ مرتضیٰؑ کے لبوں پر دعا ہوا

کربوبلا میں پھر تو وہ سیف خدا ہو

نفس خدا علیؑ ہیں تو نفس علیؑ ہے وہ

عباسؑ پھر تو مظہر شیر خدا ہوا

جناب علی اکبرؑ

اکبرؑ تو بوسہ گاہِ سبھی انبیاءؑ بنا

اکبرؑ ہی کربلا میں دل دکبریا بنا

چہرہ نبیؐ کا بات نبیؐ کی نبیؐ کا دل

پھر تو کہونگا میں بھی کہ وہ مصطفیٰؐ بنا

حضرت عباس و جناب علی اصغرؑ و حضرت

۱۔ زہراؑ کی دعاؤں کا اثر دیکھ رہا ہوں

حیدرؑ کے گھرانے کا قمر دیکھ رہا ہوں

۲۔ اصغرؑ کے سن کا کوئی مجاہد نہیں ملا

کربوبلا کے بن میں مگر دیکھ رہا ہوں

۳۔ (سرورؑ کے آگے حضرت) اکبرؑ تھے آگے حضرت سرورؑ کے اسطرح

شبیرؑ کے ہاتھوں میں سپر دیکھ رہا ہوں

۴۔ اکبرؑ کے وار کرنے کا انداز ہے جدا

www.kitabmart.in

عباسؑ کے لڑنے کا ہنر دیکھ رہا ہوں

۵۔ کربوبلا (دست علیؑ) میں تیغ علی کی یہ شان تھی

جبرئیل کے کٹتے ہوئے پر دیکھ رہا ہوں

۶۔ ظلمت کو موت آئی اسکی اذان سے

اکبرؑ کو کربلا میں زبر دیکھ رہا ہوں

۷۔ شبیرؑ کی مجلس میں جو آنسوں نکل آئے

رومال فاطمہؑ میں گہر دیکھ رہا ہوں

۸۔ ہر بچہ اپنی قوم کا مثل جوان ہے

سرورؑ کے ہی ماتم کا اثر دیکھ رہا ہوں

۹۔ سرورؑ کے گیسوؤں میں تو واللیل کی گھٹا

شبیرؑ کے ماتھے پہ سحر دیکھ رہا ہوں

۱۰۔ مومن کے دلمیں رب کا بھی گھر دیکھ رہا ہوں

آنکھوں میں ولایت کے گہر دیکھ رہا ہوں

۱۱۔ صدقہ ہے یہ بھی مدحت اکبرؑ کا اصل میں

جنت میں سکندرؔ ترا گھر دیکھ رہا ہوں

در مدح امام حسینؑ

۱۔ دین خدا ہے جسم تو قالب حسینؑ ہیں

ذہن سکندریؔ کے مطالب حسینؑ ہیں

www.kitabmart.in

شیروں کا شیر سب پہ غالب حسینؑ ہیں

قصے سبھی فضول ہیں جالب حسینؑ ہیں

آواز کن کا خالق ومالک خدا اگر

اعجاز کبریائی کا مالک حسینؑ ہیں

۲۔ نوک ثنا گواہ ہے زندہ حسینؑ ہیں

پیارا ہے رب کو جو ہے وہ بندہ حسینؑ ہیں

محکم ہے رب سے جو ہے وہ رشتہ حسینؑ ہیں

جس نے کیا ہے نیل میں رشتہ حسینؑ ہیں

تحت ترىٰ سے تابہ ثریا خدا گواہ

جسکی نہیں مثال وہ یکتا حسینؑ ہیں

۳۔ دین خدا کا مرکز و محور حسینؑ ہیں

عرش خدا کا ماہ منور حسینؑ ہیں

باغ الٰہ کا بھی گل تر حسینؑ ہیں

میری جبیں کا لکھا مقدر حسینؑ ہیں

روز وعید آدمؑ و حواؑ سے حشر تک

لیجائے بخشوا کے جو رہبر حسینؑ ہیں

۴۔ حُسن و حَسین، عین تجمل حسینؑ ہیں

فضل خدا سے کامل و اکمل حسینؑ ہیں

قرآن اختصار، مفصّل حسینؑ ہیں

www.kitabmart.in

دونوں جہان جزو، مکمل حسینؑ ہیں

نظم ونجوم وکوکب وسیارے وفلک

باقی ہیں جسکے دم سے وہ علّت حسینؑ ہیں

۵۔ نفس خدا و چہرۂ یزداں حسینؑ ہیں

بنت نبیؐ کا لوئلوئ و مرجاں حسینؑ ہیں

تشنہ لبی کا ملک کا سلطاں حسینؑ ہیں

باغ ارم کا اصل میں ایواں حسینؑ ہیں

حور وملک، فرشتہ وغلمان اور پری

یہ سب خدا کی خلق، پہ رازق حسینؑ ہیں

۶۔ خلق وصفا میں، جیسے پیمبرؐ حسینؑ ہیں

علم وسخا میں جیسے کہ حیدرؑ، حسینؑ ہیں

ہمّت میں مثل فاتح خیبر حسینؑ ہیں

سارے جہاں کا ایک ہی رہبر حسینؑ ہیں

خطّاط وکتب ولوح وقلم عرش کبریا

کرتے ہیں جسکی مدح وثنا وہ حسینؑ ہیں

۷۔ عقبیٰ حسینؑ ہیں میری دنیا حسینؑ ہیں

عزم مسیحؑ اور ید بیضاء حسینؑ ہیں

داؤودؑ کی لحن کا سلیقہ حسینؑ ہیں

حقّا کہ انبیاءؑ کا وظیفہ حسینؑ ہیں

www.kitabmart.in

کوثر صراط، عرش بریں اور سلسبیل

جنّت حسینؑ، ملجأ و ماویٰ حسینؑ ہیں

۸۔ جنت، نعیم خلد ہے طوبیٰ حسینؑ ہیں

دنیا کا کیا ہے تذکرہ عقبیٰ حسینؑ ہیں

قبلہ نما حسینؑ ہیں کعبہ حسینؑ ہیں

دونوں جہاں کا جو ہے مولا حسینؑ ہیں

کعبہ سے لیکے مسجد اقصیٰ تلک نظیر

جسنے کیا ہے واں پہ بھی سجدہ حسینؑ ہیں

(جسنے کیا یہاں، وہاں سجدہ حسینؑ ہیں)

۹۔ سیف خدا ہیں اور شہ مرداں حسینؑ ہیں

انسانیت کا تاج ہے ایماں حسینؑ ہیں

ملکیّت خدا کا سلیماںؑ حسین ہیں

جنت انہی کا ملک ہے سلطاں حسینؑ ہیں

ممکن نہیں خضوع و خشوع کے بنا نماز

لیکن نبیؐ کے ذہن کے اندر حسینؑ ہیں

۱۰۔ اوصاف کبریائی کا مظہر حسینؑ ہیں

جس سے خدا کی ذات ہے ظاہر حسینؑ ہیں

درّ و صدف، نگینہ ہے جوہر حسینؑ ہیں

جسکو گہن نہیں ہے وہ اختر حسینؑ ہیں

عرش بریں پہ نور خدا تھا، نبیؐ تھے پاس

لیکن خیال و فکر نبیؐ میں حسینؑ ہیں

۱۱۔ سدرہ حسینؑ، گنبد خضرہ حسینؑ ہیں

ساری شرافتوں کا ذخیرہ حسینؑ ہیں

ذبح عظیم کا بھی نتیجہ حسینؑ ہیں

طوبیٰ نصیب وہ ہے کہ جسکا حسینؑ ہیں

حیراں ہے میری عقل، تفکّر خموش ہے

کیسے سناؤں کیا کہوں کیا کیا حسینؑ ہیں

۱۲۔ سارا جہاں گدا ہے سکندر حسین ہیں

قطرہ ہے سب کا علم، سمندر حسینؑ ہیں

میری زباں کا آج سخنور حسینؑ ہیں

دلمیں علیؑ تو روح کے اندر حسینؑ ہیں

زین و زمین و فرش سے عرش بریں تلک

جاں تک خدا کا ملک ہے مالک حسینؑ ہیں

مسدس در مدح جناب معصومۂ قمؑ

۱۔ معصومہ لقب نام بھی زہراؑ سے ملا ہے

یہ نور خدا بزم امامت میں پلا ہے

وہ پھول ہے یہ جو کہ بہشتوں میں کھلا ہے

www.kitabmart.in

جبریلؑ یہاں آئے ادب سے تو بھلا ہے

رب نے کرم کے ہاتھ جو اسیر سے ملا ہے

جز فاطمہؑ کونین میں یہ سب سے علا ہے

۲۔ اوصاف صاف صاف سناؤں تو بجا ہے

کہتے ہیں انکے جد تو نصیری کے خدا ہے

جبریلؑ غلامی کیلئے در پہ کھڑا ہے

اللہ بھی سنتا ہے اگر انکا کہا ہے

بنت نبی ہیں دختر شاہ شہداؑ ہیں

معصومہؑ ہیں صدیقہ ہیں مثل عذراؑ ہیں

۳۔ نانا کیطرح رحمت ربِّ علا بھی ہے

مثل علیؑ یہ خلق کی مشکلکشاء بھی ہے

شبّر کیطرح سب کی یہ حاجت روا بھی ہے

مثل حسینؑ شافع روز جزا بھی ہے

سب فاطمہؑ کی آپکو توقیر مل گئی

مولا رضاؑ سے آپکی تصویر مل گئی

۴۔ فردوس کبریائی میں تنویر کے مانند

کونین میں وہ صاحب تطہیر کے مانند

بنت نبیؐ کی جاگتی تصویر کے مانند

ان کا کہا تو نور کی تحریر کے مانند

www.kitabmart.in

حلال مشکلات کی پوتی ہے فاطمہؑ

بنت نبیؐ کی دہر میں بیٹی ہے فاطمہؑ

۵۔ خلدِ خدا میں بنت پیمبرؐ مثالِ آب

انکی بلندیوں کے تصدق ہے آفتاب

انکے کرم سے آج سما پر وہ ماہتاب

انکے قدم کے دھول سے پیدا ہوئے گلاب

چمپا کلی و نرگس و لالہ کی لاج ہے

کونین یہ خدا کی قسم انکا راج ہے

۶۔ باغ ارم میں دختر کاظمؑ گلاب ہیں

پوتی زنان کیلئے درس حجاب ہیں

ہمّت میں مرتضیٰؑ کیطرح آفتاب ہیں

القاب فاطمہؑ کی مکمل مثال ہیں

معصومیت کے عرش کی ماہِ کمال ہیں

۷۔ موسیٰؑ کی بیٹی شافعِ محشر ہیں دراصل

سارؑا و ھاجرہؑ سے بھی برتر ہیں دراصل

جنت کی عورتوں کی یہ افسر ہے دراصل

عیسیٰؑ کی ماں سے بس یہی بہتر دراصل

ملکہ ہے در جہاں سے بس یہی بہتر ہے دراصل

ملکہ ہے دو جہاں کی حسینیؑ مزاج ہیں

www.kitabmart.in

موسیٰؑ کے سر پہ بس وہ امامت کا تاج ہیں

۸۔انکی نزاکتوں پہ تصدق جہاں ہے

انکے کرم سے لالہ و گل میں بھی جان ہے

کعبہ جو انکا ہو گیا رب کا مکان ہے

قدموں کی دھول چاند، قدم آسمان ہے

انکے کرم سے آج عزادار ہیں باقی

انکی وجہ سے قم کی بھی سرکار ہیں باقی

۹۔عفت کی روح، تاج سکندر ہیں فاطمہؑ

عظمت کی شان، طرز سخنور ہیں فاطمہؑ

ہمت کی تیغ، آب سمندر ہیں فاطمہؑ

بیٹی علیؑ کی، جان پیمبرؐ ہیں فاطمہؑ

معصومہ قمؑ آپکی توقیر جدا ہے

بابا امیر خلد ہیں بھائی بھی رضا ہے

در مدح جناب علی اصغرؑ

۱۔میں نہیں کہتا یہ قول احمدؐ مختار ہے

جنت و کوثر ہیں اسکے جو علی کا یار ہے

۲۔روز محشر انبیاء کے ساتھ وہ بھی آیگا

www.kitabmart.in

جو علیؑ کا ہے محب اور شہ کا ماتم دار ہے

۳۔ ہمت اصغرؑ کے آگے سورما بے کار ہے

چھ مہینے کا مجاہد عزم کی دیوار ہے

۴۔ وار سے اصغرؑ کے ظلم حرملہ مٹ جائیگا

ظلم کا اصغر سے لڑنا دراصل بے کار ہے

۵۔ جب سے تیر حرملہ گردن اصغرؑ چھدی

تب سے لیکر آج تک بھی کربلا بیمار ہے

۶۔ اسلحے کے بن لڑائی جیتنا ممکن نہیں

پر علیؑ اصغر نے جیتی ظلم کو بس ہار ہے

۷۔ تیر کھا کر مسکرایا اور کہا اے حرملہ

تیر سہ شوبہ ترا میرے لئے بیکار ہے

۸۔ جب سے تیر حرملہ اصغر کا قیدی بن گیا

تب سے جینا حرملہ کا ہو گیا دشوار ہے

۹۔ یہ شہ دیںؑ سے سکندرؔ کی دعا ہے ہر گھڑی

کربلا جانے کی خاطر یہ بھی تو حقدار ہے

در مدح مولائے دو جہانؑ

ا۔ قدم قدم پہ دنیا انقلاب رکھتا ہے

ہر اک سوال کا زندہ جواب رکھتا ہے

www.kitabmart.in

۲۔ ہم تو محتاج ہیں سورج کے عبادت کیلئے

پر وہ ہاتھوں پہ رگ آفتاب رکھتا ہے

۳۔ پوری مخلوق بھی عاجز ہے تحسّب کیلئے

ذرّہ ذرّہ کا مگر وہ حساب رکھتا ہے

۴۔ انبیآء سارے بھی مل کر جو لقب پا نہ سکے

نفسِ معبود کا بس وہ خطاب رکھتا ہے

۵۔ اسی کے واسطے جنت ہے در حقیقت جو

شراب عشق علیؑ بے حساب رکھتا ہے

۶۔ مرے مولاؑ کی فضیلت کیلئے بس یہ کہوں

سوال جانتا ہے اور جواب رکھتا ہے

در مدح حضرت عباسؑ و جناب علی اصغرؑ

۱۔ کربلا والوں کے جیسا دوسرا کوئی نہیں

اور علیؑ اصغر کے جیسا سورما کوئی نہیں

۲۔ رب نے کوثر مصطفیؐ کو دیکے یہ ثابت کیا

دشمنِ احمد ترا اب سلسلہ کوئی نہیں

۳۔ شمس کو مغرب سے لوٹانا کوئی ممکن نہ تھا

پر کرشمہ یہ علیؑ کے ماسوا کوئی نہیں

۴۔ آج مولود حرمؑ کے گھر میں کعبہ آگیا

سب فرشتے آگئے بس رہ گیا کوئی نہیں

www.kitabmart.in

۵۔ گر چلاتے ذوالفقار حیدریؑ عباس پھر

اک قیامت آکے رہتی معرکہ کوئی نہیں

۶۔ دست غازیؑ میں نہ کوئی تیر اور تلوار ہے

پھر بھی دشمن مر گئے اور گھر گیا کوئی نہیں

۷۔ غیض میں آکر علیؑ کا لاڑلہ گر تیغ لے

سانس لینے کیلئے پھر رونما کوئی نہیں

۸۔ قتل کرنے کے ارادے سے تو فوجیں آگئیں

رعب غازیؑ دیکھ کر آگے بڑھا کوئی نہیں

۹۔ حرملہ نے تر مارا گردن بے شیر پر

مثل اصغر موت کے آگے رکا کوئی نہیں

۱۰۔ کربلا میں ابن سرورؑ ابن حیدرؑ بن گیا

بس تبسم کے مقابل میں ٹکا کوئی نہیں

۱۱۔ مسکرانے کی ادا اصغرؑ نے سیکھی شاہؑ سے

ہمت اصغرؑ کے آگے سورما کوئی نہیں

۱۲۔ چھ مہینے کے وہ سن میں حضرت عباسؑ ہے

اتنا کمسن دہر میں مشکلکشا کوئی نہیں

۱۳۔ کمسنی میں بھی وہ درس کربلا کو دے گیا

کمسنی میں درس کربل ہمکو آکر دے گیا

دین حق میں ایسا بر حق رہنما کوئی نہیں

www.kitabmart.in

۱۴۔ مدحت حق میں کھلی جب سے سکندرؔ کی زباں

بیٹھے بیٹھے مل گئی جنت کیا کوئی نہیں

در مدح امام دو جہاں مولا علیؑ

۱۔ بن تیرے سکندرؔ کا سہارا ہی نہیں ہے

جز عشق علیؑ اور گوارا ہی نہیں ہے

۲۔ پلٹا سر مغرب سے اجالوں کا شہنشاہ

سورج نا پلٹتا جو اشارہ ہی نہیں ہے

۳۔ کیونکر مرے مولاؑ کو سمجھتی نہیں دنیا

جان اپنی لٹا کر بھی وہ ہارا ہی نہیں ہے

۴۔ جو حب علیؑ میں رہے شامل وہ ہمارا

جو دشمن حیدرؑ ہے ہمارا ہی نہیں ہے

۵۔ بے الفت حیدرؑ تمہیں جنت نہ ملیگی

بے حب علیؑ کوئی بھی چارہ ہی نہیں ہے

۶۔ کرنے مری امداد چلے آگئے مولاؑ

تربت میں جبکہ میں نے پکارا ہی نہیں ہے

۷۔ فردوس کا کچھ حصّہ ہمیں دیجئے مولاؑ

www.kitabmart.in

جو کچھ ہے تمہارا ہے ہمارا ہی نہیں ہے

~~~~~~~~~~~

رجز جناب علی اصغرؑ کربلا میں

۱۔وارث مصطفیٰ نائب مرتضیٰؑ لیکے ہاتھوں میں دین خدائی چلا

جیسے غازی چلے رعب واجلال سے ویسے ہی بس وہ سپاہی چلا

نام اصغرؑ ہے لیکن بہادر تھا وہ بن ڈرے وہ کسی سے فیاضی چلا

مسکراتے ہوئے ہی سبق دے گیا وقت آخر بھی رب سے وہ راضی چلا

بس یہ ننھا مجاہد تو در اصل میں دست سرورؑ پہ جیسے کہ قرآن ہے

اسکو ہر گز نہ کوئی اکیلا کہے یہ اکیلا ہی کربل کا سلطان ہے

۲۔میرے نانا نبیؐ خلق کے ہیں ولی میرے داداؑ تو شیروں کے بھی شیر ہے

میرے داداؑ سے کوئی بھی نا لڑ سکا میرے داداؑ زبر، سب کے سب زیر ہے

میرے باباؑ کہیں گر تو برسات ہو ان کے ہونٹوں کے ہلنے کی بس دیر ہے

میرے چاچاؑ کے ہاتھوں میں کل راج ہے وہ کہے دن بنے ورنہ اندھیر ہے

میں وصی حسنؑ نائب پنجتنؑ میں علیؑ کے تو چہرے کا عکاس ہوں

اے لعینوں تمہیں تو خبر ہی نہیں در حقیقت میں شمشیر عباسؑ ہوں

۳۔اٹھ کے بہروغا کر کے سب کو فنا سانس اس وقت لونگا میں کرار ہوں

شہؑ کے دشمن کو ہر گز نہ بخشوں کبھی انکے تن، سر کچلنے کا حقدار ہوں

موت مجھ سے ملے یا میں اس سے ملوں شہؑ کی نصرت میں مرنے کو تیّار ہوں

تم سے کیونکر ڈروں حق سے کیونکر پھروں میں تو شیر دلاور علمدار ہوں
~~~~~~~~~~~

میں نے لوری میں نادِ علیؑ کو سنا اور ہمت کے قصّے زبانی ملے

تیغ حیدرؑ اٹھائے جو اصغرؑ تو پھر سارے کفار کو بھی نہ پانی ملے

۴۔ میں ہوں سرورؑ کا تن میں ہوں انکا بدن میں ہی مولا کا ناز اور انداز ہوں

میں ہوں سروِ چمن میں گلِ یاسمن اور مرغ تفکر کی پرواز ہوں

میں تو سارے نبیوںؑ کا ساتھی رہا میں ہی انکی نبوّت کا اعجاز ہوں

اے یزیدی خبردار اصغرؑ ہوں میں وقت آنے پہ میں مثل عباسؑ ہوں

میری رگ رگ میں خونِ علیؑ ہے رواں میرے ہاتھوں میں حیدرؑ کی شمشیر ہے

میری قدرت میں دونوں جہاں کا نظام میں جو لکھوں وہی رب کی تحریر ہے

۵۔ ابن شبّرؑ ہوں میں ابن سرورؑ ہوں میں مرا اکبرؑ زمانے میں بس نام ہے

دشمنان علیؑ کو نہ بخشونگا میں میرِ لشکر کے ہونے کا یہ کام ہے

تشنگی میں بھی پانی کی چاہت نہیں واسطے میرے کوثر کا اک جام ہے

کربلا کے شقی مرے آگے تو آ۔ میرے ہاتھوں میں بس تیرا انجام ہے

کر کے تن سر جدا تجھکو کر کے فنا تیرے جسموں کے پرزوں کو میں کاٹ دوں

ترے ناری بدن کو نہ پہچان ہو اس لئے اسکو حصّوں میں بس بانٹ دوں

۶۔ بس یزیدوں کی بستی جلانے کو میں بنکے احمدؐ سا میں بھی پیمبرؐ چلا

مثل مولا علیؑ گر نقاب اوڑھتا پھر تو سارے یہ کہتے کہ حیدرؑ چلا

مسکراتے ہوئے میں نے رکھا قدم بن ڈرے ہی کسی سے میں صفدر چلا

میری جرأت جو دیکھے تو عباسؑ نے مسکرا کر کہا میرا ہمسر چلا

میں ہی نور علیؑ میں ہی شیر جریؑ میں ہی سارے زمانے کا احساس ہوں

www.kitabmart.in

مجھ سے آکر نہ کوئی فراری لڑے آج کربوبلا کا میں عباسؑ ہوں

۷۔ منچلوں سے ملی دل جلوں میں رہی پڑھ کے نادِ علیؑ اسنے حملہ کیا

میمنے میں گئی میسرے سے اٹھی کر کے یادِ ولیؑ اسنے حملہ کیا

وہ یہاں پر گرا یہ وہاں پر مرا لیکے نا جلی اسنے حملہ کیا

اس کا تن کٹ گیا اس کا سر پھٹ گیا بن کے جان علیؑ اسنے حملہ کیا

تھا کہیں اس کا سر تھا کہیں پر بدن اسکے جسموں کے حصّے نہ پیدا ہوئے

اسکی کٹ کٹ کے ہر ایک انگلی گری رنمیں بازو تو اسکے بریدہ ہوئے

۸۔ مثل موسیٰؑ ہوں میں بھی تو اعجاز میں اور دنیا و دیں کا سکندرؔ ہوں میں

جسکو دنیا کی ہر گز نظر لگ سکے آسمان علیؑ کا مقدر ہوں میں

سارے کرسی فلک جس کا سجدہ کرے بس اسی کا دلارا ہوں اختر ہوں میں

گر شباہت میں دیکھو نبیؐ سا لگوں پر جسارت کی دنیا کا حیدرؑ ہوں میں

تیغ اکبرؑ سے ساری زمیں ہل گئی میرے نعرے سے واں آسماں ہل گیا

میں نے چھٹکا دیا تو یہ عالم ہوا سب مکینیں ہلے ہر مکاں ہل گیا

در مدح جناب قاسم بن حسنؑ

نام قاسمؑ ہے مرا وارث کرار ہوں میں

مثل قرآن ہوں اور خلق کا مختار ہوں میں

مثل عباسؑ علیؑ صاحب تلوار ہوں میں

نام پر شاہؑ کے مر مٹنے کو تیار ہوں میں

www.kitabmart.in

مری آنکھوں کی تمازت سے زمیں جلتی ہے

مرے اجلال سے تو عرش بریں ہلتی ہے

۲۔ ملک الموت کو چاہوں تو بلا سکتا ہوں

مرے ان ہاتھوں سے مردوں کو جِلا سکتا ہوں

لفظ کے وار سے تم سبکو رلا سکتا ہوں

ہستئ ظلم و ستم پل میں مٹا سکتا ہوں

وارث سبطِ نبیؐ حیدرؑ کرار ہوں میں

تم یزیدوں کیلئے جعفرؑ طیار ہوں میں

۳۔ مرے باباؑ کی شرافت کا بھرم رکھتا ہوں

مرے سر آنکھوں پہ سرورؑ کے قدم رکھتا ہوں

شیر داورؑ کی طرح تیغ دو دم رکھتا ہوں

غازی عباسؑ کا۔ ہاتھوں میں علم رکھتا ہوں

تیغ حیدرؑ کو چلاانے کی یہ فن کاری ہے

سر گرے غرب کو مشرق سے لہو جاری ہے

۴۔ ایک ہی وار میں سردار کے سر کٹ جائے

نام قاسمؑ سے سبھی زیر و زبر کٹ جائے

ایک ضربت سے پسر اور پدر کٹ جائے

تیغ نہ روکوں تو جبریلؑ کے پر کٹ جائے

سر کٹے تن سے مگر جسموں کو احساس نہیں

www.kitabmart.in

تم لعینوں کو نہ ماروں تو میں عباسؑ نہیں

۵۔ یہ ہے مانند علیؑ جعفرؑ طیار ہے یہ

مثل عباسؑ جری جنگ کو تیار ہے یہ

دشت میں بحر وغا عاشق غفار ہے یہ

صبر واثبات میں تو آہنی دیوار ہے یہ

اسکے چہرے کی تجلی سے زمیں روشن ہے

اسکے اجلال تو عرش بریں روشن ہے

۶۔ ابن شبّر ہے یہ اور بولتا قرآن بھی ہے

دست میں اسکے تو اعجاز بھی امکان بھی ہے

حامل عرش بریں والی رضوان بھی ہے

قوت شاہؑ زمن۔ دشت کا سلطان بھی ہے

شہؑ ناصر میں مددگاروں میں یہ شامل ہے

دشت میں پرچم حیدرؑ کا فقط حامل ہے

۷۔ تیغ قاسمؑ جو چلی ناز شہنشاہی سے

ملنے دیتی نہ تھی بھائی کو کسی بھائی سے

کر دیا اسنے جدا جسم کو پرچھائی سے

کٹ گئے کفر کے سر ایک ہی انگڑائی سے

تیغ دو سر کے مقابل میں جو آیا۔ نہ گیا

تیغ قاسمؑ جو چلی جسم کیا۔ سایہ نہ گیا

www.kitabmart.in

۸۔ہاتھ تیغ دودم اور علم رکھتا ہوں

اپنی قدرت میں یہ دنیا کا چشم رکھتا ہوں

اور مختاری اعراب و عجم رکھتا ہوں

دشمن شاہؑ کو دنیا میں بھی کم رکھتا ہوں

نام عباسؑ کا لیکر میں جری ہو جاؤں

باب خیبر کو اکھاڑوں تو علیؑ ہو جاؤں

مدح معصومینؑ

ا۔ علیؑ کے نام کا چرچہ بہت ہے

غلامی کا مجھے طمعہ بہت ہے

۲۔خدا نے حرؑ کو یہ کہہ کر ہے بخشا

در شبیرؑ پر سجدہ بہت ہے

۳۔ علیؑ کے بن رسالت نامکمل

علیؑ اللہ کو بھایا بہت ہے

۴۔فضیلت عرش پر ہر گز نہیں ہے

زمیں پر حیدری سایہ بہت ہے

۵۔جناب سیدہؑ کی روٹیوں کو

فرشتوں نے یہاں پایا بہت ہے

۶۔زمین کربلا کی جاگی قسمت

www.kitabmart.in

قدم عباسؑ کا آیا، بہت ہے

۷۔ مقام حیدریؑ کیا لوگ جانیں

خدا نعم علیؑ گایا بہت ہے

۸۔ علیؑ کی تیغ نے کربل کے بن میں

لعینوں کا لہو دیکھا بہت ہے

۹۔ علم عباسؑ غازی نے اٹھا کر

مقام مرتضیٰ پایا بہت ہے

۱۰۔ نہر قدموں سے لپٹی ابھی تک

نمک عباسؑ کا کھایا بہت ہے

۱۱۔ دل میثمؑ میں حیدرؑ کی محبت

نے دشمن کو ھمی مارا بہت ہے

۱۲۔ علیؑ کی دوستی کا دینے بدلہ

فرشتے گھر مرے آیا بہت ہے

۱۳۔ علم عباسؑ غازی کا جو دیکھا

دل بے کس کو وہ بھایا بہت ہے

۱۴۔ قیامت کی تپش کی خوف کیوں ہو

کہ جب اللہ کا سایہ بہت ہے

۱۵۔ زمیں کعبہ کی پر عظمت ہے لیکن

مقام کربلا اونچا بہت ہے

www.kitabmart.in

۱۶۔ علیؑ نے زورِ بازوئے خدا سے

بتوں کو کر دیا نیچا بہت ہے

۱۷۔ علیؑ دشمن کے دل کو تم بھی دیکھو

یقیناً انکا دل ترچھا بہت ہے

۱۸۔ علیؑ کے بغض میں اندھا بنا ہے

ترے ایمان میں چونا بہت ہے

۱۹۔ مقصر چھو نہیں سکتا کبھی بھی

علم عباسؑ کا اونچا بہت ہے

۲۰۔ پڑھو تلقین جو مولا کی جائے

علیؑ والا وہاں سنتا بہت ہے

۲۱۔ زیارت کر کے میں نے خلد لے لی

درِ مولاؑ پہ وہ بکتا بہت ہے

خدا کا خلد تو سستا بہت ہے

۲۲۔ غلامی اسنے سرداری بدلے

فرشتے نے لیا اچھا بہت ہے

۲۳۔ اے مفتی جا کے اسکو بھی تو سمجھا

صحابی غار میں رویا بہت ہے

۲۴۔ اُحد میں مصطفیؐ کو چھوڑ کر وہ

پہاڑوں پر چڑھا بھاگا بہت ہے

www.kitabmart.in

۲۵۔ تبرک کیلئے پیش خدا سے

علیؑ کے نام کا صدقہ بہت ہے

۲۶۔ علیؑ نفس خدا دست خدا ہیں

علیؑ نے مرتبہ پایا بہت ہے

۲۷۔ لعیں آ آ کے کٹ کٹ کر گرے ہیں

علیؑ نے دراصل روکا بہت ہے

۲۸۔ سوال نان پر دنیا ملی جب

علیؑ کے ہاتھ کا عطیہ بہت ہے

۲۹۔ علیؑ کے نام پر جینا ہے آساں

(بس انکے) علیؑ کے نام پر مرنا بہت ہے

۳۰۔ زیارت کر کے آنا مرتبہ ہے

وہاں پر جا کے مر جانا بہت ہے

۳۱۔ مٹانے کیلئے ظلم یزیدی

عزاداروں کا بس گریہ بہت ہے

۳۲۔ علیؑ کے علم کے آگے نہیں کچھ

رُسُل کا علم بھی تھوڑا بہت ہے

۳۳۔ زمیں پر دشمنان مصطفیؐ کو

علیؑ نے انکو بھی توڑا بہت ہے

۳۴۔ علیؑ کے عشق کی دیوانگی ہے

www.kitabmart.in

یہ دیونہ نہیں دانا بہت ہے

۳۵۔ طہارت شرط ہے نسلوں کی واعظ

علیؑ کے عشق کو پانا بہت ہے

۳۶۔ جناب سیّدہؑ مجلس میں آئیں

مرے گھر انکا تو آنا بہت ہے

۳۷۔ نہیں مشکل دخول خلد حق پر

علیؑ کے ساتھ میں جانا بہت ہے

۳۸۔ ہمارے ساتھ جبریلؑ امیں بھی

علیؑ کے عشق کا بھوکا بہت ہے

۳۹۔ علیؑ کو چھوڑ کر جانا غلط ہے

علیؑ پر جا کے مر جانا بہت ہے

علیؑ پر جان دے دینا بہت ہے

۴۰۔ علیؑ کی نیند پر سب کچھ فدا ہے

کنارِ موت سو جانا بہت ہے

۴۱۔ علی اصغرؑ نے ہنسکر یہ بتایا

تمہاری موت کو ہنسنا بہت ہے

۴۲۔ علیؑ کے لال نے جو خط ہے کھینچی

گر نا دور ہے چھونا بہت ہے

۴۳۔ علیؑ شیرینی ملک خدا ہے

www.kitabmart.in

شہد بھی بے علیؑ پھیکا بہت ہے

۴۴۔ غلام حیدرؑ صفدر ہوں میں بھی

عزاداروں میں نام آیا بہت ہے

۴۵۔ سکندرؔ تو بھی سرورؑ کی ثنا کر

خدا تجھ پہ بھی سایہ بہت ہے

در مدح حضرت عباسؑ

۱۔ نفس خدا کی دہر میں تقریر بن گیا

یوسفؑ کے خواب کی وہی تعبیر بن گیا

۲۔ شیر خداؑ کی ہو بہو تصویر بن گیا

کربوبلا میں آکے وہ شمشیر بن گیا

(کربوبلا میں صاحب شمشیر بن گیا)

۳۔ عباسؑ مصطفیٰؐ کے جگر کی قرار ہے

روح بتولؑ پاک کی تنویر بن گیا

۴۔ مولا علی کے چہرے کی رونق اگر وہ ہے

شبّرؑ کے ہاتھ کی وہی تحریر بن گیا

۵۔ یہ بھی کرم اسی کا شفا بانٹنے لگا

مرضِ اجل کا بس وہی اکسیر بن گیا

۶۔ جب سے علیؑ کے ہاتھ کا پرچم اسے ملا

www.kitabmart.in

تب سے تو مرتضیٰؑ کا پسر ویر بن گیا

۷۔بنت نبیؐ نے جب سے جریؑ کو کہا پسر

تب سے تو پھر وہ صاحب تطہیر بن گیا

۸۔عباسؑ گرد عائے جناب امیرؑ ہے

پھر تو زبان حق کی بھی تاثیر بن گیا

۹۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تنہا شیر جلیؑ مگر وہاں تکثیر بن گیا

۱۰۔کربوبلا کا معرکہ اصغرؑ نے جیت کر

عباسؑ کا بھتیجہ وہاں ویر بن گیا

۱۱۔اصغرؑ کے جیسا چھوٹا کوئی سورما نہیں

بیشیر دست شاہؑ میں شمشیر بن گیا

۱۲۔عباسؑ شاہ دیں کا اکیلا سپاہ ہے

قوم یزیدیت کیلئے تیر بن گیا

۱۳۔رن میں علیؑ کا لال مکمل شباب تھا

عباسؑ دست ظلم میں زنجیر بن گیا

۱۴۔ذہن سکندری کا وہ سلطان بنا رہا

عباسؑ بن میں قوت شبیرؑ بن گیا

۔۔۔۔۔

در مدح جناب سیدۂ عالمیانؑ

www.kitabmart.in

۱۔آمد زہراؑ سے دیکھو ہر طرف تنویر ہے

آسماں روشن ہوا چمکی ہر اک تقدیر ہے

۲۔انمّا کا حصر لیکر آئیں جو بنت نبیؐ

گو ہوئی قرآں میں نازل آیۂ تطہیر ہے

۳۔عرش کو زینت ملی جو کہکشاں کو آبرو

بس دعائے فاطمہ زہراؑ کی یہ تاثیر ہے

۴۔بنت احمدؐ کفو حیدرؑ مادر حسنینؑ ہیں

فاطمیؑ دین خدا کی شان اور توقیر ہے

۵۔دلمیں نام فاطمہؑ۔دھڑکن میں حصر انمّا

آیۂ تطہیر کی بس اک یہی تصویر ہے

۶۔بنت احمدؐ کی سکندرؔ نے ثنا کی جس گھڑی

بس صدا آئی ترا گھر خلد میں تعمیر ہے

قطعہ

عشق شبیرؑ سے ہے گر تو نمازی بن جا

فرش مجلس کو سجا کے تو حجازی بن جا

مگر مجلس وماتم سے بھی بے زار ہیں ہم

منکر دیں سے بھی دینگے وہابی بن جا

------

www.kitabmart.in

نوحہ شہزادی سکینہ بنت الحسینؑ

۱۔ زنداں میں سکینہؑ کہتی تھی اصغرؑ کا بچھڑنا یاد آیا

بستر سے تڑپ کر اٹھتی تھی اصغرؑ کا جو ہنسنا یاد آیا

۲۔ اصغرؑ کی ادائیں یاد آئیں رہ رہ کے سکینہؑ روتی تھی

پانی جب بھی اسکو ملتا تھا اصغرؑ کا تڑپنا یاد آیا

۳۔ کربل کی طرف وہ تکتی تھی بابا کو وہ رو کر کہتی تھی

بابا تیرا سینہ یاد آیا سینے پہ سلانا یاد آیا

۴۔ ظالم نے جو چھینے گوہر بیہوش ہوئی دکھیا گر کر

چھوٹے سے وہ جھمکے یاد آئے بابا کا پہنانا یاد آیا

۵۔ عمو بھی نہیں ہیں ساتھ مرے کٹوا کے وہ سوتے ہیں شانے

ہاتھوں پر اٹھانا یاد آیا پانی کا پلانا یاد آیا

۶۔ سینے پر لگی اکبرؑ کے سنا اکبرؑ بھی سدھارے سوئے جناں

بھیا کی وہ صورت یاد آئی قرآں کا سنانا یاد آیا

۷۔ زنداں میں مرا دم گھٹتا ہے غربت میں مر دن کٹتا ہے

ظالم کا جھڑکنا یاد آیا اور اس کا طمانچہ یاد آیا

۸۔ بابا میرے زنداں میں ہوتے پھر وہ بھی مرے غم میں روتے

بابا کی محبت یاد آئی اور انکا فسانہ یاد آیا

۹۔ پس بعد شہادت رو رو کر معصوم سکینہؑ کہتی تھی

بابا کا کٹا سر یاد آیا خیموں کا وہ جلنا یاد آیا

www.kitabmart.in

۱۰۔ بس یاد وطن میں رہتی تھی عابدؑ سے سکینہؑ بولی یہی

صغریٰؑ کی وہ فرقت یاد آئی نانا کا مدینہ یاد آیا

۱۱۔ قدموں میں ورم کو عابدؑ کے دیکھا تو یہ بولی بچی نے

خاروں سے گزرنا یاد آیا بازار میں چلنا یاد آیا

۱۲۔ سینے پر وہ سونے والی تھی مٹی پر وہ اب جو سوئی تھی

عابدؑ بھی تڑپ کر کہتے تھے غربت کا فسانہ یاد آیا

۱۳۔ رحلت کی گھڑی جو آتی ہے آرام سکینہؑ پاتی ہے

بھائی نے پھٹا کرتا دیکھا ظالم کا ستانا یاد آیا

۱۴۔ زنداں میں شہادت پاتی ہے بابا کے یہاں وہ جاتی ہے

مادر کو سکینہؑ یاد آئی اور اس کا بچھڑنا یاد آیا

۱۵۔ نیلے تھے سکینہؑ کے شانے اور خون تھا جاری کانوں سے

زخمی اس کا پہلو جو دیکھا زینبؑ کو مدینہ یاد آیا

۱۶۔ سبکو جو ردائیں ملتی ہیں اک چھوٹی سی چادر رہتی ہے

کلثوم نے چادر کو دیکھا بس نام سکینہؑ یاد آیا

۱۷۔ مادر کو مدینے میں جب بھی ظالم کی اذیت یاد آئی

صدموں کا اٹھانا یاد آیا بچی کا گزرنا یاد آیا

۱۸۔ آنکھوں میں سکندرؔ آنسوں ہیں بس پیش نظر وہ منظر ہے

بچی کا وہ اپنے بالوں سے چہرے کا چھپانا یاد آیا

-----

www.kitabmart.in

امام حسینؑ

۱۔ تجھ کو ہی بس دل مرا پکارے

میری دنیا بس تو ہی سنوارے

۲۔ تری ماں سے میں کہونگا مولاؑ

صدقہ حسن کا ترے اتارے

۳۔ تیری ہمسری نہیں ہے ممکن

آئے ترے انبیاء بھی ہارے

۴۔ مولاؑ تو ہی ارزش دل من

تارے عرش پر تو نے نکھارے

۵۔ دل میں یاد کربلا ہے ہر دم

تجھ کو مشکلوں میں سب پکارے

۶۔ دنیا کی رنگینیاں بھی دیکھا

باغ وارم تو نے جو سنوارے

۷۔ مرضی خدا بھی تری مرضی

سارے عالم تو نے ہی ابھارے

۸۔ دل کو ہے نہیں یہاں قرارے

تجھ پہ دل ہوا مرا نثارے

۹۔ مشکلات دنیوی ہیں ہر جا

تو جو کہہ دے ہوئے بس بہارے

www.kitabmart.in

۱۰۔ جینا، مرنا، بارشوں کا ہونا

سب فضیلتیں ہیں یہ تمہارے

نوحۂ بی بی زینبؑ

۱۔ بھائی، اکبرؑ کے کلیجے کو سنبھالا تم نے

لاش اصغرؑ کو بصد کرب اٹھایا تم نے

بُجھ گیا گھر کا دیا ٹکڑے دل میرا ہوا بجھ گئی فرش عزا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۲۔ بائی قاسم کے جنازے کے جو ٹکڑے دیکھے

میری آنکھوں سے تو اشکوں کے سمندر برسے

خون آنکھوں میں بھرا بہہ گئے اشک عزا (ہم بنے اہل) نم ہوئی خاک شفا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۳۔ تیر ظالم نے چلایا تو قیامت آئی

بال کھولے ہوئے زہراؑ بھی جناں سے اتری

تیر اصغرؑ کو لگا چھد گیا ننھا گلا ہل گئی کربولا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۴۔ جب سے اکبرؑ کے کلیجے میں لگی ہے برچھی

ام لیلیٰ کو میرے بھائی تو بس ہوش نہیں

زخمی دل اس کا ہوا اسنے نوحہ جو پڑھا پھر ہوا شور بکا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

www.kitabmart.in

۵۔ عونؑ سے میں نے محمدؑ سے کہا تھا ہر دم

اپنے ماموپہ فدا کرتے رہو جاں پیہم

ہو گئے بچے فدا میں نے شکوہ نہ کیا پھر بھی تو بچ نہ سکا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۶۔ بھائی عباسؑ دلاور بھی گئے سوئے ارم

کتنے سونے نظر آئے ہیں یہاں مشک و علم

اب وہ زندہ نہ رہا اس کا بازو بھی کٹا اس سے تھی میری ردا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۷۔ روز عاشورہ یہ دکھیا جو کھلے سر آئی

پیش معبود حقیقی یہ دعا کرتی تھی

دل کی ہے بس یہ دعا مرے رب سن لے ذرا بھائی بچ جائے مرا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۸۔ نوک نیزہ پہ تیرا خوں میں بھرا سر دیکھا

میں نے بیمارؑ کو بیہوش زمیں پر دیکھا

چھن گئی سر سے ردا اور گلا تیرا کٹا میرا خیمہ بھی جلا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ....... ۲ بار

۹۔ ظالموں نے یہ ستم تم پہ کیا ہے بھائی

تم کو پانی کا بھی قطرہ نہ دیا ہے بھائی

سر ترا کاٹ لیا جسم پامال کیا رحم پھر بھی نہ کیا

www.kitabmart.in

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۰۔ بعد تیرے تو سکینہؑ نے طمانچے کھائے

بھائی ظالم نے سکینہؑ کے بھی گوہر چھینے

رو کے کہتی تھی سدا مرا بابا نہ رہا مجھ کو آجائے قضا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۰۔ بچی زندان میں بس تمکو پکاری بھائی

تم کو روتی ہی رہی اور وہ سدھاری بھائی

اس کا کرتا بھی جلا اس کا تھا زخمی گلا اسکو پانی نہ ملا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۱۔۔۔۔۔۔۔

۱۲۔۔۔۔۔

۱۳۔ ہم غریبوں کے سروں پر تو وہ پتھر برسے

ہم گزارے گئے محلوں میں بہتّر در سے

تھا برا حال مرا نہ تھی سر پر بھی ردا کوہِ غم ٹوٹ پڑا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۴۔ محلِ ظالم میں قیامت کی وہ شیشہ بندی

ہم کو لے جاتے تھے ظالم وہاں مثل قیدی

سر مرا جھکتا گیا اشک غم بہتا گیا مجھ ک وآتی تھی قضا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

www.kitabmart.in

۱۵۔ وزنی زنجیروں سے عابدؑ کو تھا رنج اور الم

پاؤں میں چھالے تھے اور ہاتھوں میں اسکے تھے ورم

طوق سے سر تھا جھکا دلمیں غم تیرا بسا کھا کے غش گرتا رہا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۶۔ تری امداد کو زہراؑ کے گل تر نکلے

الفت حق میں وہ گویا کہ سمندر نکلے

خلد حق انکا ہوا سب نے ثابت یہ کی اتو ہی بس جیت گیا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۷۔ پھر تو زینبؑ کو کٹے سر سے صدا آنے لگی

میری ہمشیرہ تجھے دل سے دعا آنے لگی

تجھ سے ہی دین بچا سرخ رو میرا ہوا تو ہی ہے میری بقا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۸۔ بہن عابدؑ کو تو جلنے سے بچایا تو نے

مجھ کو ہر دور میں مرنے سے بچایا تو نے

مجھ پہ احسان کیا میرا سر اونچا کیا دین مٹنے نہ دیا

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

۱۹۔ روک لے بس اے سکندرؔ کہ بہے آنسو

ترے نوحے سے وہ زینبؑ کے کھلے ہیں گیسو

خود قلم رونے لگا سنکے یہ نوحہ ترا عرش حق کانپ گیا

www.kitabmart.in

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ.......۲ بار

در مدح امام عصرؑ

۱۔ منبر منبر دوش پیمبرؐ آج یہ رتبہ کس کا ہے

ساحل ساحل منزل منزل آج یہ چرچہ کس کا ہے

۲۔ غیر خدا کو سجدہ کرنا ہوتا ہے جب ناجائز

حکم خدا سے عرش عُلا پر آج یہ سجدہ کس کا ہے؟

۳۔ جب ہے بنایا خم میں خلیفہ مولا علیؑ کو احمدؐ نے

حاجی سارے خم میں پکارے آج یہ مولا کس کا ہے

۴۔ بھائی حسن کا نور نبیؐ کا حیدر و زہرا کا بیٹا

دونوں جہاں میں کوئی بتا دے ایسا شجرہ کس کا ہے

۵۔ سر کو کٹایا گھر کو لٹایا دین کو مٹنے ہی نہ دیا

واعظ واعظ مفتی مفتی دین سے رشتہ کس کا ہے

۶۔ دولہا بنکر کون ہے آیا رن میں نصرت کی خاطر

کس کا بدن پامال ہوا اور سر پر سہرا کس کا ہے

۷۔ بہتا دریا ہاتھ میں لیکر بولے عدو سے بس یہ جریؑ

دشمن سرورؑ تو ہی بتا اب نہر پہ قبضہ کس کا ہے

۸۔ خطبہ سے دربار ہلا اور تخت یزیدی ٹوٹ گیا

بول مسلماں ایسا خطبہ ایسا لہجہ کس کا ہے؟

www.kitabmart.in

۹۔ چہرے کو بالوں سے چھپا کر کسنے حیا کا درس دیا

ایسا گھرانہ ایسی عظمت ایسا پردہ کس کا ہے

۱۰۔ خون علیؑ اصغرؑ کو مل کر چہرہ پر احسان کیا

دانہ دانہ قطرہ قطرہ آج یہ صدقہ کس کا ہے

۱۱۔ نفس کو بیچے اپنے ہی رب کو لیٹے لیٹے بستر پر

ایسی مرضی ایسا منشأ ایسا سودا کس کا ہے

۱۲۔ پہلے علیؑ کعبہ سے آئے آخر بھی کعبہ سے ملا

مسجد مسجد قبلہ قبلہ اور یہ کعبہ کس کا ہے

۱۳۔ عیسیٰ جیسے پاک نبیؑ بھی پیچھے پڑھینگے آ کے نماز

ایسا مصلی کس کا ہے پانی پہ مصلیٰ کس کا ہے

۱۴۔ وہ ہے نواسہ احمدؐ کا اور مولا علیؑ کا پوتا ہے

ایسا مقدر ایسی قسمت ایسا رتبہ کس کا ہے

۱۵۔ جبر و تشدد کون مٹائے کون بچائے وحدت حق

کس کے ہاتھ خدا کے ہیں اللہ کا چہرہ کس کا ہے

۱۶۔ کون ابھارے ڈوبے سورج کون جلائے مردوں کو

ایسی قدرت ایسی طاقت ایسا ملکہ کس کا ہے

۱۷۔ ہادیٔ دیں ہیں مہدیؑ ہمارے ہاتھ میں انکے کون و مکاں

کوثر جنت حور و غلماں طوبیٰ سدرہ کس کا ہے

۱۸۔ قطرہ کو گوہر جو بنائے اور سکندر بندہ کو

www.kitabmart.in

ایسا مولاؑ ایسا رہبر ایسا آقا کس کا ہے

قطعہ

علیؑ کا ذکر زمانے میں عام کرنے دو

ستمگروں کا تو جینا حرام کرنے دو

سب عروج یہ کہہ کے چل دیئے احمدؐ

علیؑ کے لہجے میں رب سے کلام کرنے دو

قطعہ

جنکے خادم بہشت بانٹتے ہوں

انکے مولاؑ کی ناز کیا ہو گی

حرؑ سا جسکی اذان سے بدلے

سونچو اسکی نماز کیا ہو گی

قطعہ

کبھی زمزم کبھی کوثر کبھی تسنیم بنا

مرا یہ اشک عزا اسطرح ترمیم بنا

تیغ حیدرؑ جو چلی ہاتھ کٹے پاؤں کٹے

جو بھی آیا تھا مقابل میں وہ تقسیم بنا

(فارسی) مدح مولاؑ

www.kitabmart.in

۱۔ کاش تو دل بندہ فقط نام خدا شو

کاش لحظہ لحظہ کہ بُوَد یاد خدا شو

۲۔ پیش من روز جزا دست خدا شو

وقت اندوہ والم شیر خدا شو

۳۔ کاش بی گناہ اینجا کسی قید بلا شو

کاش ز توسط علیؑ جَلد رہا شو

۴۔ کاش وقت آخرم ہمین حرف دعا شو

کاش تربت بندہ پر از نور خدا شو

۵۔ کاش سینہ ام برای تو دارۂ جا شو

کاش زندگانیم بہ نام تو فدا شو

۶۔ کاش جائے مردنم ہمین کربوبلا شو

کاش تربیت منم فقط خاک شفا شو

۷۔ کاش قلب مضطرم دیگے محو عزا شو

کاش آب چشمان خودم پیش خدا شو

۸۔ کاش در دلم عشق شہ کربلا شو

کاش اسم تو وردکنم رد بلا شو

در مدح جناب علی اصغرؑ

۱۔ دست خدا کے (ہاتھ) گھر وہ اعزاز بن گیا

www.kitabmart.in

کربوبلا میں پھر وہ اعجاز بن گیا

۲۔ابن رباب شاہ ہدایؑ کی سحر بنا

اصغرؑ جریؑ کے ہنسنے کا انداز بن گیا

۳۔ جھولے میں سونے والے کا ایثار دیکھ لے

اسرار کبریائی کا وہ راز بن گیا

۴۔اصغرؑ کا جب سے نام لیا یا علیؑ مدد

فکر بشر کی قوت پرواز بن گیا

۵۔ابنِ ابوتراب کا بیٹا ہے دشت میں

ننھا سپاہی اصل میں جانباز بن گیا

۶۔ ہیبت میں مثل شاہ ہدیٰ تھا تو دشت میں

عباسؑ نامدار کی آواز بن گیا

مدح اہلبیتؑ

۱۔ کرم ہے یہ حسین ابن علیؑ کا

زمین کربلا میں آج حُرؑ ہے

۲۔نہ بھولا تھا نہ بھولیگا زمانہ

نبیؐ کے علم کا حیدرؑ ہی در ہے

۳۔ستارہ گر گیا سجدہ میں آکر

نہ جانے کیسی عظمت کا وہ گھر ہے

۴۔ تجلی طور پر چمکی تھی کسکی

www.kitabmart.in

چلو پوچھیں کلیم اللہ ادھر ہے

۵۔اے حاجی مجھ کو تو ہی اب بتانا

پڑا کعبہ کے اندر کیوں یہ در ہے

۶۔اگر تم مصطفیؐ کو چاہتے ہو

تو اجر مصطفیؐ لاؤ کدھر ہے؟

در مدح امام زین العابدینؑ

۱۔خیال و فکر و تخیل میں آ گئے سجادؑ

مرے دماغ پہ اسطرح چھا گئے سجادؑ

۲۔عطش کی دھوپ میں غم کی اندھیری راتوں میں

عبادتوں کے سلیقے سکھا گئے سجادؑ

۳۔حسینیتؑ کے فضائل سنا کے خطبوں میں

یزیدیت کو طمانچے لگا گئے سجادؑ

۴۔زباں کی نوک سے لفظوں کی تیز دھاروں سے

یہ سچ ہے قصر یزیدی گرا گئے سجادؑ

۵۔سر حسینؑ کا پرچم اٹھا کے ہاتھوں پر

بنائے ظلم و ستم کو ہلا گئے سجادؑ

۶۔دل نیاز سے نکلی ہوئی وہ آہوں سے

بدن یزید کا زندہ جلا گئے سجادؑ

www.kitabmart.in

۷۔ نہ ہوتے عابدؑ مضطر نہ ہوتا یہ مذھب

دل اصل دینِ نبیؐ کو وبچا گئے سجادؑ

۸۔ تمہارے اشک شہ دینؑ کے لئے رحم ہیں

لہذا مجلس سرورؑ میں آ گئے سجادؑ

۹۔ امین کرب سے لیکر دمشق و کوفہ تلک

وقار صبر کے جوہر دکھا گئے سجادؑ

۱۰۔ فرشتے جام لئے آ گئے تو میں نے کہا

تم اپنے پاس ہی رکھو۔ پلا گئے سجادؑ

۱۱۔ وہ چشمہای عقیدت کو زائروں کیلئے

زمین کربوبلا پر بچھا گئے سجادؑ

۱۲۔ واں ہوتے انبیاء سارے تو تھک کے رک جاتے

بہائے صبر جو اتنا بڑھا گئے سجادؑ

۱۳۔ مریض سارے شفا مانگتے ہیں عابدؑ سے

ہر اک مریض کو اسطرح بھا گئے سجادؑ

۱۴۔ فشار قبر ہے برحق مگر سکندرؔ سن

فشار قبر سے مجھ کو بچا گئے سجادؑ

قطعہ

علیؑ کا ذکر جہاں ہے وہیں اجالا ہے

www.kitabmart.in

عدوآل محمدؑ کا دل ہی کالا ہے

علیؑ کے شیر نے حفظ اصول کی خاطر

بغیر ہاتھوں کے دینِ خدا سنبھالا ہے

در مدح مولائے دو جہاںؑ

۱۔ کعبہ میں اک بنا ہے نیا در ابھی ابھی

لگتا ہے آیا فاتح خیبر ابھی ابھی

۲۔ اژدر کے ٹکڑے دیکھ کے کفّار نے کہا

چیرا ہے کس نے کلّۂ اژدر ابھی ابھی

۳۔ ہجرت کی شب یہ کفر کے ہونٹوں پہ تھی صدا

لگتے تھے مرتضیٰ بھی پیمبر ابھی ابھی

۴۔ کہہ کر ولی حقؑ نے یہ خیبر کا رخ کیا

دل تھام لو اے مرحب و عنتر ابھی ابھی

۵۔ جوشن گرا تو عزم علیؑ نے یہ کہہ دیا

حیدرؑ سپر بنا در خیبر ابھی ابھی

۶۔ مجھ کو نہیں ہے موت کی پرواہ اس لئے

آئے سرہانے ساقی کوثر ابھی ابھی

۷۔ اصحاب پوچھتے تھے یہ واعظ غدیر میں

کس کیلئے بنا ہے یہ منبر ابھی ابھی

www.kitabmart.in

۸۔ دینے دعائیں خلد سے رضوان آ گئے

ایسا لگا ہے مجھ کو سکندر آ ابھی ابھی

در مدح ولی عصرؑ

مصرعہ: چلے آؤ تمہیں کرب وبلا آواز دیتی ہے

۱۔ مرے مولاؑ غریبوں کی دعا آواز دیتی ہے

مرے دل کے دھڑکنے کی صدا آواز دیتی ہے

۲۔ تشدد، ظلم وجور وقتل وغیبت عام ہیں مولا

تمہارے بن غریبوں کو قضا آواز دیتی ہے

۳۔ تمہیں واسطہ اکبرؑ کا، اصغرؑ کے تبسم کا

تمہیں لینا ہے بدلہ، علقمہ آواز دیتی ہے

۴۔ تمہارے بن نہیں ہے وارث قرآن دنیا میں

چلے آؤ کہ تم کو ھل اتی آواز دیتی ہے

۵۔ قسم ہے تم کو حیدرؑ کی، قسم روح پیمبرؐ کی

تمہیں آنا ہے تم کو انما آواز دیتی ہے

۶۔ شہیدوں کے لہو کا آ کے لینا ہے تمہیں بدلہ

مرے مولاؑ تمہیں خاک شفا آواز دیتی ہے

۷۔ یزیدوں کے کچلے سر ہیں باقی آیئے مولاؑ

تمہیں واللہ زینبؑ کی ردا آواز دیتی ہے

www.kitabmart.in

۸۔ یزیدی سر، بلندی پر نظر آتے ہیں پھر دیکھو

تمہیں تیغ علیؑ بحر وغا آواز دیتی ہے

۹۔ مٹانا ہے تمہیں ظلم و تشدد کے قبیلوں کو

علیؑ کے تیغ کی ہر اک ادا آواز دیتی ہے

۱۰۔ تمہیں عباسؑ و اکبرؑ کی، تمہیں حرّ دلاورؑ کی

قسم ہے، تم کو روح فاطمہؑ آواز دیتی ہے

۱۱۔ تمہیں ھَل مِن معین کی صدا کی لاج رکھنی ہے

چلتے آؤ تمہیں کرب وبلا آواز دیتی ہے

۱۲۔ مجھے بھی ناصروں میں اپنے مولاؑ کیجئے شامل

سکندرؔ کے لبوں پر یہ دعا آواز دیتی ہے

در مدح جناب سیدۂ کونینؑ

مصرعہ: تطہر کر رہی ہے بیاں شانِ فاطمہؑ

۱۔ کرتے ہیں بیاں، لوح و قلم شانِ فاطمہؑ

قرآنِ کبریا بھی ہے، دیوانِ فاطمہؑ

۲۔ جسنے غم حسینؑ میں آنسوں بہائے ہیں

کافر بھی ہو مگر وہ ہے مہمانِ فاطمہؑ

۳۔ حسنین کے لباس جو آئے بہشت سے

رضوانؑ بنکے لایا ہے دربانِ فاطمہؑ

www.kitabmart.in

۴۔ چاہیں جو سیدہؑ توز میں آسماں بنے

ممکن نہیں تصورِ امکان فاطمہؑ

۵۔ کرلے قلم وضو تو سمندر میں نور کے

کرنا ہے ذکر شمع شبستانِ فاطمہؑ

۶۔ ریحان و یاسمن ہو کہ ہو سنبل و گلاب

لب پر ہے انکے بوئے گلستانِ فاطمہؑ

۷۔ عباسؑ جب دعائے جناب بتولؑ ہیں

پھر تو جریؑ ہیں شیر نیستانِ فاطمہؑ

۸۔ چادر میں نبیؐ اور علی ساتھ ہیں مگر

تطہیر کر رہی ہے بیاں شان فاطمہؑ

۹۔ بس یہ دعا ہے لب پہ سکندرؔ اے خدا

مل جائے اسکو بادۂ عرفانِ فاطمہؑ

در مدح امام حسنؑ

۱۔ گلشن نور میں گل بدن کون تھا

سب گلوں میں کہو یاسمن کون تھا

۲۔ گر ہے الفت نبیؐ سے تو واعظ بتا

انکا دل اور جگر، جان و تن کون تھا

۳۔ آئے شبّرؑ کے گھر جو لباس جناں

www.kitabmart.in

لیکے آیا تھا جو پیر ہن کون تھا

۴۔ کسکو خط میں لکھا شہؑ نے رجل فقیہ

یہ بتاؤ فقیہِ زمن کون تھا

۵۔ کسنے ٹکڑے بدن کے فدا کر دئے

وہ جو دولہا بنا ابنِ حسنؑ کون تھا

۶۔ لائے سرورؑ کسے اپنی آغوش میں

بس اکیلا وہاں انجمن کون تھا

۷۔ طوق و زنجیر میں کیوں ہے بیمارؑ وہ

کسنے کاٹے سفر خستہ تن کون تھا

۸۔ سب ملک آگئے خلد سے دیکھنے

باغ زہراؑ کا وہ یاسمین کون تھا

۹۔ کسکی آمد میں گل مل رہے تھے گلے

یہ بتاؤ کہ گل پیر ہن کون تھا

۱۰۔ بت کدہ بن چکا تھا وہ بیت خدا

کس نے توڑے صنم بت شکن کون تھا

۱۱۔ رہنما دین داور کے ہیں پنجتنؑ

نیک خو نائب پنجتنؑ کون تھا

۱۲۔ چودھویں رات کا ماہ بنکر کوئی

آیا زہراؑ کے گھر جو حسنؑ کون تھا

www.kitabmart.in

۱۳۔ مثل پروانہ تھے گرد میں سب ملک

یہ بتاؤ شمع انجمن کون تھا

۱۴۔ اک قلم نے کیا ظلم کا سر قلم

جو قلم کو دیا ہے یہ فن کون تھا

۱۵۔ نصرت حق میں جو کربلا ہے گیا

ساتھ شبیرؑ کے وہ حسنؑ کون تھا

۱۶۔ منقلب ہو گیا اک قلم سے جہاں

اب بتاوہ حسینِؑ زمن کون تھا

۱۷۔ فاطمہؑ نے کہا کسکو اپنا پسر

کہہ سکندر کہ وہ خوش چلن کون تھا

در مدح سرکار سید الشہداءؑ

۱۔ جب میرا قلم چشمہ کوثر سے دھلا ہے

تب دل کا صحیفہ تری مدحت میں کھلا ہے

۲۔ سینہ میں مرے آیہ کبریٰ جو سجی ہے

گو گلشن ایماں میں مرے پھول کھلا ہے

۳۔ کیوں خلد بریں کی مجھے آتی ہے یہ خوشو

کیا گلشن احمدؐ میں نیا پھول کھلا ہے

۴۔ جبریلؑ ارم چھوڑ کے جاتے ہو کہاں پر

www.kitabmart.in

کیا مالک جنت کا پتہ تجھ کو ملا ہے

۵۔جب پر ملے فطرس کو یہ کہتا ہوا پلٹا

شبیرؑ کے ہاتھوں میں لکھی میری جلا ہے

۶۔اب تو بھی سکندرؔ مرے مولاؑ کی ثنا کی

گردلمیں ترے مدحت سرورؑ کی وِلا ہے

در مدح جناب خاتون جنت جزو رسالت سیدۂ نساء عالمین فاطمہؑ

مصرعہ: مری بخشش کا ذریعہ ہے ولائے فاطمہ زہراؑ

۱۔ کروں کیسے میں آغاز ثناؑ فاطمہ زہراؑ

کہ جب شامل ہو مدحت میں خدائے فاطمہ زہراؑ

۲۔ستارے چاند سورج انکے صدقے میں ہوئے پیدا

یہ سب افلاک و کرسی ہیں برائے فاطمہ زہراؑ

۳۔اگر معلوم کرنا ہو رضاء رب دو عالم

تو پہلے دیکھنا ہو گا رضاء فاطمہ زہراؑ

۴۔یہ دنیا کیا سمجھ پائیگی منزل فخر مریمؑ کی

خدا کرتا ہے قرآں میں ثناء فاطمہ زہراؑ

۵۔نہ مل پایا ہے دنیا کو کبھی بھی سایۂ رحمت

کبھی تھا سر پہ بادل گہ رداء فاطمہ زہراؑ

۶۔اسے ناز جہنم سے اذیت ہو نہیں سکتی

www.kitabmart.in

کہ جسکے دلمیں ہوتی ہو ثناء فاطمہ زہراؑ

۷۔ صراط و سلسبیل و کوثر و تسنیم و جنّت ہیں

اسی کے واسطے جو ہے گدائے فاطمہ زہراؑ

۸۔ محبّت سیدہؑ کی دلمیں لیکر جا رہا ہوں میں

مری بخشش کا ذریعہ ہے ولائے فاطمہ زہراؑ

۹۔ علیؑ کے لال کا رتبہ سمجھ پائیگی کیا دنیا

یہ شیدائے حسینی ہے دعاء فاطمہ زہراؑ

۱۰۔ سکندرؔ تو ثنا کر فاطمہ زہراؑ کے دلبر کی

ملیگی تجھ کو عقبیٰ میں جزا فاطمہ زہراؑ

رجز مولائے وفاؑ

۱۔ یٰسؐ و مزملؐ کا میں دلبند جگر ہوں

دنیا مجھے پہچان لے زہراؑ کا پسر ہوں

حیدرؑ کی دعاؤں کے شجر کا میں ثمر ہوں

دشمن کیلئے برق ہوں اور تیغ دو سر ہوں

تم کیا ہو میں کیا ہوں تم الگ ہو میں دگر ہوں

تم رات ہو تاریک ہو میں دن ہوں سحر ہوں

۲۔ شعلہ ہوں میں شبنم ہوں جزا ہو میں قضا ہوں

سنبل ہوں گلستانِ امامت میں کھلا ہوں

کرتی ہے وفاناز، وفاؤں کا خدا ہوں

میں روح وفا، اصل وفا، عین وفا ہوں

اعداء سے جو گھبرائے وہ عباسؑ نہیں ہے

دو لاکھ سے ڈر جائے جو، عباسؑ نہیں ہے

۳۔ ہیبت میں گو موسیٰ ہوں تو شوکت میں نبیؐ ہوں

اعجاز میں عیسیٰؑ ہوں، گو جرأت میں علیؑ ہوں

میں حُسن میں یوسفؑ ہوں، نزاکت میں کلی ہوں

میں ابن علیؑ ہوں پہ شجاعت میں علیؑ ہوں

بجلی ہوں شرر بار ہوں آتش ہوں قضا ہوں

پانی ہوں میں دریا ہوں میں شبنم ہوں ہوا ہوں

۴۔ کہہ دوں تو پلٹ کر مرے در پر مہر آئے

انگلی جو دکھاؤں تو قمر میں بھی در آئے

جھک کر میری چوکھٹ پہ ستارے اتر آئے

جبرئیلؑ سمیٹے ہوئے پر کو نظر آئے

طاقت جو دکھاؤ تو ہوا روک لو پل میں

پلکوں کے اشارے سے قضا روک لوں پل میں

۵۔ رن میں جو میں آؤں تو قیامت نظر آؤں

دریا کو جلا دوں تو قیامت نظر آؤں

بجلی کو مسل دوں تو قیامت نظر آؤں

www.kitabmart.in

خیبر کو الٹ دوں تو قیامت نظر آؤں

آنکھوں میں میری بجلیاں رہتی ہیں سدا سے

گرتی ہیں برستی ہیں وہ لڑتی ہیں قضا سے

۶۔آندھی ہوں طلاطم ہوں میں سر سر ہوں فضا ہوں

میں ابر ہوں دریا ہوں شفق ہوں میں گھٹا ہوں

میں نور ہوں پر نور ہوں خورشید وضیا ہوں

شبیرؑ کا عاشق ہوں دعاؤں کا صلہ ہوں

میں حُسن ہوں محسن ہوں حَسین ہوں میں حسن ہوں

خورشید ہیں شبیرؑ تو میں انکی کِرَن ہوں

دل کی تمنّا

۱۔تو ہی محکم یقیں تو ہی روح الامیں

رتبہ ترا رب کی قسم سب سے سوا ہے

تو ہی نقش زمیں تو ہی دنیا و دیں

رب کی انگوٹھی کا نگینہ تو ہوا ہے

کاش بات کرنے کیلئے عرش علا ہو

کاش طور ہو جلوہ ہو اور میرا خدا ہو

کاش قلب میں یا تو مرے یاد خدا ہو

کاش یا فقط الفت شاہ شہداءؑ ہو

www.kitabmart.in

کاش قلب مضطر میں مرے شہؑ کی ولا ہو

کاش سر پہ غازیؑ کے پھریرے کی ہوا ہو

کاش مرے مرنے کی جگہ کربوبلا ہو

کاش مری تربت میں فقط خاک شفا ہو

کاش حشر میں مری جزا سب سے جدا ہو

کاش تحفے دینے کیلئے شیر خدا ہو

کاش وقت آخر یہ سکندرؔ کی دعا ہو

کاش مری مرقد میں نصیری کا خدا ہو

کاش جب بھی مجلس میں شہ دیںؑ کی ثنا ہو

کاش ایسا لگتا ہے کہ فردوس کھلا ہو

کاش میرے آنسوں کی جزا سب سے سوا ہو

کاش مری جا پہلوئے شاہ شہداؑ ہو

کاش قبر میں مولاؑ ترے رخ کی ضیا ہو

کاش حشر میں ترے محبت کی ہوا ہو

کاش میرے مرنے کی جگہ کربوبلا ہو

کاش میری تربت میں فقط خاک شفا ہو

کاش میرا عمامہ یہی فرش عزا ہو

کاش اور کفن مرا پھریرے سے ملا ہو

کاش گریہ کرنے کا ارادہ جو بنا ہو

www.kitabmart.in

کاش بس یہاں عرش سے جنت کی ہوا ہو

کاش ہم غریبوں پہ یہ مالک کی عطا ہو

کاش بس ہماری بھی دعا کربوبلا ہو

کاش ہم پہ زہراؑ کی دعاؤں کا صلہ ہو

کاش جو بھی ہو انکی غلامی سے ملا ہو

کاش جب بھی مولاؑ کی مصیبت پہ بکا ہو

کاش فرش پر پھر تو یہ زینب کی دعا ہو

کاش انکا رتبہ تو فرشتوں سے سوا ہو

کاش دلمیں مولاؑ کی ولایت کا دیا ہو

کاش دل کو شبرؑ کی محبت سے جلا ہو

کاش نام سرورؑ تو مرے دل پہ لکھا ہو

کاش سب مریضوں کیلئے بس یہ دعا ہو

کاش نام عابد سے مریضوں کو شفا ہو

کاش علم باقرؑ سے ہماری بھی جلا ہو

کاش در سے جعفر کے در فیض کھلا ہو

کاش گھر میں کاظمؑ کا دیا روز جلا ہو

کاش اور خراسان کے فضیلتوں کی ہوا ہو

کاش دلمیں ہر لمحہ مرے عشق رضاؑ ہو

کاش میری مشکل میں تقیؑ عقدہ کشا ہو

www.kitabmart.in

کاش بس نقی نام تو ہر دل سے ملا ہو

کاش اور حسنؑ نام تو مقصود شفا ہو

کاش مہدیؑ دیں کیلئے بس یہ دعا ہو

کاش انکے آنے کی یہاں رب کی رضا ہو

کاش میری آنکھوں میں ترے اشک عزا ہو

کاش لب پہ اصغرؑ کے تبسم کی ادا ہو

کاش دلمیں غازیؑ کے محبت کا دیا ہو

کاش زندگی میری تو بس شہؑ پہ فدا ہو

کاش بے خطا جو بھی یہاں قید ہوا ہو

کاش بس سکینہؑ کے تصدق سے رہا ہو

~~~~~~

در مدح جناب زینب کبریٰؑ

لہجہ کردگار ہے زینبؑ

لینے بدلہ حسینؑ کے خوں کا

اک نئی ذوالفقار ہے زینبؑ

قطعہ

بنت شیر خدا ہوئیں زینبؑ

سب کی مشکلکشا ہوئیں زینبؑ

محل ظالم میں گفتگو کر کے
~~~~~~

www.kitabmart.in

لہجہ کبریا ہوئیں زینبؑ

قطعہ

آیات کردگار کی تفسیر بن گئی

زینبؑ علیؑ کے ہاتھ کی شمشیر بن گئی

جب سے زمین کرب پہ اسنے اکھا قدم

کربوبلا کی خاک تو اکسیر بن گئی

در مدح مولائے وفاؑ

ع (عینِ) علیؑ کو عین جریؑ سے ملادیا

بسمل کے ب کو اسکے لہو میں گھلادیا

باءابو تراب کو مرکز بنادیا

اللہ کے الف کے برابر بڑھادیا

سین سکندری کا وہی زیب وزین ہے

عباسؑ اس کا نام ہے جانِ حسینؑ ہے

در مدح سید سجادؑ

کن کی دنیا پے ہے قبضہ سید سجادؑ کا

سارے عالم میں ہے چرچہ سید سجادؑ کا

۲۔ فاطمہؑ جدّہ ہیں انکی اور جدّ انکے علیؑ

ایسا پاکیزہ ہے شجرہ سید سجادؑ کا

www.kitabmart.in

۳۔بس فقط سجادؑ کے گریہ سے ظالم ڈر گئے

ایسا طاقت ور تھا گریہ سید سجادؑ کا

۴۔کوئی بھی انسان نہیں لا پائیگا اس کا جواب

باپ کے لاشے پہ سجدہ سید سجادؑ کا

۵۔یاد رکھے گا زمانہ حشر تک شہؑ کی نماز

نا بھلا پائیگا سجدہ سید سجادؑ کا

۶۔شہؑ کی مجلس شہؑ کا ماتم اور یہ منبر گواہ

یہ عزاداری ہے عطیہ سید سجادؑ کا

در مدح مولائے دو جہاںؑ

۱۔مری دھڑکنوں کو ہے کس کا غم مری دھڑکنوں کو ہے کس کا ڈر

مری دھڑکنوں میں ہیں آیتیں مرے دلمیں حیدرؑ کا پیار ہے

۲۔مری سانس علیؑ سے ہے منسلک مرا دل علیؑ سے ہے مرتبط

مرے دل کی جو ہے ہری زمیں ہے علیؑ کا اسمیں قرار ہے

۳۔مری سانس میں ہے سدا علیؑ مرے دھڑکنوں کی صدا علیؑ

مرے ہر نفس کی یہ دھڑکنوں میں سدا علیؑ خمار ہے

۴۔تو فضیلتوں کا شباب ہے تو ہی گلشنوں میں گلاب ہے

تری ہمسری کوئی کیا کرے تو فضیلتوں کا وقار ہے

۵۔مری فکر کی جو ہے انتہا تری ذات کی ہے وہ ابتدا

میں نہ کر سکونگا تری ثنا تو حدودِ ممکن سے پار ہے

۶۔ تو ہے بن شکن تو ہے ایلیاؑ تو ہی شانِ احمدؐ و کبریاؑ

ہے تجھی سے دین کی آبرو تو قسیم جنّت و نار ہے

قطعہ در مدح مولاؑ

بیت الشرف مین دھوم میں چرچہ علیؑ کا ہے

ملکیّت خدا پہ بھی قبضہ علیؑ کا ہے

کس جا تلاش کرتے پھروگے بہشت حق

جبکہ بہشت کعبہ ہے کعبہؐ علیؑ کا ہے

در مدح مولا امیر المؤمنینؑ

ا۔ مولائیوں کی شان بھی شایانِ شان ہے

بہلول کا تو خلد میں اونچا مکان ہے

۲۔ معراج میں نبیؐ خدا کو تھا کشمکش

تب بولتا ہے یا یہ علیؑ کی زبان ہے

۳۔ وہ بھی بہشتِ حق میں چلا جائیگا جسکے

سینے پہ داغ ماتم شرورؑ نشان ہے

۴۔ عباسؑ کے آتے ہی ہوئے فوت اشقیا

ہاتھوں میں جبکہ اسکے نہ تیر و کمان ہے

www.kitabmart.in

۵۔ میثمؑ کیطرح ذکرِ علیؑ بارہا کرو

ذکرِ علیؑ سے دل کو بڑا اطمینان ہے

۶۔ قوت کہاں سے آگئی خیبر اٹھانے کی

جبکہ علیؑ کے سامنے تو، سوکھی نان ہے

۷۔ امیّد کی بھی حد سے سوا مانگئے انسے

مولا علیؑ کے ہاتھ میں سارا جہان ہے

۸۔ مولا علیؑ کے ذکر کا اعجاز دیکھئے

بوڑھا حبیبؑ ذکر علیؑ سے جوان ہے

۹۔ محشر میں مجھ کو پیاس کی پرواہ ہی نہیں

کوثر وہی پلائیگا جس کا بیان ہے

۱۰۔ اپنی زباں سے کیسے سکندرؔ ثنا کرے

مولاءِ کل کہاں، کہاں اسکی زبان ہے

در مدح مولائے وفاؑ

۱۔ آتش تیغ سے مرحب کو جلا سکتا ہوں

پورے کونین کو چاہوں تو سلا سکتا ہوں

صاحب ملک عدم کو بھی جلا سکتا ہوں

خاک میں سارے یزیدوں کو ملا سکتا ہوں

ہاتھ میں رب کی قسم قوت یزدانی ہے

www.kitabmart.in

تیغ چمکیگی اگر فرش پہ۔ طوفانی ہے (تو، فانی ہے)

۲۔ میں اپنی تیغ کو دم دار کرنے آیا ہوں

مری نگاہوں کو تلوار کرنے آیا ہوں

زمیں کو لاشوں کی انبار کرنے آیا ہوں

یزیدیوں کو میں فی النار کرنے آیا ہوں

رب کعبہ کی قسم شہؑ کا میں الماس نہیں

کفر کا سر نہ اڑا دوں تو میں عباس نہیں

۳۔ تمہارے مرنے کا سامان کر کے جاؤنگا

دل و دماغ میں ھیجان کر کے جاؤنگا

یزیدی گھر کو میں ویران کر کے جاؤنگا

تمہارے جسم کو بے جان کر کے جاؤنگا

زیر شمشیر جریؑ کفر کا رخ کالا ہو

بچیگا آج نہ چاہے نبیؐ کا سالہ ہو

۴۔ علیؑ کی ضرب کا معیار بن کے آیا ہے

علیؑ کے تیغ کی جھنکار بن کے آیا ہے

جسارتوں کا وہ فنکار بن کے آیا ہے

بغیر ہاتھوں کے مختار بن کے آیا ہے

صفات حیدرؑ صفدر کا جیسے عین ہے یہ

شجاعتوں کا سمندر کا بس حسینؑ ہے یہ

www.kitabmart.in

۵۔ وقار صبر تھا حیدرؑ کا زیب وزین بنا

تھا زور بازوئے شبّر تو شہؑ کی نین بنا

دل نبیؐ خدا کا وہ پھر تو چین بنا

جناب فاطمہؑ زہرا کا نور عین بنا

جلال شیر خدا کا جلال تھا رنمیں

جسارتوں کا اکیلا خدا تھا ہر فن میں

۶۔ خدائی سجدہ کرے جسکو ایسی ذات ہے وہ

زبان شاہؑ سے نکلے جو ایسی بات ہے وہ

مثال زیست بھی ہے رونق حیات ہے وہ

کوئی نہ سمجھے اسے فرد، کائنات ہے وہ

اکیلا چاہے تو خیبر کا در بھی گر جائے

جلال ایسا ہے دیکھے یزید مر جائے

۷۔ شجاعتوں کا دھنی ہوں علیؑ مزاج ہوں میں

ہدایتوں کے تسلسل کا اک سراج ہوں میں

شرافتوں کے سمندر کا اصل تاج ہوں میں

بہشت حق میں جلے جو کہ وہ دجاج ہوں میں

میرے چہرے پہ انداز جلی لکھا ہے

میرے بازو پہ فقط نام علیؑ لکھا ہے

۸۔ ہاتھ میں تیغ نہیں اصل میں درندہ ہے

www.kitabmart.in

دشمن شہؑ کو کچلنے کیلئے زندہ ہے

جسکو حیدرؑ کی فضیلت نہ دکھے اندھا ہے

ایسا انسان تو مردہ ہے نہ اور زندہ ہے

تیغ دودم جو چلی بس تو صبح رات ہوئی

بس امیّہ کے سروں کی وہاں برسات ہوئی

۹۔ نامِ کو لکھ ہاتھ معطر کر لے

مجلس و ماتم شہؑ خلد کے اندر کر لے

ابن شبرؑ کی ثنا تو بھی سکندرؔ کر لے

سر پہ غازیؑ کا علم اپنا مقدر کر لے

نام شبیرؑ کے لکھتے ہی یہ تاثیر ملی

میں نے رکھا تھا قلم اور مجھے شمشیر ملی

در مدح امام محمد باقرؑ

۱۔ باقرؑ آل نبیؐ سے زندگی ملتی رہی

در سے انکے ہمکو طرز بندگی ملتی رہی

۲۔ جو گدا انکا بنا وہ بادشاہِ وقت ہے

کر لیا سورج نے سجدہ جلوگی ملتی رہی

۳۔ چاند تارے در پہ انکے احتراماً جھک گئے

نور اور ل سے ہمیشہ روشنی ملتی رہی

www.kitabmart.in

۴۔ذکر باقرؑ سنکے پھولوں کو ہنسی جو آگئی

بھیک میں انکو ازل سے تازگی ملتی رہی

۵۔مدح باقرؑ کے تصدق مل گئی سب کو زباں

عندلیب وقت کو بھی گویگی ملتی رہی

۶۔سیرت باقرؑ سے مجھ کو سیرت احمدؐ ملی

سیرت احمدؐ سے پھر تو سادگی ملتی رہی

۷۔باقرؑ علم نبیؐ بنکر کوئی آیا یہاں

اس لئے محفل میں ہمکو شادگی ملتی رہی

۸۔میں نے واعظ ذکر آل احمدؐ مرسل کیا

ذکر کو انکے تصدق چاشنی ملتی رہی

۹۔دل میرے نام باقرؑ جب سے لینا آگیا

تب سے دھڑکن کو مرے شائستگی ملتی رہی

۱۰۔مدح باقرؑ کو سکندرؔ میں نے چھیڑ جس گھڑی

دیں کے دشمن کو فقط افسردگی ملتی

درمدح ابوالفضلؑ

قطعہ

زہرا کے دل سے نکلی دعا چاہیئے مجھ کو

بیمار ہوں کچھ ایسی دوا چاہیئے مجھ کو

www.kitabmart.in

محشر میں محمدؐ کی شفاعت کیساتھ ساتھ

عباسؑ کے پرچم کی ہوا چاہئے مجھ کو

قطعہ

آئے جہاں علیؑ وہ خدا کا مکان ہے

قدرت کا انتظام ہے شایان شان ہے

صفین جب سے فتح ہوا تھا جریؑ کے ہاتھ

تب سے جریؑ پہ سب کو علیؑ کا گمان ہے

در مدح مولا علیؑ

قطعہ

آیات کبریائی کا وہ ترجمان ہے

پہلے علیؑ ہیں بعد میں سارا جہان ہے

خون علیؑ کی وجہ سے اسلام ہے پھیلا

اسلام پہلے گل تھا اور اب گلستان ہے

قطعہ

غلام حیدر کرارؑ ہوں میں

سکندر آہنی دیوار ہوں میں

کٹا کر کربلا میں ہاتھ اپنے

وصی جعفر طیارؑ ہوں میں

شعر

www.kitabmart.in

علیؑ کے نام کا چرچہ بہت ہے

غلامی کا مجھے طمغہ بہت ہے

خدا نے حرؑ کو یہ کہہ کر ہے بخشا

در شبیرؑ پر سجدہ بہت ہے

در مدح مولا علیؑ

۱۔ وہ قلب ماہ منور کے یہ نشاں کیوں ہے

علیؑ کے نام کا چرچہ مکاں مکاں کیوں ہے؟

۲۔ اگر اے شیخ تجھے تھا مرے نبیؐ پہ یقیں

تو پھر نبیؐ کی نبوت پہ یہ گماں کیوں ہے؟

۳۔ اگر ہے گریہ وزاری تمہارے نزد گناہ

تو غار میں کوئی جا کر بکا کناں کیوں ہے؟

۴۔ یہ عزم ناصر مولاؑ کو دیکھ کر اعدا

کہینگے ابنِ مظاہر بھی نوجواں کیوں ہے

۵۔ جدا نہیں ہے کتاب جلی سے آلِ نبیؐ

وگرنہ نیرے پہ مولاؑ کا وہ بیاں کیوں ہے؟

۶۔ ستمگروں نے باحیرت حسینؑ یہ کہا

یہ شکر رب یہاں تیروں کے درمیاں کیوں ہے؟

۷۔ ہے ذکر حیدرؑ صفدر بھی سنت نبویؐ

www.kitabmart.in

بتااے شیخ یہ بدعت ترے یہاں کیوں ہے؟

۸۔ علیؑ کی جائے ولادت کی بات آنے دو

وہ لامکاں بھی کہیگا میرا مکاں کیوں ہے؟

۹۔ تو ہر گھڑی تو ہر اک جا، ثنا سکندرؔ کر

علیؑ کے ذکر میں قیدِ مکاں یہاں کیوں ہے؟

در مدح مولائ متقیانؑ

۱۔ بدانید مولای کلِ گر نبیؑ است

بلافاصلہ بعد او پس علیؑ است

۲۔ کسی در دو عالم ولی خدا است

علیؑ ولی است ولی بس علیؑ است

۳۔ علیؑ ماہ تابان و خورشید نور

علیؑ رنگ و بویِ گل احمدیؑ است

۴۔ علیؑ راز و پنھان و امر خدا است

علیؑ دست یزدان و نفس نبیؑ است

۵۔ نبیؑ نزد حق بہ ہمین فکر بود

خدا گفتگو کردیا کہ علیؑ است؟

در مدح جناب سکینہؑ

www.kitabmart.in

۱۔ یہ دل میں الفت سرورؑ کا جو دفینہ ہے

کہ جس سے دل مراوشن ہے عقل بینا ہے

۲۔ نجات گر تو جو چاہے تو نام لے ان کا

جو دیں کے راہنما اور شہِ مدینہؑ ہے

۳۔ یزید دشمن داور تھا بس وہی شیطاں

حسینؑ تاجِ الٰہی کا اک نگینہ ہے

۴۔ یہ انبیآءؑ ہیں کہاں اور کہاں شہ والاؑ

حسینؑ خون رسالت ہے وہ پسینہ ہے

۵۔ رضاءِ خالق اکبر مرا حسینؑ ہے گر

دعائے حضرت شبیرؑ ہی سکینہؑ

قطعہ

در مدح مولا عباسؑ

چمن میں پھول ہی پیارے دکھائی دیتے ہیں

غدیر خم میں تو سارے دکھائی دیتے ہیں

جریؑ نے رعب دکھایا تو بولے بس یہ عدو

ہمیں تو دن میں ستارے دکھائی دیتے ہیں

خدا و حسینؑ

www.kitabmart.in

درزبان فارسی

۱۔رب آن کسی کہ لیل سیہ رانہار کرد

انجم راماہ،آنزامہرآشکار کرد

۲۔دلھای مومنان دھررا.زِلطف خود

اوھمچو مثل خانۂخوداختیار کرد

۳۔آمددرونِ خانۂدلھای مومنان

ابلیس حیلہ سازرااوبی دیار کرد

۴۔اوبندگانِ نیک خودش راعزیزخواند

اودشمنان حق راھمی شرمسار کرد

۵۔شام وسحر برای ھمہ ھمچوروشن است

ظلم وکرم راعدل خداآشکار کرد

۶۔چودرغم حسینؑ علیؑ ھم شریک بود

رب دربہشت مجلس غم برگزار کرد

نوحۂجناب علی اکبرؑ

۱۔کربلاوالوں کے جینے کی اداآتی ہے

مولاعباسؑ کے روضے سے وفاآتی ہے

۲۔میری میت کوتودفنادوسوئے کربوبلا

کیونکہ کربل سے ہی جنت کی ہوآتی ہے

www.kitabmart.in

۳۔ کربلا موت کا پیغام ہے یہ کسنے کہا

کربلا سے ہی تو جینے کی ادا آتی ہے

۴۔ خلد اس کا ہی ہے اکبرؑ کا جو ماتم کرلے

فاطمہ زہراؑ کی جنت سے ندا آتی ہے

۵۔ مرضِ دل ہونے پہ اکبرؑ کا وسیلہ جو دے

اسکی چوکھٹ پہ ہی خود بڑھکے شفا آتی ہے

۶۔ روز عاشورہ اذان علی اکبرؑ سُن کر

سیّدہؑ کی مجھے رونے کی صدا آتی ہے

۷۔ دیکھ کر نوک سناں پر علی اکبرؑ کا سر

اک ضعیفہ نے کہا روک دے حیا آتی ہے

۸۔ اتنی تیزی سے کلیجے پہ لگی ہے برچھی

ہڈیوں کے بھی چٹخنے کی صدا آتی ہے

۹۔ مرنا اکبرؑ کا شہ دیںؑ کیلئے ہے مرنا

مرگ اکبرؑ سے ہی سرورؑ کو قضا آتی ہے

۱۰۔ کربلا میں علی اکبرؑ کا تڑپنا دیکھا

لب پہ شبیرؑ کے مرنے کی دعا آتی ہے

۱۱۔ سینہ اکبرؑ کا نہ جانے ہوا کتنا زخمی

گھاؤ بھرنے کو نہ مرحم نا دوا آتی ہے

۱۲۔ نوحہ سنکر ترا جنت سے دعائیں دینے

www.kitabmart.in

فاطمہ زہراؑ روالئے فرش عزاآتی ہے

۱۳۔ کربال پاک ہے اتنی کہ سکندرؔ کہہ دے

حوض کوثر میں نہا کرہی شفاآتی ہے

در مدح مولائے کلؑ

۱۔ علیؑ کے نام سے دنیا کو بھی حیات ملی

ملک کوانکے گھرانے سے ہی زکات ملی

زمیں سے عرش، فلک سے خدا کی کرسی تک

انہی کا فیض کہ سبکو رہِ ثبات ملی

قطعہ

علیؑ کے عشق میں سارے یہ کائنات بنے

انہی کے فیض سے مشکل بھی ممکنات بنے

کسی فقیر کو مولاؑ نے دے دیا اتنا

کہ سات ناقہ وانبار سب زکات بنے

قطعہ

خدا کے دیں کا محافظ ہے حسن نصراللہ

وہ ملک شام کا حافظ ہے حسن نصراللہ

تمہارا خاتمہ ہاتھوں میں میرے لکھا ہے

www.kitabmart.in

یہ دشمنوں سے مخاطب ہے حسن نصر اللہ

قطعہ در مدح جناب زینبؑ

دین احمدؐ کو بچایا ہے تو بس شبیرؑ نے

ہنس کے لشکر کو رلایا ہے فقط بے شیرؑ نے

جب لعیں نے شام میں ٹھکرا دیا اسلام کو

تب بچایا دین کو شبیرؑ کی ہمشیر نے

قطعہ در مدح جناب عباسؑ

علیؑ کی طرح علیؑ کا شباب ہے عباسؑ

ہر اک سوال کا زندہ جواب ہے عباسؑ

چمن میں پھول تو ہوتے ہیں سبھی پیارے مگر

تمام پھولوں میں مثلِ گلاب ہے عباسؑ

مسدس در مدح مولا عباسؑ

ا۔ علیؑ کے گھر میں ہوا ہے نازل وفا کا قرآں یہ آسماں سے

تمام کلیوں میں جان آئی جریؑ و حیدرؑ کی داستاں سے

تھا چار سو بس علیؑ کا چرچا وفا کی گونجی ہوئی اذان سے

وہ صحیفہ کہ جو ہے آیا جہان حیدرؑ میں لا مکاں سے

وہ لا مکاں نے علیؑ مکاں میں علیؑ کا تحفہ علیؑ کو بھیجا

علیؑ کا تحفہ علیؑ نے بھیجا کہا علیؑ سے علیؑ کو بھیجا

۲۔ علیؑ کی زینت علیؑ کی ہمت ہے بن کے کوئی گلاب آیا

اسی طرح سے علیؑ کا بیٹا علیؑ کے بنکے شباب آیا

جیسے پلکوں کے اک اشارے سے لوٹ کر آفتاب آیا

خود یہ خورشید ہو گئی تو قمر کو بھی بس حجاب آیا

وفا کی حسرت ہے اس کے دلمیں ہے اسکے دلمیں علیؑ کی دھڑکن

رگوں میں خونِ علیؑ رواں ہے علیؑ کے دل کی یہی ہے دھڑکن

۳۔ علیؑ نے اس کو گلے لگایا گلے لگا کر ہے مسکرایا

جو مسکراتے علیؑ کو دیکھا علیؑ کا دل بھی ہے مسکرایا

کہا علیؑ نے یہ دل نشیں سے ہے تجھ کو میں نے خدا سے پایا

میں وہ ہوں جسکو نبیؐ نے پایا تو وہ ہے جسکو علیؑ نے پایا

مرے چمن کی بہار تو ہے مرا یہ عزم و وقار تو ہے

خدا کی دنیا کا ہوں میں دل تو علیؑ کے دل کا قرار تو ہے

۴۔ میں کل ہوں گر تو، تو جز ہے میرا میں ہوں حسیں تو، تو مہ جبیں ہے

خدا کے گھر کا مکین میں ہوں مگر تو حیدرؑ کا دل نشیں ہے

میں شمس گر ہوں، تو روشنی ہے میں علم گر ہوں تو، تو یقیں ہے

میں چاند گر ہوں تو چاندنی ہے، مکاں ہوں گر میں تو، تو مکیں ہے

میں شیر داور تو شیر حیدرؑ میں حق کا صفدر تو میرا حیدرؑ

مجھے غضنفر ہے لوگ کہتے مرا غضنفر ہے میرا دلبر

www.kitabmart.in

۵۔ علیؑ کو رب نے عطا کیا ہے علیؑ کا بالکل جواب کیسا
ہے حسنِ یوسفؑ بھی ماتھ کھائے مقابل اس کے گلاب کیسا
ضیاء سے اسکی ہے مہر روشن پھر اس کے آگے شباب کیسا
ہے اسکے چہرہ پہ رعبِ حیدرؑ کوئی تو لائے حجاب ایسا
تمام عالم سے میرا دعویٰ ہے کوئی لائے جریؑ کا ثانی
کہاں یہ ممکن کہ ڈھونڈ لاؤ اے فوجِ اعداء علیؑ کا ثانی

۶۔ کچھ ایسی شوکت سے ابن حیدرؑ وفا کا بن کے امام آیا
ہے عندلیبِ چمن بھی گویا علیؑ کے گھر میں کلام آیا
علیؑ کا بیٹا حسنؑ کا والی حسینؑ کا یہ غلام آیا
ہے اس کے آنے سے لب پہ حیدرؑ کے نام خالق کا جام آیا
بہادری میں نہ اس کا ثانی جلالتوں میں نہ اس کا مظہر
ہوا نہ پیدا نہ ہوگا سرور کا ایسا بھائی اور ایسا یاور

۷۔ شجاعتوں میں سخاوتوں میں جلالتوں میں علیؑ کے جیسا
وہ رحمتوں میں وہ ہمتوں میں وہ عظمتوں میں نبیؐ کے جیسا
نگاہیں اسکی ہیں برق جیسی، ہے اس کا لہجہ علیؑ کے جیسا
ہے نام عباسؑ گر ہے اس کا تو باوفا بھی لقب ہے اس کا
نہر پہ جا کر کہا لعیں سے جریؑ نے پانی ہے اب یہ کس کا

۸۔ ہے اس کا چہرہ تو چاند جیسا ہیں اسکی آنکھیں تو جھیل جیسی
ہے اس کے ہونٹوں پہ ذکرِ داور نگاہیں اسکی قتیل جیسی

www.kitabmart.in

ہے وہ غضب میں تو اک قیامت مگر ہے شفقت خلیلؑ جیسی

وہ رن میں آئے تو ایک ہلچل یہ اسکی بخشش جلیل جیسی

مرے تخیل کے حد سے باہر جو ہے میں اسکی ثنا کروں کیا

تو ہی بتادے اے مرے داور جریؑ کی مدح و ثنا کروں کہا

۹۔ہے اس کے دل میں ثناءِ خالق ہے ہر نفَس میں رضاءِ مالک

یہ بے شمار انکی طاعتیں ہیں مگر ہیں سب یہ برائے مالک

یہ اس کے ہاتھوں میں دشمنوں کے لئے فقط ہے قضاءِ مالک

یہ دوست دار نبیؐ وآلِ نبیؐ کے حق میں جزاءِ مالک

نہ عظمتوں کا شمار کوئی نہ رفعتوں کا حصار کوئی

نہ اس جہاں میں جریؑ کے جیسا نہ ہے سکندر وقار کوئی

قطعہ

دار جنت پہ خدا اور نبیؐ لکھا ہے

شاخ طوبیٰ پہ فقط اسم جلی لکھا ہے

ہر طرف شبرؑ و شبیر لکھا تھا لیکن

سارے فردوس پہ زہرا و علیؑ لکھا ہے

الحمد للہ

ا۔اَللّٰہُ رَبِّیْ کَفَانَا لِلسُّرُورِ

www.kitabmart.in

لِاَنَّہٗ ھُوَ رَبُّ الغیُوُرِ

۲۔ طَلَبتُ حُبکَ بِاِخلاَصِ قَلبِی

وَاَنتَ اللّٰہُ عَالِمُ الصُّدُورِ

۳۔ اَنتَ المالکُ وانا المَملوک

اَخشَعُ مِن نّارِکَ الحَرُور

۴۔ اَنتَ الرَّاحِم وَاَنَا اَثِیم

اَستَرجِا بِفَضلِکَ الغَفُورِ

۵۔ انت الطیف وانت الحکیم

عُلم قدرتک من الطیور

۶۔ انت الودود وانت المؤنس

اغفرلنا قبل النّشور

۷۔ ربنا الذی اسمہ کریم

وھوالذی مجری البحور

۸۔ یارب العالمین ومالکھا

ابرء من الفسق والفجور

۹۔ ارحمنا واغفرلنا ذنوبا

واجعلنا لمن الشکور

۱۰۔ یاصاحب الجود یاذالکرم

احفظ قلوبنا من الفطور

www.kitabmart.in

۱۱۔اتوسّل الیک باحمد واھلہ

نوّروجوھنافی القبور

۱۲۔یارحیم یاغافرالذنب

اعطنی بیتافی الحضور

قطعہ

علی کے عشق میں جینا بھی زندگی لیکن

مریں جو نام پہ انکے بڑی سعادت ہے

علی کے عشق میں چاہے میں گھر میں مر جاوں

وہ گھر میں موت بھی میرے لئے شہادت ہے

مدح مظہر العجائب علی علیہ السلام

۱۔قربان کروں جان و جگر کیسا لگے گا

کٹوادوں انکے قدموں میں سر کیسا لگے گا

۲۔فرش عزا بچھا کے جو انکو میں بلالوں

آجایں پنجتنؑ تو یہ گھر کیسا لگے گا

۳۔جس در پہ علی لکھا ہو نورانیٔ دل سے

اس در کو کھوں خلد کا در کیسا لگے گا

۴۔مرنے سے پھلے وقت نزع یاعلی کھو

www.kitabmart.in

ٹل جائے تم سے موت اگر کیسا لگے گا

۵۔ جس گھر میں علی آ گئے اللہ کا گھر ہے

تیرہ رجب کو رب کو یہ گھر کیسا لگے گا

۶۔ راہب نے ایک مانگا پسر شہ نے کہ دیا

دیدوں میں اگر سات پسر کیسا لگے گا

۷۔ احمد سے رب نے کر لیا اک بار یہ سوال

نام علی کو لکھوں قمر کیسا لگے گا

۸۔ جس در کے خادمین میں جبریل ہوں شامل

اس در پہ اتر آئے دھر کیسا لگے گا

۹۔ کہ دے سکندر عشقِ جناب امیر میں

ان پر لٹا دوں سارے گھر کیسا لگے گا

۱۔ شجاعتوں کے تسلسل کا نام مسلم ہے

ہو جسکے ہونٹوں پہ کوثر کا جام مسلم ہے

وفا کے شہر کا گویا امام مسلم ہے

جری کی طرح علیہ السلام مسلم ہے

نبی کے نورِ نظر کا بھی چین ہے مسلم

دیار کوفہ میں گویا حسین ہے مسلم

www.kitabmart.in

۲۔ کمال ایسا کہ بڑھ کر کوئی کمال نہ تھا

جمال ایسا کہ یوسف میں بھی جمال نہ تھا

جسارتوں کا تھا قمر زوال نہ تھا

کسی میں سامنے آنے کا بھی مجال نہ تھا

اسی کے نورِ تجلی نے جلی لکھا ہے

اپنی تلوار پہ بس نادِ علیؑ لکھا ہے

۳۔ علیؑ کی طرح وہ تیغ ہلال رکھتا ہے

نبیؐ کا چہرہ علیؑ کا جلال رکھتا ہے

سنان و تیر و تبر اور ڈھال رکھتا ہے

وہ شیر جیسا ہی آنکھوں کو لال رکھتا ہے

علیؑ کی فوج میں تنہا تھا جیسے اشتر ہے

اکیلا ہو کے بھی سرور کا بس وہ لشکر ہے

۴۔ وہ اپنے سنے میں حیدرؑ کا تاب رکھتا تھا

جری کا سن و شجاعت شباب رکھتا تھا

علیؑ کی تیغ کا بن میں جواب رکھتا تھا

زمین پہ لاشوں کو مثل حباب رکھتا تھا

جناب حمزہ و جعفر کی آل مسلم ہے

حسینیت کے تحفظ کی ڈھال مسلم ہے

۵۔ وفا کے دشت میں عباس نامدار ہے وہ

www.kitabmart.in

علیؑ کے ہاتھوں پہ گویا کہ ذوالفقار ہے وہ

بلادِ کوفہ میں دلدل کا شہسوار ہے وہ

زبانِ تیغِ الٰہی کا بن میں دھار ہے وہ

مٹانے ظلم و ستم کو جہاں سے آیا ہے

عقیل و جعفر و حمزہ کا وہ بھی جایا ہے

۶۔اسی کے بازو میں قوت بلا کی رہتی ہے

اسی کے ہاتھوں میں شامت جفا کی رہتی ہے

اسی کے سینے میں طاقت وفا کی ہوتی ہے

اسی کی سانسوں میں ہیبت خدا کی رہتی ہے

ہزار فرد سے تنہا لڑے ماحول نہ تھا

بلا کی پیاس تھی پھر بھی جری نڈھال نہ تھا

۷۔اسی سے دینِ نبیؐ کا سراج باقی ہے

اسی کے فیض سے شاہ کے تاج باقی ہے

اسی کی وجہ سے اصلِ دجاج باقی ہے

اسی میں دیکھئے شہ کا مزاج باقی ہے

مثالِ فتحِ بدر و حنین لگتا ہے

جدارِ کوفہ پہ سب کو حسینؑ لگتا ہے

۸۔وہ شہرِ کوفہ میں محشر کا ہلال کر دیگا

ستم گروں کا وہ جینا حرام و بال کر دیگا

www.kitabmart.in

گلوئے ظلم وستم کو نڈھال کردیگا

بس اپنے پیروں سے سب پائمال کردیگا

سمندوں کے رکھ کو وہ موڑ سکتا ہے

اکیلے گردنِ ظلم کو توڑ سکتا ہے

۸۔ سخاوتوں کے سمندر کا نام مسلم ہے

شرافتوں کے قلندر کا نام مسلم ہے

جسارتوں کے سخنور کا نام مسلم ہے

شہادتوں کے سکندر کا نام مسلم ہے

لسانِ صدق سے اسکو عقیل کہتے ہیں

بقائے دین کی اسکو دلیل کہتے ہیں

ا۔ یہ صحیفہ مدحت رب کی ہی عنایت ہے

بس علی کی الفت میں سانس بھی عبادت ہے.

۲۔ جس کے دل میں بھی ہوے عشق حیدر صفدر

دل تو اسکا کعبہ ہے مرکز طہارت ہے

۳۔ جسکے لب پہ بھی نام مرتضا جو آجاے

اسکے حق میں پھر واعظ خلد کی بشارت ہے

۴۔ اپنی نسل تک شیعوں عشق انکا پہنچاو

www.kitabmart.in

کیونکہ رب کی دنیامیں خاص یہ امانت ہے

۵۔ دونوں نور باھم ہیں ایک کو بھی چھوڑا گر

رب کی پھر تو نظروں میں کام یہ خیانت ہے

۶۔ موت سے نہ گھبراوائے علی کے حبدارو

بس رہینگے زندہ ہم جب تلک ضمانت ہے

۷۔ مصطفیؐ نے فرمایا عشق آل واجب ہے

عشق حیدر صفدر اجرت رسالت ہے

۸۔ ہم سے تم نہ ٹکراو دشمنان دیں ہر گز

زیست سے مٹادینگے تمکو. اتنی طاقت ہے

۹۔ ظلم نو کے خیبر کو پل میں ختم کردینگے

بازووں میں بھی اپنے بس علی کی قوت ہے

۱۰۔ دشمنوں کی گردن میں سانس بھی اٹکتی ہے

مرتضیٰؑ کے تیور میں کیابلا کی ہیبت ہے

۱۱۔ ہر جگہ پہ انکاہی نام ورد کرتاہوں

ہر جھاں میں حیدر کے نام ہی سے زینت ہے

۱۲۔ راہ حق میں مر جانا اصل میں وفاداری

عشق مرتضامیں پھر موت بھی شھادت ہے

۱۳۔ روک ہی نھیں سکتے کوئی ہم کو مدحت سے

www.kitabmart.in

کیونکہ ذکر حیدرؑ ہی بس ہماری فطرت ہے

۱۴۔ دار سے ڈرالو تم پھر بھی مدحت حیدر

دار سے سنادینگے یہ ہماری عادت ہے

۱۵۔ خلد جا کے کیا حاصل سب ملک یہیں پر ہیں

خلد چاہے کیسی ہو کربلا ہی جنت ہے

۱۶۔ عشق مرتضیٰؑ میں جو زندگی گزاوگے

پھر تو آخرت میں بھی بس تمہیں کو راحت ہے.

۱۷۔ جسکا چہرا حیدرؑ کے نام سے ہی کھل اٹے

بس سمجھ لو پھر اسکی ماں کی ہی شرافت ہے.

۱۸۔ مجھ کو رب نے بخشی ہے مدح خوانی حیدرؑ کی

اسنے ہی سکندر کو بخشی ساری عزت ہے.

در مدح اہلبیتؑ

۱۔ کلمۂ اسلام میں اللہ اکبر ایک ہے

جسطرح لاکھوں کے لشکر میں غضنفر ایک ہے

۲۔ کربلا میں حرؑ و جونؑ و اصغرؑ و عباسؑ کو

دیکھ کر یہ بولے سرورؑ سب بہتّر ایک ہے

۳۔ یک طرف لاکھوں کا لشکر یک طرف شیر جریؑ

گویا لشکر ایک تھا۔ لاکھوں کا لشکر ایک ہے

www.kitabmart.in

۴۔ پہلے اسکے حق میں بچے تھے نہیں شبیرؑ نے

دے دئے اسکو پسر۔ دیں کا مقدّر ایک ہے

۵۔ پوری خلقت کو ملی احمدؐ کے گھر سے ہی شفا

جو نبیؐ کو دے شفا دنیا میں چادر ایک ہے

۶۔ اسطرح شبیرؑ کے ناصر میں تھے عباسؑ بھی

جسطرح سے لشکر حیدر میں اشترؒ ایک ہے

۷۔ خانہ کعبہ فقط ہے ایک وہ دو کیوں نہیں؟

کیونکہ یہ ہے غیر ممکن جبکہ حیدر ایک ہے

۸۔ دار پر اس نے علیؑ کے عشق کا کلمہ پڑھا

اس نے ثابت کر دیا کہ میرا رہبر ایک ہے

۱۰۔ اسطرح رہتے تھے حرؒ و مسلمؒ ابن عوسجہ

جسطرح شبیرؑ و شبرؑ اور حیدرؑ ایک ہے

۱۱۔ میں بنا خادم علیؑ کا اور گدا شبیرؑ کا

بادشاہوں میں بھی دیکھو بس سکندرؔ ایک ہے

در مدح غازی عباسؑ

۱۔ اسطرح چلی تیغ جریؑ دشت بلا میں

جسطرح سے اڑ جاتے ہوں شہباز ہوا میں

لاکھوں کے سر اڑا دیئے منظر بھی نیا تھا

www.kitabmart.in

روحوں کی جگہ اڑنے لگے جسم فضا میں

شیر علیؑ نے دشت سے فوجوں کو ہٹایا

تیغ نظر سے نہر کی موجوں کو ہٹایا

۲۔ غازیؑ نے لوحِ کرب پہ اک حاشیہ کھینچا

دشت بلا کے رخ پہ نیا ذائچہ کھینچا

شیر خدا نے عرش سے اک صائقہ کھینچا

دشمن زباں پہ موت کا بس ذائقہ کھینچا

ہیبت تھی اس قدر کہ قیامت کا نشاں تھا

اڑنے لگے پہاڑ بھی محشر کا گماں تھا

۳۔ کربوبلا میں دستوں پہ گر جاتے تھے دستے

روحوں کو قبض کرتے تھے لاکھوں کے فرشتے

تیغ جریؑ کے چلنے سے کٹ جاتے تھے رشتے

عباسؑ وار کرنے سے ہوتے نہیں خستے

کہنے لگے ملک کہ ہمیں قسط بتا دو

کتنے عدو کو مارو گے فہرت بتا دو

۴۔ دست خدا نے ہو کے زبر۔ دست کو مارا

تن کو جگر کو کاٹ کے دل مست کو مارا

پیر و جواں کے ساتھ زبردست کو مارا

ماضی میں گئے بود کو اب ھست کو مارا

www.kitabmart.in

تیغ و نبرد ہاتھوں سے بس چھوٹ گرتے تھے

تارے بھی آسماں سے سبھی ٹوٹ گرتے تھے

۵۔چاروں طرف وہ کرتی تھی بس سیر فضا میں

کٹ کٹ کے اڑے جاتے تھے واں سر بھی ہوا میں

لاکھوں کے دست و بازو پڑے دشت بلا میں

ہمّت نہیں تھی لڑنے کی اب جور و جفا میں

تیغ خدا کے منھ سے برس جاتے تھے شعلے

ظلم و ستم کو پل میں نگل آتے تھے شعلے

٦۔دریا بھی ہوا خشک جو پڑ جاتا تھا سایہ

دشمن کا جگر کاٹ کے مڑ جاتا تھا سایہ

سینے میں ظلم و جور کے گڑ جاتا تھا سایہ

دشتِ بلا میں ہستی سے لڑ جاتا تھا سایہ

جس جس نے دیکھا سایۂ خنجر کو وہاں پہ

خود آپ ہی مر جاتا۔ وہ اٹھ جاتا جہاں سے

۷۔اک اک شقی کو غازیؑ دل کھول کے کاٹا

پیغام اجل پہلے۔ سنا بول کے کاٹا

پر کو خدا کی تیغ نے ماحول کے کاٹا

جتنوں کو کاٹا قبر کی جا مول کے کاٹا

تاجدّ نظر خوں کے سمندر کو بہایا

سایوں کو رنمیں لاشوں سے پہلے ہی گرایا

۸۔ تیغ جریؑ کے صاعقے گرتے تھے چمن پر

سر اسکا اڑ کے گر گیا جا اس کے بدن پر

اک زلزلہ طاری تھا نیا چرخِ کہن پر

بس خون کی بارش تھی وہاں ماہِ ختن پر

کاٹا بھی مگر دیکھ کے۔ سر تن پہ دھرا تھا

گرنے لگا تھا جسم پہ سایہ تو کھڑا تھا

۹۔ ظالم کے سر پہ دیکھئے اڑتے تھے ابابیل

اک جاملک تھا موت کا اک جا تھے سرافیل

کٹ کٹ کے باغ ظلم کے گرتے تھے سنابیل

خنجر بھی پڑھ سناتا۔ انھیں سورۂ الفیل

چہروں پہ انکے آگ کے ہالے سے نبے تھے

ظالم اجل کے منھ کے نوالے سے بنے تھے

۱۰۔ عباسؑ کی آمد سے ہوا دبدبہ طاری

بڑاق نبیؐ آن کے ہو جاتا سواری

فاسق کا بدن کٹتا تھا مانند سپاری

خنجر کے تحت گر کے بنے جاتے تھے ناری

غازیؑ کی جسارت سے دہل کانپ گیا تھا

پیچھے سے عطارد کے زحل کانپ گیا تھا

www.kitabmart.in

۱۱۔ شیر خدا کے شیر سے ظلم تھے حراساں

تیغِ خدا کی کاٹ سے حاکم تھے پریشاں

تبدیل ہوا خون کے چشمے میں بیاباں

لڑنے نہیں گئے تھے وہاں پر۔ اگرچہ ہاں

بس اک قدم میں نہت کے اس پار جاتے تھے

تیغِ دودم سے ظلم و ستم پار جاتے تھے

۱۲۔ غوغا ہوا کہ ظلم کو ''والتین'' نے مارا

رنج والم کو سورۂ ''ےٰس'' نے مارا

فوج جفا کو اصل میں ''طاسین'' نے مارا

اک اک لعیں کو دشت میں ان تین نے مارا

پہلے نظر کا وار ہوا پھر چلی تلوار

ظالم جو گیا گر، تو کچل دیتا تھا رہوار

۱۳۔ باغی سما سے موت کی سنتے تھے اذانیں

ہاتھوں سے چھوٹ پڑتے تھے تیر اور کمانیں

روحوں سے خالی ہوتی تھیں جسموں کی مکانیں

بازارِ مرگ فوج کی کھل جاتی دکانیں

خونِ رواں کے تن سے دہانے بھی کھلتے تھے

خود کے لہو سے بن میں بدن۔ انکے دھلتے تھے

درمدح جناب ابو طالبؑ

www.kitabmart.in

۱۔ تیری چاہت تجھ سے الفت دراصل ایمان ہے

تجھ سے ہی عالم سجے ہیں یہ مرا ایقان ہے

۲۔ تجھ کو کافر کہنے والوں کا پتہ بھی مٹ گیا

تو نہیں مٹ سکتا جب تک سورۂ عمران ہے

۳۔ تیرے ہاتھوں میں رہی اللہ کے گھر کی کلید

رب کی نظروں میں فقط تو ہی بنا ذیشان ہے

۴۔ تو نے پالا دین کے سلطان کو آغوش میں

انکو نعمت جاں ملی وہ تیرا دستر خوان ہے

۵۔ تیرے گھر میں نعمتیں آتی ہیں رب کے پاس سے

کیوں نہ کہہ دوں سب سے افضل خانۂ عمرانؑ ہے

۶۔ تیرے بچوں کیلئے جنت میں درزی بن گیا

خازن جنت تھا وہ اب خادم عمرانؑ ہے

۷۔ اسطرح تو نے بچایا رب کے اس محبوب کو

جسطرح قرآں کا حافظ بن گیا جزدان ہے

۸۔ آج گر اسلام باقی ہے تو تیرے فیض سے

تیرے خوں کے ہی تصدق کلمۂ یزدان ہے

۹۔ دیں کی نصرت کیلئے بارہ پسر تو نے دیئے

تیرا ثانی ہی نہیں رب پر ترا احسان ہے

۱۰۔ تجھ سے ہی دینِ خدا باقی ہے اب بھی دہر میں

www.kitabmart.in

تو ہی نا ہو درمیاں تو دین پھر ویران ہے

۱۱۔ کوئی سمجھا تری عظمت اور کوئی سمجھا نہیں

تجھ کو پلکوں پر اٹھایا جسکو بھی عرفان ہے

۱۲۔ تجھ کو کیا سمجھے زمانے تو تو اصلِ دین ہے

بن تیرے اعجاز ہے نا عالم امکان ہے

۱۳۔ رب کی خاطر راہ حق میں اپنا جو تھا دیدیا

دین حق پر آج بھی عمرانؑ کا احسان ہے

۱۴۔ تو نے ہی شبیرؑ و شبرؑ حیدرؑ و زہراؑ دیئے

تیرا کل کا کل گھرانا کل کا کل قرآن ہے

۱۵۔ کس کے بچوں کی ثنا کرتا ہے قرآں میں خدا

بس پسر قرآں میں تیرے لؤلؤ و مرجان ہے

۱۶۔ تیرے بچوں کی ثنا ہوتی رہیگی حشر تک

جب تلک قرآں میں باقی سورۂ رحمٰن ہے

۱۷۔ میں بھی عاشق ہوں انہی کا مجھ کو بھی کافر کہو

کفر بھی اسلام ہے کافر اگر عمران ہے

۱۸۔ رب کی نظروں میں مقدس ہے ابو طالبؑ کا گھر

رب انھیں کو جانتا ہے باقی سب انجان ہے

۱۹۔ خلد سے بڑھکر فضیلت میں انہی کا گھر ملا

انکے گھر کا جو گدا تھا آج وہ رضوان ہے

www.kitabmart.in

۲۰۔اے سکندرؔ بس یہ کہہ دے حضرت عمرانؑ سے

میری نسلیں تا قیامت تجھ پہ ہی قربان ہے

در مدح شہزادگان عونؑ و محمدؑ

ا۔ علیؑ کے تیغ کے جوہر دکھائی دیتے ہیں

نجف کے خاص یہ گوہر دکھائی دیتے ہیں

۲۔ قسم ہے عونؑ و محمدؑ چلے جو کربوبلا

وہ دونوں حِلم کے پیکر دکھائی دیتے ہیں

۳۔ لیا ہے گھاٹ پہ قبضہ شقی کو مار دیا

زمین کرب پہ حیدرؑ دکھائی دیتے ہیں

۴۔ دیار ظلم کا نقشہ بھی مٹ گیا ان سے

سبھی کو فاتحِ خیبر دکھائی دیتے ہیں

۵۔ نہر کو دیکھا نہ ہر گز بھی مڑ کے دونوں نے

وفا کے شہر کے سرور دکھائی دیتے ہیں

۶۔ ہمیشہ فکر غریباں میں رہتے تھے دونوں

مثال حمزہؑ و جعفرؑ دکھائی دیتے ہیں

۷۔ نوے علیؑ کے ہیں جعفر کے پوتے ہیں۔ مجھکو

شجاعتوں کے سمندر دکھائی دیتے ہیں

۸۔ لپٹکے چومے ہیں قدموں سے انکے فتح وظفر

www.kitabmart.in

قتیلِ مرحب و عنتر دکھائی دیتے ہیں

۹۔ فنونِ جنگ ہو چاہے خطابتوں کے ہنر

ہر ایک فن میں وہ حیدرؑ دکھائی دیتے ہیں

۱۰۔ زمین پہ لاشوں ن کے انبار رکھ گئے دونوں

جسارتوں کے غضنفر دکھائی دیتے ہیں

۱۱۔ سوار گھوڑے پہ ہوتے تو ایسا لگتا ہے

سوارِ دوشِ پیمبرؐ دکھائی دیتے ہیں

۱۲۔ مٹا دیا ہے خودی کو نہ دین مٹنے دیا

وقارِ دین کے پیمبر دکھائی دیتے ہیں

۱۳۔ بلا کا حوصلہ انمیں غضب کی جرّت تھی

مجھے وہ قوت داور دکھائی دیتے ہیں

۱۴۔ نگاہِ چشم سے سورج کے رخ کو موڑ دیا

وہ گویا مرکز اختر دکھائی دیتے ہیں

۱۵۔ یہ آلِ احمدؐ مرسل جو بن کے آئے ہیں

عدوّ شاہؑ وہ ابتر دکھائی دیتے ہیں

۱۶۔ وہ انکے چاند سے چہروں کو دیکھکر بولے

جمال و حُسن کے رہبر دکھائی دیتے ہیں

۱۷۔ مثال عونؑ و محمدؑ نہیں زمانے میں

یہی تو خلد کے محور دکھائی دیتے ہیں

www.kitabmart.in

۱۸۔انہی کے زیر قدم مجھکو ایسا لگتا ہے

ملک، فرشتوں کے شہ پر دکھائی دیتے ہیں

۱۹۔ تمام خلق میں یوسف سے بھی حسین ہیں وہ

کمالِ حُسن میں شبّرؑ دکھائی دیتے ہیں

۲۰۔ سخاوتوں میں توان دونوں کی مثال نہیں

مجھے وہ خلد کے کوثر دکھائی دیتے ہیں

۲۱۔جمال حضرت یوسفؑ سے دنگ ہے دنیا

مگر یہ ان سے بھی بڑھ کر دکھائی دیتے ہیں

۲۲۔دل جناب خدیجہؑ وطاہرہؑ ہیں وہ

سکونِ زینبؑ مضطر دکھائی دیتے ہیں

۲۳۔انہی سے خوش ہیں علیؑ شادان سے زہراؑ ہیں

انہی کے عشق میں جعفر دکھائی دیتے ہیں

۲۴۔انھیں نے نقشہ کربل مٹادیا پل میں

اکیلے ہو کے بھی لشکر دکھائی دیتے ہیں

۲۵۔کمال عونؑ و محمدؑ کے عشق کا ورنہ

کہیں غلام۔ سکندرؔ دکھائی دیتے ہیں؟

در مدح امام حسن عسکریؑ

۱۔اپنا جو قلم کوثر وزم زم سے دھلیگا

تب مدح عسکریؑ کا ارادہ بھی کھلیگا

۲۔ جنت سے حوریں آینگیں سدرہ کو چھوڑ کر

جب میرا قلم سایۂ غازیؑ میں رہیگا

۳۔ مدح جناب عسکری شایانِ شان ہے

کوثر۔ شرابِ عشق میں گم ہو کے ملیگا

۴۔ طوبیٰ نصیب وہ ہے کہ جس کے ہوں عسکریؑ

جنت اسی کی۔ انکی غلامی جو کریگا

۵۔ جبریلؑ ارم چھوڑ کے جاتے ہیں اسکے گھر

دہلیزِ عسکری پہ جو سر اپنا ملیگا

۶۔ سارہؑ و ہاجرہؑ ہوں کہ مریم ہوں آسیاؑ

ان سے ہی انکو فیض کا دریا بھی ملیگا

۷۔ قسمت ہے اسکی جسکو بھی مل جائیں عسکریؑ

میزانِ حق اس کا ہی ایمان تلیگا

۸۔ میں نے قلم پہ نام کو انکے جو دم کیا

پھر تو اسی سے چشمۂ کوثر بھی بہیگا

۹۔ دینِ چمن میں حرف کے گل بوٹے سج گئے

انکے سبب سے خلد میں ہر پھول کھلیگا

۱۰۔ ہونٹوں پہ سکندر کے جو اسکی ثنا رہی

خلد بریں کا اس پہ بھی دروازہ کھلیگا

www.kitabmart.in

مدح ابوالایمان جناب ابو طالبؑ

۱۔ نوحؑ کے سفینے کا ناخدا ابو طالبؑ

رب تلک جو پہنچادے سلسلہ ابو طالبؑ

۲۔ اسکو کفر کہتے ہو جو کہ کل ایماں تھا

دین حق کو دنیا میں آسرا ابو طالبؑ

۳۔ جسکو رب نے قرآں میں چُن لیا ولی کہہ کر

پھر یہ دل سے سب کہہ دو مصطفیٰ ابو طالبؑ

۴۔ احمدؐ و علیؑ بھی ہیں آل سے انہی کے جب

مصطفیٰؐ ابو طالبؑ مرتضیٰؑ ابو طالبؑ

۵۔ دین حق کی نصرت کو بس علیؑ کی سورت میں

دے رہے ہیں احمد کو مشورہ ابو طالبؑ

۶۔ کربلا کی عظمت بھی بس اسی سے باقی ہے

پس کہو کہ ہے روح کربلا ابو طالبؑ

۷۔ رب بھی جسکی قرآن میں مدح اسطرح کرتا

انمّا ابو طالبؑ ھل اتیٰ ابو طالبؑ

۸۔ کافروں سے احمدؐ کو دونوں نے بچایا ہے

ایک رب ہے دنیا میں دوسرا ابو طالبؑ

۹۔ رب کی حمد میں سارے زندگی گزارے ہیں

www.kitabmart.in

پر قصیدہ پڑھتا ہے کبریا ابو طالبؑ

۱۰۔اسکی قبض سے دین کبریا بھی زندہ ہے

کہہ دے اے سکندرؔ تو رہنما ابو طالبؑ

شان ابو طالبؑ

قطعہ

دونوں عالم کو جو دے وہ درابو طالبؑ کا ہے

دین ہمکو جاں ملا وہ گھرابو طالبؑ کا ہے

جسکی رب نے کھائی قسمیں بارہا قرآن میں

مجھ کو رب کی ہے قسم وہ سرابو طالبؑ کا ہے

قطعہ

جہاں میں وارث یزدان ابو طالبؑ ہے

قرآں میں سورۂ عمرانؑ ابو طالبؑ ہے

نکاحِ حضرت احمدؐ کا پڑھا تھا جس نے

عظیم ایسا مسلمان ابو طالب ہے

قطعہ

دہر میں خدائی پر مہرباں ابو طالبؑ

عشقِ حق میں دیتے ہیں جو اذان ابو طالبؑ

سب سے قیمتی تحفہ رب نے انکو ہی بخشا

www.kitabmart.in

رب بھی جانتا ہے بس قدرداں ابو طالبؑ

ناقص اشعار

۱۵۔زین زمیں پہ عرش کے تارے گرا گئی

جتنے بدن پہ سر تھے سارے گرا گئی

آنکھوں میں جاکے اشکوں کے دھارے گرا گئی

یسریٰ، یمین و قلب تمہارے گرا گئی

کربوبلا میں حشر جدا یاد آگیا

سر پر گری تو انکو خدا یاد آگیا

۱۶۔دشمن کے دلمیں جاکے وہ بس سانس لیتی تھی

دریا کی سلطنت سے وہ الماس لیتی تھی

شیر خداؑ کے جنگ کے احساس لیتی تھی

مشکل میں نام حضرت عباسؑ لیتی تھی

تلوار بھی حیدرؑ کا وہ فن ساتھ لائی تھی

دشمن کیلیئے گھر سے کفن ساتھ لائی تھی

۱۷۔جسکو بھی دیکھا سینے سے اپنے لگا چلی

جو بھی علیؑ کے بغض میں اٹھا گرا چلی

روحِ بدن کو جسم میں جاکر اڑا چلی

جتنے سرِ غرور اٹھے سب دبا چلی

www.kitabmart.in

دنیا میں پھر تو لاشوں کا انبار رہ گیا

روئے زمیں سے تابہ فلک بار ہو گیا

۱۸۔ حملے سے اسکے عالمی محشر بپا ہوا

گرمی سے اسکے خون بھی سوکھا ہرا ہوا

تارِ جسد سے ظلم کا سر بس جدا ہوا

نقشِ یزیدیت کا بھی نقشہ مٹا ہوا

۱۹------

۲۹۔ تیغ جواں یہ خانۂ داور میں پلی ہے

یہ زور میں جعفرؑ ہے تو شوکت میں علیؑ ہے

میزان شجاعت میں ہر اک بار تلی ہے

ہاتھوں پہ یداللہ کے ہم سبکو ملی ہے

تیغ خدا بھی کربوبلا میں سمند تھی

کونین میں غازیؑ کی طرح ارجمند تھی

۳۰۔ نو لاکھ کے لشکر کو بھگایا تھا اسی نے

مرحب کو زمیں پر تو پچھاڑا تھا اسی نے

یک وار سے سو شیروں کو پھاڑا تھا اسی نے

مانند ببر رنمیں دھاڑا تھا اسی نے

www.kitabmart.in

لشکر نے نظر تیغ شرر بار کو دیکھا

ظلمت نے مگر حیدر کرارؑ کو دیکھا

۳۱۔ رخ اس کا سلسبیل کے ساغر میں دھلا ہے

وہ عالم لاہوت کے سانچوں میں ڈھلا ہے

جب غور کیا اس پہ بہت راز کھلا ہے

سایۓ میں اسکے دین بھی پھولا ہے پھلا ہے

سارے جہاں پہ اسکی ہی بس راج ہو گئی

دست علیؑ پہ آئی تو معراج ہو گئی

۳۲۔ یہ درّ نجف اسکی انگوٹھی کا نشاں ہے

یہ لال وزمرد کی چمک اس میں عیاں ہے

یہ تیغ کبھی ڈھال کبھی تیر و کماں ہے

کیا کیا میں کہوں شان میں قاصر یہ زباں ہے

یہ برق نماز ردی آفاق پہ چمکی

یہ کاہکشاں وادیٔ القاف پہ چمکی

۳۳۔ آواز ملک آئی کہ تلوار تو رک جا

سیف خدا کے تیغ کی جھنکار تو رک جا

حلم وعطا کی آہنی دیوار تو رک جا

کربوبلا کے طالع انوار تو رک جا

آواز تیغ آئی کہ ٹوکو تو ٹوک لو

www.kitabmart.in

ہمت ہے گر زمین پہ آکر تو روک لو

۳۴۔ کرنی ہے جنگ مجھکو بڑے اطمنان سے

پہلی ہی بار نکلی ہوں اپنے مکان سے

منوالوں لوہا اپنا یہ سارے جہان سے

جنگ عظیم کو میں ملادوں اذان سے

دشمن کا اس جہاں میں جا یا نہ رہیگا

اسکے بدن کا بن میں تو سایہ نہ رہیگا

۳۵۔ اسطرح سے افلاک پہ ہوتی ہے ہویدہ

دشمن پہ گر کے کرتی ہے انکو بھی بریدہ

ظالم کی کمر توڑ کے کرتی ہے خمیدہ

قرآن میں رحمٰن بھی پڑھتا ہے قصیدہ

تقسیم بھی کرتی تھی ترازو بھی نہیں تھے

غازی کی طرح اسکے تو بازو بھی نہیں تھے۔

ذکر اہلبیتؑ

۱۔ جب آئے ہیں دنیا میں تو جینا ہی پڑے گا

تم کو علیؑ کے بغض میں مرنا ہی پڑے گا

۲۔ تم لاکھ جاؤ خانہ کعبہ کو دیکھنے

جائے علیؑ پہ سر کو جھکانا ہی پڑے گا

www.kitabmart.in

۳۔ جنت کی تمنا ہے تو پہلے اے شیخ جی

دل میں علیؑ کا عشق بسانا ہی پڑے گا

۴۔ بنت نبیؐ کی چاہیئے تم کو رضا اگر

تینوں کی چاہ دل سے مٹانا ہی پڑے گا

۵۔ آنکھوں کے پاک ہونے کی علت یہی تو ہے

مجلس میں اشک غم کو بہانا ہی پڑے گا

۶۔ دل کے مرکز کو صاف جو کرنے کی چاہ ہو

نذر حسینؑ تم کو تو کھانا ہی پڑے گا

۷۔ جنت سے فاطمہؑ کو بلانے کا شوق ہو

فرشِ عزا کو پھر تو بچھانا ہی پڑے گا

۸۔ اولاد چاہتے ہو تمہاری ہو باوفا

پھر تو علم جریؑ کا دیکھنا ہی پڑے گا

۹۔ عشق حسینؑ کی یہی واحد دلیل ہے

اولاد کو سرور پہ لٹانا ہی پڑے گا

۱۰۔ اس دور کی ظلمت کو مٹانے کے واسطے

بے شیر کے جھولے کو سجانا ہی پڑے گا

۱۱۔ ستّر ہزار حج کے برابر ثواب ہے

کعبہ کو بھی کربل پہ آنا ہی پڑے گا

۱۲۔ جس کو بھی شوق ہو کہ وہ کعبہ کو دیکھ لے

www.kitabmart.in

اسکو درِ حسینؑ پہ آنا ہی پڑے گا

۱۳۔ بندہ کو کربلا کی زیارت کی شوق ہے

مولا قسم ہے در پہ بلانا ہی پڑے گا

۱۴۔ کربوبلا کی خاک سے قسمت سنور گئی

حرؑ سا نصیب سب کا بنانا ہی پڑے گا

۱۵۔ مولا غلام آگیا بس شوق دید میں

خدمت کا شرف مجھ کو دلانا ہی پڑے گا

در مدح سلطان خراسانؑ

قطعہ

ہمارے دلمیں ہے الفت امام ضامنؑ کی

شفا بھی دیتی ہے تربت امام ضامنؑ کی

جو انکے نام سے مانگو ضرور ملتا ہے

خدا بھی کرتا ہے عزّت امام ضامنؑ کی

قطعہ

رضاؑ کے عشق میں مجھ کو نئی حیات ملی

انھیں کے فیض سے محشر میں بھی نجات ملی

در شرف پہ جو انکے ہی جھک گیا جس دم

www.kitabmart.in

فضیلتوں کی سکندرؔ کو کائنات ملی

در مدح امام ثامنؑ

۱۔ رضاؑ کا روضہ ہے جنت نما خدا کی قسم

انھیں سے مجھ کو تو رب بھی ملا خدا کی قسم

۲۔ دیار طوس سے روضہ بھی دیکھ کر آؤ

تمہیں لگیگا وہ عرشِ عُلا خدا کی قسم

۳۔ علی رضاؑ کے ہی ٹھوکر میں زندگی ٹہری

انھیں کا نام ہے آبِ بقا خدا کی قسم

۴۔ کوئی ہوا نہیں پیدا علیؑ سا کعبہ میں

لئے علیؑ کے ہی کعبہ بنا خدا کی قسم

۵۔ علیؑ کے لہجے میں احمدؐ سے بات کرنے لگا

علیؑ کے عشق میں ڈوبا خدا، خدا کی قسم

۶۔ علیؑ کے سامنے خیبر کا در تو کچھ بھی نہ تھا

علیؑ ہیں اصل میں دستِ خدا، خدا کی قسم

۷۔ ہزاروں، لاکھوں فرشتے انھیں کے خادم ہیں

مثال خلد ہے شہر رضاؑ خدا کی قسم

۸۔ مریض انکے ہی قدموں سے لپٹے رہتے ہیں

سبھی کو ملتی ہے ان سے شفا خدا کی قسم

۹۔ تمام شاہوں کو در سے رضا کے ملتا ہے

www.kitabmart.in

انھیں کا روضہ ہے قصرِ عطا خدا کی قسم

۱۰۔ رضاؑ کے فیض سے جنت بھی مل گئی ہمکو

ہمارے دلمیں ہے عشق رضاؑ خدا کی قسم

۱۱۔ خدا کا شکر سکندرؔ کو مل گئی جنت

رضا کے نام پہ کوثر ملا خدا کی قسم

در مدح علیؑ

نام علیؑ ہے نام خدا یا علیؑ مدد

احمدؐ کے لب پہ ہے یہ دعا یا علیؑ مدد

جب بھی خدا سے مانگئے ملتا یا علیؑ مدد

گویا علیؑ ہیں دستِ خدا یا علیؑ مدد

حُب الوطن من الایمان

۱۔ ہندی ہیں ہم ہندی ہیں ہم ہندوستاں وطن ہے

ہندی ہیں ہندی ہیں ہم یہ ملک جان و تن ہے

۲۔ ہندوستاں مرا جہاں ہندوستان. مَن ہے

ہندوستاں ملکِ اماں ہندوستاں اَمَن ہے

۳۔ شہؑ کہا ہندوستا جانے دو میرا من ہے

درّے نہیں واں پر مجھے ناہی کوئی رسن ہے

www.kitabmart.in

۴۔ سکھ ہے یہاں عیسائی بھی مسلم بھی اور ہندو

بودھائی ہے مذہب کے یاں وہ دیکھو براہمن ہے

۵۔ مل کر سبھی رہتے ہیں یاں سب میں ہے ایک جہتی

ہر رنگ کے ہیں پھول یاں الفت کا یہ چمن ہے

۶۔ ہندو بھی مسلم بھی ہے آپس میں دونوں بھائی

آدمؑ کے سب بس آل ہیں وحدت کا یہ سخن ہے

۷۔ مظلوم کے ہمدرد یاں قاتل کے جانی دشمن

عشق نبیؐ عشق علیؑ، سب عشق میں مگن ہے

۸۔ شبیرؑ کے شیدائی ہیں مولا حسنؑ کے عاشق

۹۔ دونوں بھی جان و جگر دونوں بھی ہیں ضروری

کربوبلا روح رواں ہندوستاں بدن ہے